

نصاب

برائے

تدریس قرآن مجید بطور لازمی مضمون

پہلی سے بارہویں جماعت کے لیے

2021ء



پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

Notified vide Notification No. M-49-03/PCTB/2021 dated 08.10.2021

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

فہرست

صفحہ	عنوانات	باب
	پیش لفظ	
1	تدریس قرآن مجید بطور لازمی مضمون کے اہداف و مقاصد	1
3	اصطلاحات، مراحل اور حاصلاتِ تعلیم	2
5	موضوع، معیار اور حدّ تدریج	3
7	اجمالی خاکہ برائے تدریس قرآن مجید بطور لازمی مضمون	4
9	موضوعات، حاصلاتِ تعلیم، مجوزہ سرگرمیاں اور جائزہ	5
9	جماعت اول (موضوعات، حاصلاتِ تعلیم، مجوزہ سرگرمیاں اور جائزہ)	5.1
11	جماعت دوم (موضوعات، حاصلاتِ تعلیم، مجوزہ سرگرمیاں اور جائزہ)	5.2
13	جماعت سوم (موضوعات، حاصلاتِ تعلیم، مجوزہ سرگرمیاں اور جائزہ)	5.3
14	جماعت چہارم (موضوعات، حاصلاتِ تعلیم، مجوزہ سرگرمیاں اور جائزہ)	5.4
16	جماعت پنجم (موضوعات، حاصلاتِ تعلیم، مجوزہ سرگرمیاں اور جائزہ)	5.5
17	جماعت ششم (موضوعات، حاصلاتِ تعلیم، مجوزہ سرگرمیاں اور جائزہ)	5.6
18	جماعت ہفتم (موضوعات، حاصلاتِ تعلیم، مجوزہ سرگرمیاں اور جائزہ)	5.7
19	جماعت ہشتم (موضوعات، حاصلاتِ تعلیم، مجوزہ سرگرمیاں اور جائزہ)	5.8
21	جماعت نہم (موضوعات، حاصلاتِ تعلیم، مجوزہ سرگرمیاں اور جائزہ)	5.9
22	جماعت دہم (موضوعات، حاصلاتِ تعلیم، مجوزہ سرگرمیاں اور جائزہ)	5.10
24	جماعت گیارھویں (موضوعات، حاصلاتِ تعلیم، مجوزہ سرگرمیاں اور جائزہ)	5.11
26	جماعت بارھویں (موضوعات، حاصلاتِ تعلیم، مجوزہ سرگرمیاں اور جائزہ)	5.12
28	موثر طریقہ ہائے تدریس اور حکمت عملی	6
28	تدریس ناظرہ قرآن مجید	6.1
29	تدریس ترجمہ قرآن مجید	6.2
30	آن لائن تعلیم و تعلیم	6.3
31	نمونہ جاتی سمعی خاکہ جات	7
31	سمعی خاکہ: 1 برائے جماعت اول	7.1
33	سمعی خاکہ: 2 برائے جماعت اول	7.2
35	سمعی خاکہ: 3 برائے جماعت ششم	7.3
37	سمعی خاکہ: 4 برائے جماعت نہم	7.4

41	سبقی خاکہ: 5 برائے جماعت گیارہویں	7.5
44	درسی کتب کی تیاری کے لیے عمومی ہدایات	8
44	ہدایات برائے پبلشرز	8.1
45	ہدایات برائے مصنفین / مولفین	8.2
47	جائزہ اور امتحان	9
47	ناظرہ قرآن مجید کا جائزہ	9.1
48	ترجمہ قرآن مجید کا جائزہ	9.2
49	نمونہ جاتی پرچہ جات	10
49	ماڈل پیپر برائے جماعت اول	10.1
50	ماڈل پیپر برائے جماعت پنجم	10.2
51	ماڈل پیپر برائے جماعت ششم	10.3
53	ماڈل پیپر برائے جماعت ہفتم	10.4
55	ماڈل پیپر برائے جماعت ہشتم	10.5
57	ماڈل پیپر برائے جماعت نہم	10.6
59	ماڈل پیپر برائے جماعت دہم	10.7
61	ماڈل پیپر برائے جماعت گیارہویں	10.8
63	ماڈل پیپر برائے جماعت بارہویں	10.9
65	ذخیرہ قرآنی الفاظ برائے ترجمہ قرآن مجید (ششم تا بارہویں جماعت کے لیے)	11
65	ذخیرہ قرآنی الفاظ برائے جماعت ششم	11.1
66	ذخیرہ قرآنی الفاظ برائے جماعت ہفتم	11.2
68	ذخیرہ قرآنی الفاظ برائے جماعت ہشتم	11.3
70	ذخیرہ قرآنی الفاظ برائے جماعت نہم	11.4
72	ذخیرہ قرآنی الفاظ برائے جماعت دہم	11.5
74	ذخیرہ قرآنی الفاظ برائے جماعت گیارہویں	11.6
77	ذخیرہ قرآنی الفاظ برائے جماعت بارہویں	11.7
80	سفارشات	12
81	نصابی کمیٹی	
82	نظر ثانی کمیٹی	

پیش لفظ

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری آسمانی کتاب ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے کامیابی، فلاح اور سر بلندی کے تمام اصول بیان فرمادیے ہیں۔ قرآن مجید ہدایت کا ایسا خزانہ ہے جس پر عمل کر کے انسان کی دنیا اور آخرت سنور سکتی ہے۔

قرآن مجید کی تلاوت جہاں روحانی تازگی کا بہترین ذریعہ ہے وہاں اس کے ذریعے سے انسان اپنے نامہ اعمال میں نیکیوں کا بڑا ذخیرہ جمع کر سکتا ہے۔ قرآن مجید کی درست تلفظ کے ساتھ تلاوت ہر مسلمان پر لازم ہے۔

قرآن مجید کا ترجمہ پڑھنا، اس کے مفہوم کو سمجھنا اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنا کامیابی کی ضمانت ہے۔ جب تک اللہ تعالیٰ کے اس آخری پیغام کو سمجھا نہیں جائے گا اس کی تعلیمات پر عمل کے تقاضے پورے نہیں کیے جاسکتے۔

قرآن مجید تزکیہ نفس کا ذریعہ ہے جو ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی بعثت کا ایک اہم مقصد ہے۔ گویا قرآن مجید کی تلاوت اس لیے لازم ہے کہ اس کے ذریعے سے اخلاق کی تربیت اور کردار سازی کی جاسکے۔ عصر حاضر میں نوجوانوں کی صحیح خطوط پر تربیت، امت مسلمہ کو درپیش چیلنجز میں سے ایک اہم چیلنج ہے۔ اس تناظر میں حکومت پنجاب نے پہلی سے بارہویں جماعت تک قرآن مجید کی تعلیم کو لازمی قرار دے کر نہ صرف ایک احسن قدم اٹھایا ہے بلکہ ایک فرض کی تکمیل بھی کی ہے۔

تدریس قرآن مجید بطور لازمی مضمون کا پہلی سے بارہویں جماعت تک کے لیے نصاب پیش خدمت ہے۔ تمام مسالک کے علما اور محققین کی آرا کی روشنی میں اس نصاب کو مرتب کیا گیا ہے۔ نیز سکولوں، مدرسوں، کالجوں اور جامعات کے اساتذہ و سکالرز کی آرا کو بھی اس نصاب کی تشکیل میں مد نظر رکھا گیا ہے۔ اس بات کو بھی ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے کہ طلباء و طالبات کے لیے نصابی مواد آسان اور قابل فہم ہونے کے ساتھ ساتھ جامع بھی ہو۔

امید کی جاتی ہے کہ اس نصاب کی روشنی میں قرآن مجید کی تدریس احسن بنیادوں پر ممکن ہوگی اور پاکستانی نژاد نوکے بہترین انسان اور اچھا مسلمان بننے میں مدد و معاون ثابت ہوگی۔ دعا گو ہوں کہ اس کار خیر کے حصول میں اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور آجر عظیم سے نوازے۔

ڈاکٹر فاروق منظور

بیٹنگ ڈائریکٹر

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

باب 1

تدریس قرآن مجید بطور لازمی مضمون کے اہداف و مقاصد (جماعت اول تا بارہویں)

تدریس قرآن مجید بطور لازمی مضمون کے بنیادی اہداف و مقاصد درج ذیل ہیں:

1. آئین پاکستان کے آرٹیکل 31 اور پنجاب لازمی تدریس قرآن مجید ایکٹ 2018ء کی روشنی میں ضروری اور لازم ہے کہ:
الف۔ پاکستان کے مسلمان شہری انفرادی اور اجتماعی دونوں سطحوں پر، اسلام کے رہنما اصولوں اور بنیادی تصورات کے مطابق اپنی زندگیاں ڈھال سکیں۔
ب۔ قرآن و سنت کی روشنی میں حیاتِ انسانی کے حقیقی مقصد کو سمجھ سکیں۔
ج۔ عربی زبان کو سیکھنے اور سمجھنے کے رجحان میں اضافہ ہو سکے۔
د۔ باہمی اتحاد و یگانگت اور اسلام کے اعلیٰ اخلاقی معیارات کو فروغ مل سکے۔
2. قرآن مجید کی تلاوت کی اہمیت اور اس کے آداب سے واقف ہو سکیں۔
3. قرآن مجید کی تلاوت درست تلفظ، رموز اور قاف، تجوید اور روانی سے کر سکیں۔
4. قرآن مجید کی تعلیمات کو فرد اور معاشرے کی ترقی اور نجات کا ذریعہ سمجھ سکیں۔
5. حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیبہ اور اُسوہِ حَسَنہ کی روشنی میں قرآن مجید کی عظمت سے آگاہ ہو سکیں۔
6. اچھا اور مفید انسان بننے کے لیے قرآن مجید کا ترجمہ پڑھ کر قرآنی تعلیمات کو سیکھ سکیں۔
7. خشیتِ الہی اور اخلاص کے ساتھ قرآنی تعلیمات کی اطاعت کر سکیں۔
8. ذوق و شوق سے اُسوہِ حَسَنہ کی پیروی کر سکیں۔
9. روزمرہ زندگی میں قرآن مجید کی تعلیمات سے استفادہ کر سکیں۔
10. قرآن مجید کو تمام انسانیت کی قیامت تک ہدایت اور راہِ نمائی کے لیے مکمل، مستند اور آخری آسمانی کتاب سمجھ سکیں۔

11. قرآن مجید کے پیغام کو سیرتِ نبوی ﷺ کی روشنی میں عام کرنے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

12. قرآن مجید کے ذریعے سے نصیحت حاصل کرنے (تذکر) اور غور و فکر (تدبر) کا طریقہ سمجھ سکیں۔

13. عملی زندگی اور روزمرہ کے باہمی معاملات میں فہم قرآن اور اس کے اطلاق کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔

باب 2

اصطلاحات، مراحل اور حاصلاتِ تعلّم

تدریس قرآن مجید بطور لازمی مضمون کے نصاب کا دائرہ کار جماعت پہلی سے بارہویں جماعت کے مسلم طلباء و طالبات کے لیے ہے۔ اس نصاب کی ترتیب میں درج ذیل اصطلاحات استعمال کی گئی ہیں:

1- تعلّم کے پہلو (Learning Areas)

تدریس قرآن مجید بطور لازمی مضمون کا نصاب دو پہلوؤں پر مشتمل ہے:

i. ناظرہ قرآن مجید مع آسان تجوید (Naazrah Quran with Simple Tajweed)

ii. ترجمہ قرآن مجید (Translation of the Holy Quran)

2- معیارات (Standards)

معیارات (Standards) سے مراد علم، رویوں اور مہارتوں کی ایسی سطح ہے، جس کی طلباء و طالبات سے تدریس قرآن مجید بطور لازمی مضمون کے کل دورانیے کے اختتام پر پیروی متوقع ہے۔

3- حدّ تدریج (Benchmarks)

حدّ تدریج (Benchmarks) سے مراد علم، رویوں اور مہارتوں کی ایسی سطح ہے، جس کا طلباء و طالبات سے تدریس قرآن مجید کے کسی خاص مرحلہ تعلّم کی تکمیل پر حصول مقصود ہے۔

4- تکمیلی مراحل (Developmental Levels)

تدریس قرآن مجید بطور لازمی مضمون کا نصاب (نوٹی فکیشن گزٹ آف پاکستان، مورخہ 27 اگست 2018ء کی روشنی میں) درج ذیل پانچ تکمیلی مراحل میں تقسیم کیا گیا ہے:

پہلا مرحلہ:	جماعت اول و دوم
دوسرا مرحلہ:	جماعت سوم تا پنجم
تیسرا مرحلہ:	جماعت ششم تا ہشتم
چوتھا مرحلہ:	جماعت نہم و دہم
پانچواں مرحلہ:	جماعت گیارہویں و بارہویں

5- حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)

حاصلاتِ تعلّم سے مراد علم، رویوں اور مہارتوں کی ایسی سطح ہے، جس کا حصول طلبا و طالبات سے تدریس قرآن مجید بطور لازمی مضمون کے جماعت وار تکمیل پر مقصود ہے۔

تدریس قرآن مجید بطور لازمی مضمون کے لیے دو حصّوں اور پانچ تکمیلی مراحل کو مد نظر رکھ کر جماعت وار حاصلاتِ تعلّم وضع کیے گئے ہیں۔ یہی حاصلاتِ تعلّم جائزہ کی بنیاد ہوں گے۔

باب 3

موضوع، معیار اور حدّ تدرّج

الف۔ موضوع: ناظرہ قرآن مجید

معیار (Standard)	حدّ تدرّج (Benchmarks)
دُرس تَلْفِظ، رَمُوزِ اَوْ قَاف، تَجْوِید اور رِوَانِی سے قرآنِ مجید کی ناظرہ تلاوت	1. عربی حروفِ تہجی کے نام بتانا 2. عربی حروفِ تہجی کی اشکال پہچاننا 3. اعراب و حرکات پہچاننا 4. درست تلفظ سے پڑھنا 5. رموزِ اوقاف سیکھنا 6. تجوید کے اصول اور قواعد سیکھنا 7. قرآنِ مجید کے الفاظ اور آیاتِ مبارکہ پڑھتے ہوئے تجوید کے بنیادی قواعد کا استعمال کرنا 8. قرآنِ مجید کی تلاوت کے آداب سے آگاہی حاصل کرنا 9. قرآنِ مجید کی آیاتِ مبارکہ اور سورتیں درست تلفظ کے ساتھ اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے روانی سے پڑھنا 10. درست تلفظ، رموزِ اوقاف اور تجوید کے قواعد کو مد نظر رکھ کر قرآنِ مجید کی تلاوت کرنا

ب۔ موضوع: ترجمہ قرآن مجید

معیار (Standard)	حدّ تدرّج (Benchmarks)
قرآنِ مجید کا ترجمہ پڑھنا اور اس کے مفہوم کو سمجھنا	1. قرآنی الفاظ، آیاتِ مبارکہ اور سورتوں کا ترجمہ پڑھنا 2. سورتوں کا تعارف، مرکزی مضامین اور اہم نکات سے آگاہ ہونا

3. متعلقہ تکمیلی مرحلے کے مقررہ قرآنی حصے کا احادیث اور سیرت طیبہ سے فہم حاصل کرنا

4. متعلقہ تکمیلی مرحلے کے مقررہ قرآنی حصہ پر غور و فکر کر کے مفہوم بتانا

5. متعلقہ تکمیلی مرحلے کے درسی مواد میں آنے والے قرآنی الفاظ کی پہچان کرنا اور آیات مبارکہ

کو روزِ مہرہ عبادت میں دہرانا

6. متعلقہ تکمیلی مرحلے کے لیے قرآن مجید کی مقررہ آیات مبارکہ اور سورتوں کا امتحانی نقطہ نگاہ

سے مطالعہ کرنا

باب 4

اجمالی خاکہ برائے تدریس قرآن مجید بطور لازمی مضمون

(برطابق نوٹی فکیشن، گزٹ آف پاکستان، مورخہ 27 اگست 2018ء)

الف۔ ناظرہ قرآن مجید:

تجویدی قاعدہ مع آخری چار سورتیں	جماعت اول
پارہ 1 اور 2 (ناظرہ)	جماعت دوم
پارہ 3 تا 8 (ناظرہ)	جماعت سوم
پارہ 9 تا 18 (ناظرہ)	جماعت چہارم
پارہ 19 تا 30 (ناظرہ)	جماعت پنجم

ب۔ ترجمہ قرآن مجید:

<p>حکومت پاکستان کے منظور شدہ ترجمہ قرآن سے استفادہ:</p> <p>درسی کتب مرتب کرتے وقت قرآن مجید کا صرف اور صرف وہ ترجمہ استعمال کیا جائے جو وفاقی حکومت سے منظور شدہ ہے۔ ایک ترجمے پر اتفاق رائے کے لیے وفاقی حکومت نے مورخہ 20 اپریل 2017ء کو نوٹی فکیشن نمبر III-E-2015/8 کے تحت تمام مکاتب فکر کے جید علمائے کرام پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی۔ اس کمیٹی کے تمام اراکین نے متفقہ طور پر قرآن مجید کے اردو ترجمے پر اتفاق رائے کیا۔ "دی علم فاؤنڈیشن، کراچی" کی جانب سے سات جلدوں میں شائع کردہ "مطالعہ قرآن حکیم برائے طلباء و طالبات" میں یہ متفقہ ترجمہ موجود ہے۔</p>	
<p>1. سُورَةُ الْفَاتِحَةِ</p> <p>2. سُورَةُ الْفِيلِ سے سُورَةُ النَّاسِ</p> <p>3. قرآن مجید کی روشنی میں درج ذیل انبیاء کرام علیہم السلام کا تعارف:</p> <ul style="list-style-type: none"> • حضرت آدم علیہ السلام (سُورَةُ الْأَعْرَافِ، آیت 11 تا 27) • حضرت نوح علیہ السلام (سُورَةُ الْأَعْرَافِ، آیت 59 تا 64۔ سُورَةُ هُودِ، آیت 25 تا 49۔ سُورَةُ الشُّعْرَاءِ، آیت 105 تا 122) • حضرت ہود علیہ السلام (سُورَةُ الْأَعْرَافِ، آیت 65 تا 72۔ سُورَةُ هُودِ، آیت 50 تا 60۔ سُورَةُ الشُّعْرَاءِ، آیت 123 تا 140) • حضرت صالح علیہ السلام (سُورَةُ الْأَعْرَافِ، آیت 73 تا 79۔ سُورَةُ هُودِ، آیت 61 تا 68۔ سُورَةُ الشُّعْرَاءِ، آیت 141 تا 159) • حضرت لوط علیہ السلام (سُورَةُ الْأَعْرَافِ، آیت 80 تا 84۔ سُورَةُ هُودِ، آیت 77 تا 83۔ سُورَةُ 	<p>جماعت ششم</p> <p>ترجمہ قرآن مجید</p>

<p>الشُّعْرَاءُ، آیت 160 تا 175)</p> <ul style="list-style-type: none"> • حضرت شعیب علیہ السلام (سُورَةُ الْأَعْرَافِ، آیت 85 تا 93- سُورَةُ هُودٍ، آیت 84 تا 95- سُورَةُ الشُّعْرَاءِ، آیت 176 تا 191) 	
<p>1. سُورَةُ النَّبَاِ سے سُورَةُ الْهُمَزَةِ</p> <p>2. قرآن مجید کی روشنی میں درج ذیل انبیاء کرام علیہم السلام کا تعارف:</p> <ul style="list-style-type: none"> • حضرت ابراہیم علیہ السلام (سُورَةُ الْأَنْعَامِ، آیت 74 تا 90- سُورَةُ الشُّعْرَاءِ، آیت 69 تا 104- سُورَةُ الْأَنْبِيَاءِ، آیت 51 تا 73) • حضرت موسیٰ علیہ السلام (سُورَةُ الْقَصَصِ، آیت 01 تا 50- سُورَةُ طه، آیت 09 تا 98- سُورَةُ الشُّعْرَاءِ، آیت 10 تا 68- سُورَةُ الْأَعْرَافِ، آیت 103 تا 155) • حضرت داؤد علیہ السلام (سُورَةُ الْبَقَرَةِ، آیت 249 تا 251- سُورَةُ ص، آیت 17 تا 30- سُورَةُ الْأَنْبِيَاءِ، آیت 78 تا 82) 	<p>جماعت ہفتم ترجمہ قرآن مجید</p>
<p>1. سُورَةُ الرَّحْمٰن سے سُورَةُ الْجَاثِيَةِ</p> <p>2. سُورَةُ ق سے سُورَةُ الْوَاقِعَةِ</p> <p>3. سُورَةُ الْبَلَك سے سُورَةُ الْمُرْسَلَات</p> <p>4. سُورَةُ يُوسُف</p> <p>5. قرآن مجید کی روشنی میں درج ذیل انبیاء کرام علیہم السلام کا تعارف:</p> <ul style="list-style-type: none"> • حضرت یوسف علیہ السلام (سُورَةُ يُوسُفِ، مکمل) • حضرت عیسیٰ علیہ السلام (سُورَةُ مَرْيَمَ، آیت 01 تا 40) 	<p>جماعت ہشتم ترجمہ قرآن مجید</p>
<p>1. سُورَةُ مَرْيَمَ سے سُورَةُ الْحَجِّ</p> <p>2. سُورَةُ الْفُرْقَانِ سے سُورَةُ السَّجْدَةِ</p> <p>3. سُورَةُ سَبَا سے سُورَةُ ص</p> <p>4. سُورَةُ الْأَحْقَافِ</p>	<p>جماعت نهم ترجمہ قرآن مجید</p>
<p>1. سُورَةُ الْأَنْعَامِ</p> <p>2. سُورَةُ الْأَعْرَافِ</p> <p>3. سُورَةُ يُوسُفِ سے سُورَةُ الْكَهْفِ (سُورَةُ يُوسُفِ کے علاوہ)</p> <p>4. سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ</p> <p>5. سُورَةُ الزُّمَرِ سے سُورَةُ الشُّورَى</p>	<p>جماعت دہم ترجمہ قرآن مجید</p>
<p>1. سُورَةُ الْبَقَرَةِ</p> <p>2. سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ</p> <p>3. سُورَةُ الْأَنْفَالِ</p>	<p>جماعت گیارھویں ترجمہ قرآن مجید</p>

4. سُورَةُ التَّوْبَةِ	
1. سُورَةُ النَّسَاءِ	جماعت بارھویں ترجمہ قرآن مجید
2. سُورَةُ الْمَائِدَةِ	
3. سُورَةُ النُّورِ	
4. سُورَةُ الْأَحْزَابِ	
5. سُورَةُ مُحَمَّدٍ سے سُورَةُ الْحُجُرَاتِ	
6. سُورَةُ الْحَدِيدِ سے سُورَةُ التَّحْرِيمِ	

باب 5

موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوزہ سرگرمیاں اور جائزہ

5.1 - جماعتِ اول (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوزہ سرگرمیاں اور جائزہ)

موضوعات (Themes)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	مجوزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)
ناظرہ قرآن مجید تجویدی قاعدہ مع آخری چار سورتیں	<p>طلبا و طالبات جماعتِ اول کا درسی مواد پڑھنے کے بعد اس قابل ہوں گے کہ:</p> <ol style="list-style-type: none"> 1. عربی حروفِ تہجی کے نام بتائیں اور ان کی اشکال پہچان سکیں۔ 2. عربی حروفِ تہجی کی اصوات سن سکیں۔ 3. حروف کی اصوات بلحاظ مخارج شناخت کر سکیں۔ 4. حرکات کی علامتیں پہچان سکیں۔ 5. زیر، زیر اور پیش کی حرف کی علامت کے ساتھ شناخت کر سکیں۔ 6. حروفِ تہجی کی زیر، زیر اور پیش کے ساتھ آواز کی شناخت کر سکیں۔ 7. ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی شناخت کر سکیں۔ 8. ملتی جلتی آوازوں والے حروف میں فرق کر سکیں۔ 9. زیر، زیر اور پیش والے سادہ الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔ 10. جزم / سکون کی علامت کی شناخت کر سکیں۔ 11. جزم / سکون والے سادہ الفاظ درست تلفظ سے ادا کر سکیں۔ 12. قلقلہ اور ہمزہ ساکن کی شناخت کر سکیں اور ان کی درست ادائیگی کر سکیں۔ 13. قلقلہ اور ہمزہ ساکن والے الفاظ درست تلفظ سے ادا کر سکیں۔ 14. شدّ کی علامت کی شناخت کر سکیں اور شدّ والے حروف کی درست ادائیگی کر سکیں۔ 15. مشدّد حرف کے حامل الفاظ درست تلفظ سے ادا کر سکیں۔ 16. کھڑی زیر، کھڑی زیر اور الٹا پیش کی علامات شناخت کر سکیں۔ 17. کھڑی زیر، کھڑی زیر اور الٹا پیش کے حامل الفاظ درست تلفظ سے ادا کر سکیں۔ 18. الف مدّہ، واؤ مدّہ اور یائے مدّہ کی شناخت کر سکیں۔ 19. الف مدّہ، واؤ مدّہ اور یائے مدّہ کے حامل الفاظ درست تلفظ سے ادا 	<ul style="list-style-type: none"> • تلاوت قرآن مجید کے آداب سے آگاہی • کسی معروف قاری کی آواز میں تلاوت سننا اور اس کے مطابق پڑھنا • انفرادی تلاوت • حُسنِ تلاوت کا مقابلہ • تلاوت قرآن مجید کے لیے قرآنی ایپس (Apps) اور جدید سمعی و بصری معاونات سے استفادہ کرنا

مجزوہ سرگرمیاں (Suggested Activities)	حاصلاتِ تعلیم (Learning Outcomes)	موضوعات (Themes)
	<p>کر سکیں۔</p> <p>20. واؤلین اور یائے لین کی شناخت کر سکیں۔</p> <p>21. واؤلین اور یائے لین کے حامل الفاظ درست تلفظ سے ادا کر سکیں۔</p> <p>22. تنوین (دو زبر، دو زیر، دو پیش) کی شناخت کر سکیں۔</p> <p>23. تنوین (دو زبر، دو زیر، دو پیش) والے الفاظ کی تنوین کے ساتھ درست ادائیگی کر سکیں۔</p> <p>24. غنّہ کے قواعد کو پہچان سکیں۔</p> <p>25. غنّہ کی درست ادائیگی کر سکیں۔</p> <p>26. غنّہ کے حامل الفاظ درست تلفظ سے ادا کر سکیں۔</p> <p>27. رموزِ اوقاف کی شناخت کر سکیں۔</p> <p>28. رموزِ اوقاف کی مدد سے آیاتِ قرآنی درست طور پر پڑھ سکیں۔</p>	
	<p>تجویدی قاعدے کے درسی مواد کا زبانی امتحان متن دیکھ کر آخری چار سورتوں کی تلاوت نوٹ: درست تلفظ اور مخارج کی درستی کے ساتھ ساتھ رموزِ اوقاف کو مد نظر رکھ کر نمبر دیے جائیں۔</p>	<p>جائزہ (Assessment)</p>

5.2 - جماعت دوم (موضوعات، حاصلاتِ تعلیم، مجوزہ سرگرمیاں اور جائزہ)

موضوعات (Themes)	حاصلاتِ تعلیم (Learning Outcomes)	مجوزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)
ناظرہ قرآن مجید پارہ 1 اور 2	<p>طلباء طالبات جماعت دوم کا درسی مواد پڑھنے کے بعد اس قابل ہوں گے کہ:</p> <ol style="list-style-type: none"> 1. پارہ 1 اور 2 کا متن درست تلفظ، تجویدی قواعد اور رموزِ اوقاف کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے پڑھ سکیں۔ 2. پہلے دو پاروں کی آیات مبارکہ میں آنے والے الفاظ کے حروفِ تہجی پہچان سکیں۔ 3. الفاظ میں آنے والے حروفِ تہجی کے نام بتا سکیں۔ 4. الفاظ میں آنے والے حروفِ تہجی کی اشکال (مکمل اور مختصر) پہچان سکیں۔ 5. الفاظ میں آنے والے حروف کی اصوات بتا سکیں۔ 6. حروف کی اصوات بلحاظ مخارج شناخت کر سکیں۔ 7. حرکات کی علامتیں پہچان سکیں۔ 8. حروفِ تہجی کی زیر، زیر اور پیش کے ساتھ آوازوں کی درست ادائیگی کر سکیں۔ 9. ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی شناخت کر سکیں۔ 10. ملتی جلتی آوازوں والے حروف میں فرق کر سکیں۔ 11. زیر، زیر اور پیش والے سادہ الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔ 12. زیر اور کھڑی زیر، زیر اور کھڑی زیر اور پیش اور الٹا پیش والے حروف کی آوازوں میں فرق کر سکیں۔ 13. حروفِ مدہ اور حروفِ لین کی شناخت کر سکیں۔ 14. مذکورہ بالا علامت کے حامل الفاظ کی درست تلفظ کے ساتھ ادائیگی کر سکیں۔ 15. جزم اور شد کی علامات کی پہچان کر سکیں۔ 16. مذکورہ بالا علامت کے حامل حروف کی درست ادائیگی کر سکیں۔ 17. تنوین (دو زیر، دو پیش) کی شناخت کر سکیں۔ 18. تنوین والے حروف کے حامل الفاظ کی قواعد کے ساتھ درست ادائیگی کر سکیں۔ 19. عُنَّة کے قواعد کی شناخت کر سکیں۔ 20. عُنَّة کے حامل الفاظ کی درست ادائیگی کر سکیں۔ 	<ul style="list-style-type: none"> • تلاوتِ قرآن مجید کے آداب سے آگاہی • کسی معروف قاری کی آواز میں تلاوت سنا اور اس کے مطابق پڑھنا • انفرادی تلاوت • حُسنِ تلاوت کا مقابلہ • تجویدی قواعد کے مطابق تلاوت کی مشق کرنا • تلاوتِ قرآن مجید کے لیے قرآنی ایپس (Apps) اور جدید سمعی و بصری معاونات سے استفادہ کرنا

مجزوہ سرگرمیاں (Suggested Activities)	حاصلاتِ تعلیم (Learning Outcomes)	موضوعات (Themes)
	<p>21. آیت کے درمیان اور آخر میں آنے والے رموزِ اوقاف کی علامات کی شناخت کر سکیں۔</p> <p>22. آیت کے نشان کو پہچان سکیں۔</p> <p>23. رکوع اور اس کے ساتھ دیے گئے دیگر نشانات کو پہچان سکیں۔</p> <p>24. رموزِ اوقاف کو مد نظر رکھتے ہوئے آیت قرآنی درست تلفظ سے پڑھ سکیں۔</p>	
	<p>پارہ 1 اور پارہ 2 کا متن دکھا کر زبانی امتحان لیا جائے۔</p> <p>نوٹ: درست تلفظ اور مخارج کی درستی کے ساتھ ساتھ رموزِ اوقاف کو مد نظر رکھ کر نمبر دیے جائیں۔</p>	جائزہ (Assessment)

5.3 - جماعت سوم (موضوعات، حاصلاتِ تعلیم، مجوزہ سرگرمیاں اور جائزہ)

موضوعات (Themes)	حاصلاتِ تعلیم (Learning Outcomes)	مجوزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)
ناظرہ قرآن مجید پارہ 3 تا 8	<p>طلبا و طالبات جماعت سوم کا درسی مواد پڑھنے کے بعد اس قابل ہوں گے کہ:</p> <ol style="list-style-type: none"> 1. پارہ 3 تا 8 کا متن درست تلفظ، تجویدی قواعد اور رموزِ اوقاف کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے روانی سے پڑھ سکیں۔ 2. پارہ 3 تا 8 کے متن میں آنے والے الفاظ کے حروفِ تہجی پہچان سکیں۔ 3. متن کے الفاظ پر اعراب کی علامات شناخت کر سکیں۔ 4. متن کی آیات کے درمیان اور آخر میں آنے والی رموزِ اوقاف کی علامات پہچان سکیں۔ 5. رموزِ اوقاف کی علامات پہچان کر بتا سکیں کہ تجوید کا کون سا اصول سامنے رکھنا ہے۔ 6. عربی حروفِ تہجی کی مخارج کے لحاظ سے شناخت کر سکیں۔ 7. حروفِ تہجی کو زبر، زیر اور پیش کے ساتھ آوازوں کے مخارج کے لحاظ سے درست ادا کر سکیں۔ 8. متن میں آنے والے الفاظ اور آیات میں ملتی جلتی آواز والے حروف کی شناخت کر سکیں۔ 9. متن میں آنے والی ملتی جلتی آوازوں میں فرق کر سکیں۔ 10. ایسی علامات پہچان سکیں جن کی موجودگی میں متعلقہ حرف کی آواز مختصر یا لمبی ہو جاتی ہے۔ 11. مختصر اور لمبی آوازوں میں فرق کر سکیں۔ 12. مختصر اور لمبی آوازیں درست طور پر ادا کر سکیں۔ 13. تجوید کے قواعد پر عمل کر سکیں۔ 14. تجوید کے قواعد کے مطابق الفاظ کی درست ادائیگی کر سکیں۔ 15. تلاوت کرتے ہوئے تجوید کے قواعد کی شناخت کر سکیں۔ 16. عربی حروفِ تہجی کی صفات (متعلقہ حرف کی آواز کا پتلا، موٹا ہونا، آواز کا منہ پُر کر کے پڑھنا، آواز کا باریک کر کے پڑھنا، آواز کو مختصر، لمبا کرنا، انخفا وغیرہ) پہچان سکیں۔ 	<p>تلاوت قرآن مجید کے آداب سے آگاہی</p> <p>کسی معروف قاری کی آواز میں تلاوت سنا اور اس کے مطابق پڑھنا</p> <p>انفرادی تلاوت</p> <p>حُسنِ تلاوت کا مقابلہ</p> <p>تجویدی قواعد کے مطابق تلاوت کی مشق کرنا</p> <p>تلاوت قرآن مجید کے لیے قرآنی ایپس (Apps) اور جدید سمعی و بصری معاونات سے استفادہ کرنا</p>
جائزہ (Assessment)	<p>پارہ 3 تا پارہ 8 سے ناظرہ تلاوت کا امتحان لیا جائے۔</p> <p>نوٹ: درست تلفظ اور مخارج کی درستی کے ساتھ ساتھ رموزِ اوقاف کو مد نظر رکھ کر نمبر دیے جائیں۔</p>	

5.4 - جماعت چہارم (موضوعات، حاصلاتِ تعلیم، مجوزہ سرگرمیاں اور جائزہ)

موضوعات (Themes)	حاصلاتِ تعلیم (Learning Outcomes)	مجوزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)
ناظرہ قرآن مجید پارہ 9 تا 18	<p>طلبا و طالبات جماعت چہارم کا درسی مواد پڑھنے کے بعد اس قابل ہوں گے کہ:</p> <ol style="list-style-type: none"> 1. پارہ 9 تا 18 کا متن درست تلفظ، تجویدی قواعد اور رموزِ او قاف کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے روانی سے پڑھ سکیں۔ 2. متن کے الفاظ پر موجود علاماتِ اعراب شناخت کر سکیں۔ 3. متن کے الفاظ، آیات کے درمیان اور آخر میں آنے والی علاماتِ وقف کی شناخت کر سکیں۔ 4. رموزِ او قاف کی علامت پہچان کر بتا سکیں کہ یہاں تجوید کا کون سا اصول سامنے رکھنا ہے۔ 5. عربی حروفِ تہجیِ مخارج کے لحاظ سے شناخت کر سکیں۔ 6. عربی حروفِ تہجی کو زیر، زبر اور پیش کے ساتھ آوازوں کو مخارج کے لحاظ سے درست ادا کر سکیں۔ 7. متن میں آنے والے الفاظ اور آیات میں ملتی جلتی آواز والے حروفِ شناخت کر سکیں۔ 8. متن میں آنے والی ملتی جلتی آوازوں میں فرق کر سکیں۔ 9. ایسی علامات پہچان سکیں جن کی موجودگی میں متعلقہ آواز مختصر یا لمبی کی جاتی ہے۔ 10. مختصر اور لمبی آوازوں میں فرق پہچان سکیں۔ 11. مختصر اور لمبی آوازیں درست طور پر ادا کر سکیں۔ 12. عربی حروفِ تہجی کی صفات (متعلقہ حرف کی آواز کا پتلا، موٹا، ہونا، آواز کا منہ پُر کر کے پڑھنا، آواز کا باریک کر کے پڑھنا، آواز کو مختصر، لمبا کرنا، انخفا وغیرہ) پہچان سکیں۔ 13. حروفِ مدہ (الف، واؤ، یاء) کو مد کی اقسام کے لحاظ سے پہچان سکیں۔ 14. حروفِ مدہ کو تجویدی اصولوں کے مطابق درست طور پر ادا کر سکیں۔ 15. حرفِ نون (نون ساکن، تنوین) کے حامل الفاظ کو درست طور پر ادا کر سکیں۔ 16. حرفِ میم (میم ساکن، مشدّد) کے حامل الفاظ کو درست طور پر 	<p>تلاوتِ قرآن مجید کے آداب سے آگاہی</p> <p>کسی معروف قاری کی آواز میں تلاوت سننا اور اس کے مطابق پڑھنا</p> <p>انفرادی تلاوت</p> <p>حُسنِ تلاوت کا مقابلہ</p> <p>تجویدی قواعد کے مطابق تلاوت کی مشق کرنا</p> <p>تلاوتِ قرآن مجید کے لیے قرآنی ایپس (Apps) اور جدید سمعی و بصری معاونات سے استفادہ کرنا</p>

مجوزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)	حاصلاتِ تعلیم (Learning Outcomes)	موضوعات (Themes)
	ادا کر سکیں۔ 17. حروف غنّہ (نون غنّہ، میم غنّہ) کی آواز درست طور پر ادا کر سکیں۔ 18. علاماتِ وقف پہچان سکیں۔ 19. آیات مبارکہ کی تلاوت میں علاماتِ وقف کے مطابق عمل کر سکیں۔	
	پارہ 9 تا 18 سے ناظرہ تلاوت کا امتحان لیا جائے۔ نوٹ: درست تلفّظ اور مخارج کی درستی کے ساتھ ساتھ رموزِ اوقاف کو مد نظر رکھ کر نمبر دیے جائیں۔	جائزہ (Assessment)

5.5 - جماعت پنجم (موضوعات، حاصلاتِ تعلیم، مجوزہ سرگرمیاں اور جائزہ)

موضوعات (Themes)	حاصلاتِ تعلیم (Learning Outcomes)	مجوزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)
ناظرہ قرآن مجید پارہ 19 تا 30	<p>طلبا و طالبات جماعت پنجم کا درسی مواد پڑھنے کے بعد اس قابل ہوں گے کہ:</p> <ol style="list-style-type: none"> 1. پارہ 19 تا 30 کا متن درست تلفظ، تجویدی قواعد اور رموزِ اوقاف کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے روانی سے پڑھ سکیں۔ 2. دیکھ کر پڑھے گئے متن کے الفاظ پر موجود اعراب اور اوقاف کی علامتیں شناخت کر سکیں۔ 3. متن کی عبارت پڑھ کر بتا سکیں کہ عبارت کی تلاوت کرتے ہوئے تجوید کا کون سا قاعدہ مد نظر رکھا گیا ہے۔ 4. عربی الفاظ اور آیات مبارکہ کے حروف اور الفاظ پر لکھی علامات کے نام بتا سکیں۔ 5. متن میں آنے والی ملتی جلتی آوازوں میں تلاوت کے دوران امتیاز کر سکیں۔ 6. آواز ہائے مدہ کو تجویدی اصولوں کے مطابق مختصر اور لمبا کر سکیں۔ 7. عربی حروفِ تہجی کی صفات (متعلقہ حرف کی آواز کا پتلا، موٹا ہونا، آواز کا منھ پڑ کر کے پڑھنا، آواز کا باریک کر کے پڑھنا، آواز کو مختصر، لمبا کرنا، انخاف وغیرہ) پہچان سکیں۔ 8. غنّہ کی آواز درست طور پر ادا کر سکیں۔ 9. حروفِ نون (نون ساکن، تنوین) کے حامل الفاظ درست تلفظ سے پڑھ سکیں۔ 10. علامات وقف میں سے م، ط، ج، ز، ص، صلی، ق، صل، قف، س یا سکتہ، وقفہ اور دیگر کو سمجھ سکیں۔ 11. آیات مبارکہ کی تلاوت میں علامات وقف کے مطابق عمل کر سکیں۔ 12. آیت سجدہ، اس کی علامت اور سجدہ تلاوت کے احکام کو سمجھ سکیں۔ 13. تلاوت کے دوران میں صا دیا سین کے قاعدے کے مطابق درست تلفظ اختیار کر سکیں۔ 	<p>تلاوت قرآن مجید کے آداب سے آگاہی</p> <p>کسی معروف قاری کی آواز میں تلاوت سنا اور اس کے مطابق پڑھنا</p> <p>انفرادی تلاوت</p> <p>حسن تلاوت کا مقابلہ</p> <p>تجویدی قواعد کے مطابق تلاوت کی مشق کرنا</p> <p>تلاوت قرآن مجید کے لیے قرآنی ایپس (Apps) اور جدید سمعی و بصری معاونات سے استفادہ کرنا</p>
جائزہ (Assessment)	پارہ 19 تا 30 سے ناظرہ تلاوت کا امتحان لیا جائے۔ نوٹ: درست تلفظ اور مخارج کی درستگی کے ساتھ ساتھ رموز اور اوقاف کو مد نظر رکھ کر نمبر دیے جائیں۔	

5.6 - جماعت ششم (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ)

موضوعات (Themes)	موضوعات (Themes)	موضوعات (Themes)
<p>مجوّزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)</p> <ul style="list-style-type: none"> آدابِ تلاوت کا اعادہ نصاب میں موجود قرآنی سورتوں کا تعارف جماعت ششم کے لیے مقررہ حصّہ قرآن کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجّہ قرآنی نصوص / متن سے متعلق سوال جواب (Brain Storming) سابقہ اسباق کا اعادہ کوئز پروگرام اور دستاویزی فلم سے استفادہ 	<p>حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)</p> <p>طلبا و طالبات جماعت ششم کے لیے منتخب درسی مواد کی تکمیل کے بعد اس قابل ہوں گے کہ:</p> <ol style="list-style-type: none"> 1. تلاوت قرآن مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔ 2. متعلّقہ جماعت کے لیے مختص قرآنی سورتوں کے مکمل نام اور ان کے معانی جان سکیں۔ 3. مذکورہ سورتوں کا تعارف کروا سکیں۔ 4. مذکورہ سورتوں کے مرکزی مضامین جان سکیں۔ 5. منتخب قرآنی سورتوں کا با محاورہ ترجمہ کر سکیں اور ان کا فہم حاصل کر سکیں۔ 6. منتخب سورتوں کے قرآنی الفاظ کے معانی جان سکیں۔ (جماعت ششم کے لیے ذخیرہ قرآنی الفاظ کی فہرست ملاحظہ فرمائیں۔) 7. قرآن مجید کی روشنی میں حضرت آدم، حضرت نوح، حضرت ہود، حضرت صالح، حضرت لوط اور حضرت شعیب علیہم السلام کا تعارف کروا سکیں۔ 	<p>ترجمہ قرآن مجید</p> <ol style="list-style-type: none"> 1. سُورَةُ الْفَاتِحَةِ 2. سُورَةُ الْفِيلِ سے سُورَةُ النَّاسِ 3. قرآن مجید کی روشنی میں درج ذیل انبیاء کرام علیہم السلام کا تعارف: <ul style="list-style-type: none"> • حضرت آدم علیہ السلام (سُورَةُ الْأَعْرَافِ، آیت 11 تا 27) • حضرت نوح علیہ السلام (سُورَةُ الْأَعْرَافِ، آیت 59 تا 64 - سُورَةُ هُودِ، آیت 25 تا 49 - سُورَةُ الشُّعْرَاءِ، آیت 105 تا 122) • حضرت ہود علیہ السلام (سُورَةُ الْأَعْرَافِ، آیت 65 تا 72 - سُورَةُ هُودِ، آیت 50 تا 60 - سُورَةُ الشُّعْرَاءِ، آیت 123 تا 140) • حضرت صالح علیہ السلام (سُورَةُ الْأَعْرَافِ، آیت 73 تا 79 - سُورَةُ هُودِ، آیت 61 تا 68 - سُورَةُ الشُّعْرَاءِ، آیت 141 تا 159) • حضرت لوط علیہ السلام (سُورَةُ الْأَعْرَافِ، آیت

		<p>80 تا 84۔ سُورَةُ هُودُ ، آيت 77 تا 83۔ سُورَةُ الشُّعَرَاءِ ، آيت 160 تا (175) • حضرت شعیب علیہ السلام (سُورَةُ الْأَعْرَافِ ، آيت 85 تا 93۔ سُورَةُ هُودُ ، آيت 84 تا 95۔ سُورَةُ الشُّعَرَاءِ ، آيت 176 تا (191)</p>
<p>متعلقہ جماعت کے لیے مقررہ حصہ قرآن کی تمام سورتوں کا تعارف اور مرکزی مضامین پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے ذریعے سے امتحان لیں۔</p> <p>• صرف سُورَةُ الْفَاتِحَةِ ، سُورَةُ الْكَافِرُونَ ، سُورَةُ الْاِنْخِلَافِ ، سُورَةُ الْفَلَقِ اور سُورَةُ النَّاسِ کے ترجمہ کا امتحان لیا جائے۔</p> <p>• متعلقہ جماعت کے نصاب میں مذکور انبیاء کرام علیہم السلام کے تعارف پر ایک یا دو پیرا گراف لکھوا کر کا امتحان لیا جائے۔</p> <p>• متعلقہ جماعت کے لیے مختص ذخیرہ قرآنی الفاظ میں سے ہی ماڈل پیپر کی طرز پر امتحان لیا جائے۔</p> <p>• نمبروں کی تقسیم سے متعلق ہدایات کے لیے ماڈل پیپر سے استفادہ کریں۔</p>		<p>جائزہ (Assessment)</p>

5.7 - جماعت ہفتم (موضوعات، حاصلاتِ تعلم، مجوزہ سرگرمیاں اور جائزہ)

موضوعات (Themes)	حاصلاتِ تعلم (Learning Outcomes)	مجوزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)
<p>ترجمہ قرآن مجید</p> <p>1. سُورَةُ النَّبَا سے سُورَةُ الْهُمَزَةِ</p> <p>2. قرآن مجید کی روشنی میں درج ذیل انبیاء کرام علیہم السلام کا تعارف:</p> <ul style="list-style-type: none"> حضرت ابراہیم علیہ السلام (سُورَةُ الْاَنْعَامِ، آیت 74 تا 90- سُورَةُ الشُّعْرَاءِ، آیت 69 تا 104- سُورَةُ الْاَنْبِيَاءِ، آیت 51 تا 73) حضرت موسیٰ علیہ السلام (سُورَةُ الْقَصَصِ، آیت 01 تا 50- سُورَةُ طه، آیت 09 تا 98- سُورَةُ الشُّعْرَاءِ، آیت 10 تا 68- سُورَةُ الْاَعْرَافِ، آیت 103 تا 155) حضرت داود علیہ السلام (سُورَةُ الْبَقَرَةِ، آیت 249 تا 251- سُورَةُ ص، آیت 17 تا 30- سُورَةُ الْاَنْبِيَاءِ، آیت 78 تا 82) 	<p>طلبا و طالبات جماعت ہفتم کے لیے منتخب درسی مواد کی تکمیل کے بعد اس قابل ہوں گے کہ:</p> <ol style="list-style-type: none"> 1. تلاوت قرآن مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔ 2. متعلقہ جماعت کے لیے مختص قرآنی سورتوں کے مکمل نام اور ان کے معانی جان سکیں۔ 3. مذکورہ سورتوں کا تعارف کروا سکیں۔ 4. مذکورہ سورتوں کے مرکزی مضامین جان سکیں۔ 5. منتخب قرآنی سورتوں کا با محاورہ ترجمہ کر سکیں اور ان کا فہم حاصل کر سکیں۔ 6. منتخب سورتوں کے قرآنی الفاظ کے معانی جان سکیں۔ (جماعت ہفتم کے لیے ذخیرہ قرآنی الفاظ کی فہرست ملاحظہ فرمائیں۔) 7. قرآن مجید کی روشنی میں حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ اور حضرت داود علیہم السلام کا تعارف کروا سکیں۔ 	<p>آدابِ تلاوت کا اعادہ</p> <ul style="list-style-type: none"> • نصاب میں موجود قرآنی سورتوں کا تعارف • جماعت ہفتم میں مذکور قرآنی سورتوں کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجہ • قرآنی نصوص / متن سے متعلق سوال جواب (Brain Storming) • سابقہ اسباق کا اعادہ • کونز پروگرام اور دستاویزی فلم سے استفادہ
<p>جائزہ (Assessment)</p>	<ul style="list-style-type: none"> • متعلقہ جماعت کے نصاب میں موجود تمام سورتوں کا تعارف اور مرکزی مضامین پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے ذریعے سے امتحان لیں۔ • متعلقہ جماعت کے نصاب میں مذکور انبیاء کرام علیہم السلام پر مختصر مضمون لکھوا کر ان کا امتحان لیا جائے۔ • سُورَةُ الْعَلَقِ کی پہلی پانچ آیات کے با محاورہ ترجمہ کا امتحان لیا جائے۔ • سُورَةُ الزَّلْزَلَةِ سے سُورَةُ الْهُمَزَةِ تک قرآنی سورتوں کے ترجمہ کا امتحان لیا جائے۔ • متعلقہ جماعت کے لیے مختص ذخیرہ قرآنی الفاظ میں سے بی ماڈل پیپر ز کی طرز پر امتحان لیا جائے۔ 	

• نمبروں کی تقسیم سے متعلق ہدایات کے لیے ماڈل پیپرز سے استفادہ کریں۔

5.8 - جماعت ہشتم (موضوعات، حاصلاتِ تعلم، مجوزہ سرگرمیاں اور جائزہ)

موضوعات (Themes)	حاصلاتِ تعلم (Learning Outcomes)	مجوزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)
<p>ترجمہ قرآن مجید</p> <p>1. سُورَةُ الزُّحُرْفِ سے سُورَةُ الْجَاثِيَةِ</p> <p>2. سُورَةُ ق سے سُورَةُ الْوَاقِعَةِ</p> <p>3. سُورَةُ الْمُلْكِ سے سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ</p> <p>4. سُورَةُ يُوسُفَ</p> <p>5. قرآن مجید کی روشنی میں درج ذیل انبیاء کرام علیہم السلام کا تعارف:</p> <ul style="list-style-type: none"> • حضرت یوسف علیہ السلام (سُورَةُ يُوسُفَ مکمل) • حضرت عیسیٰ علیہ السلام (سُورَةُ مَرْيَمَ، آیت 01 تا 40) 	<p>طلبا و طالبات جماعت ہشتم کے لیے منتخب درسی مواد کی تکمیل کے بعد اس قابل ہوں گے کہ:</p> <p>1. تلاوت قرآن مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔</p> <p>2. متعلقہ جماعت کے لیے مختص قرآنی سورتوں کے مکمل نام اور ان کے معانی جان سکیں۔</p> <p>3. مذکورہ سورتوں کا تعارف کروا سکیں۔</p> <p>4. مذکورہ سورتوں کے مرکزی مضامین بیان کر سکیں۔</p> <p>5. مذکورہ قرآنی سورتوں کا با محاورہ ترجمہ کر سکیں اور ان کا فہم حاصل کر سکیں۔</p> <p>6. منتخب قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ کر سکیں۔</p> <p>7. قرآن مجید کی روشنی میں حضرت یوسف اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کا تعارف کروا سکیں۔</p> <p>8. منتخب سورتوں کے قرآنی الفاظ کے معانی جان سکیں۔ (جماعت ہشتم کے لیے ذخیرہ قرآنی الفاظ کی فہرست ملاحظہ فرمائیں۔)</p> <p>9. نصاب میں موجود قرآنی سورتوں میں مذکور قرآنی دعاؤں کو ترجمہ کے ساتھ یاد کر سکیں۔</p>	<p>آداب تلاوت کا اعادہ</p> <p>نصاب میں موجود قرآنی سورتوں کا تعارف</p> <p>جماعت ہشتم کے نصاب میں مذکور قرآنی سورتوں کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجہ</p> <p>قرآنی دعاؤں کی ترجمہ کے ساتھ تفہیم</p> <p>قرآنی نصوص / متن سے متعلق سوال جواب (Brain Storming)</p> <p>سابقہ اسباق کا اعادہ</p> <p>کوئز پروگرام اور دستاویزی فلم سے استفادہ</p>
<p>جائزہ (Assessment)</p>	<ul style="list-style-type: none"> • متعلقہ جماعت کے نصاب میں مذکور انبیاء کرام علیہم السلام پر مختصر مضمون لکھوا کر ان کا امتحان لیا جائے۔ • متعلقہ جماعت کے لیے مقررہ حصہ قرآن کی تمام سورتوں کا تعارف اور مرکزی مضامین پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے ذریعے سے امتحان لیں۔ • متعلقہ جماعت کے لیے مختص ذخیرہ قرآنی الفاظ میں سے ہی ماڈل پیپرز کی طرز پر امتحان لیا جائے۔ • نمبروں کی تقسیم سے متعلق ہدایات کے لیے ماڈل پیپرز سے استفادہ کریں۔ • درج ذیل آیات مبارکہ کے با محاورہ ترجمہ کا امتحان لیا جائے: <p>i. سُورَةُ يُوسُفَ، آیت 01 تا 06</p> <p>ii. سُورَةُ الزُّحُرْفِ، آیت 09 تا 14</p> <p>iii. سُورَةُ الْجَاثِيَةِ، آیت 01 تا 05</p> <p>iv. سُورَةُ الذَّارِيَةِ، آیت 55 تا 60</p> <p>v. سُورَةُ النَّجْمِ، آیت 39 تا 45</p> <p>vi. سُورَةُ نُوحٍ، آیت 10 تا 20</p>	

5.9 - جماعت نہم (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوزہ سرگرمیاں اور جائزہ)

موضوعات (Themes)	موضوعات (Themes)	موضوعات (Themes)
<p>موضوعات</p> <p>(Suggested Activities)</p> <ul style="list-style-type: none"> آدابِ تلاوت کا اعادہ نصاب میں موجود قرآنی سورتوں کا تعارف جماعت نہم کے نصاب میں مذکور قرآنی سورتوں کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجّہ قرآنی دعاؤں کی ترجمہ کے ساتھ تفہیم قرآنی نصوص / متن سے متعلق سوال جواب (BrainStorming) سابقہ اسباق کا اعادہ کوئز پروگرام اور حج دستاویزی فلم سے استفادہ 	<p>حاصلاتِ تعلّم</p> <p>(Learning Outcomes)</p> <ul style="list-style-type: none"> طلبا و طالبات جماعت نہم کے لیے منتخب درسی مواد کی تکمیل کے بعد اس قابل ہوں گے کہ: 1. تلاوت قرآن مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔ 2. متعلّقہ جماعت کے لیے مختص قرآنی سورتوں کے مکمل نام اور ان کے معانی جان سکیں۔ 3. مذکورہ سورتوں کا تعارف کروا سکیں۔ 4. مذکورہ سورتوں کے مرکزی مضامین اخذ کر سکیں۔ 5. مذکورہ قرآنی سورتوں کا با محاورہ ترجمہ کر سکیں اور ان کا فہم حاصل کر سکیں۔ 6. منتخب قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ کر سکیں۔ 7. منتخب سورتوں کے قرآنی الفاظ کے معانی جان سکیں۔ (جماعت نہم کے لیے ذخیرہ قرآنی الفاظ کی فہرست ملاحظہ فرمائیں۔) 8. نصاب میں موجود قرآنی سورتوں میں مذکور دعاؤں کو ترجمہ کے ساتھ یاد کر سکیں۔ 	<p>ترجمہ قرآن مجید</p> <ol style="list-style-type: none"> 1. سُورَةُ مَرْيَمَ سے سُورَةُ الْحَجِّ 2. سُورَةُ الْفُرْقَانَ سے سُورَةُ السَّجْدَةِ 3. سُورَةُ سَبَا سے سُورَةُ ص 4. سُورَةُ الْأَحْقَافِ
<p>مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے ذریعے سے امتحان لیں۔</p> <ul style="list-style-type: none"> متعلّقہ جماعت کے لیے مختص ذخیرہ قرآنی الفاظ میں سے ہی ماڈل پیپرز کی طرز پر امتحان لیا جائے۔ نمبروں کی تقسیم سے متعلق ہدایات کے لیے ماڈل پیپرز سے استفادہ کریں۔ درج ذیل آیات مبارکہ کے با محاورہ ترجمہ کا امتحان لیا جائے: <ol style="list-style-type: none"> i. سُورَةُ مَرْيَمَ، آیت 30 تا 36 ii. سُورَةُ طه، آیت 25 تا 37 iii. سُورَةُ الْأَنْبِيَاءِ، آیت 30 تا 35 iv. سُورَةُ الْحَجِّ، آیت 65 تا 69 v. سُورَةُ الْفُرْقَانَ، آیت 63 تا 77 vi. سُورَةُ الْأَحْقَافِ، آیت 13 تا 15 	<p>متعلّقہ جماعت کے لیے مقررہ حصہ قرآن کی تمام سورتوں کا تعارف اور مرکزی مضامین پر مشتمل تفصیلی،</p>	<p>جائزہ</p> <p>(Assessment)</p>

5.10 - جماعت دہم (موضوعات، حاصلاتِ تعلیم، مجوزہ سرگرمیاں اور جائزہ)

موضوعات (Themes)	حاصلاتِ تعلیم (Learning Outcomes)	مجوزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)
<p>ترجمہ قرآن مجید</p> <p>1. سُورَةُ الْأَنْعَامِ</p> <p>2. سُورَةُ الْأَعْرَافِ</p> <p>3. سُورَةُ يُونُسَ سے سُورَةُ الْكَهْفِ (علاوہ سُورَةُ يُوسُفَ)</p> <p>4. سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ</p> <p>5. سُورَةُ الزُّمَرِ سے سُورَةُ الشُّورَى</p>	<p>طلبا و طالبات جماعت دہم کے لیے منتخب درسی مواد کی تکمیل کے بعد اس قابل ہوں گے کہ:</p> <p>1. تلاوت قرآن مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔</p> <p>2. متعلقہ جماعت کے لیے مختص قرآنی سورتوں کے مکمل نام اور ان کے معانی جان سکیں۔</p> <p>3. مذکورہ سورتوں کا تعارف کروا سکیں۔</p> <p>4. مذکورہ سورتوں کے مرکزی مضامین اخذ کر سکیں۔</p> <p>5. مذکورہ قرآنی سورتوں کا با محاورہ ترجمہ کر سکیں اور ان کا فہم حاصل کر سکیں۔</p> <p>6. منتخب قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ کر سکیں۔</p> <p>7. منتخب سورتوں کے قرآنی الفاظ کے معانی جان سکیں۔ (جماعت دہم کے لیے ذخیرہ قرآنی الفاظ کی فہرست ملاحظہ فرمائیں۔)</p> <p>8. نصاب میں موجود قرآنی سورتوں میں مذکور قرآنی دعاؤں کو ترجمہ کے ساتھ یاد کر سکیں۔</p>	<p>آدابِ تلاوت کا اعادہ</p> <p>نصاب میں موجود قرآنی سورتوں کا تعارف</p> <p>جماعت دہم کے نصاب میں مذکور قرآنی سورتوں کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجہ</p> <p>سُورَةُ بَنِي إِسْرَائِيلَ کی آیت 23 اور 24 کی روشنی میں والدین کے حقوق تحریر کرنا</p> <p>قرآنی دعاؤں کی ترجمہ کے ساتھ تفہیم</p> <p>قرآنی نصوص / متن سے متعلق سوال جواب (Brain Storming)</p> <p>سابقہ اسباق کا اعادہ</p> <p>کوئز پروگرام، آن لائن ایپ اور دستاویزی فلم سے استفادہ</p>
<p>جائزہ (Assessment)</p>	<p>متعلقہ جماعت کے لیے مقررہ حصہ قرآن کی تمام سورتوں کا تعارف اور مرکزی مضامین پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے ذریعے سے امتحان لیں۔</p> <p>متعلقہ جماعت کے لیے مختص ذخیرہ قرآنی الفاظ میں سے ہی ماڈل پیپرز کی طرز پر امتحان لیا جائے۔</p> <p>نمبروں کی تقسیم سے متعلق ہدایات کے لیے ماڈل پیپر سے استفادہ کریں۔</p> <p>درج ذیل آیات مبارکہ کے با محاورہ ترجمہ کا امتحان لیا جائے:</p> <p>i. سُورَةُ الْأَنْعَامِ، آیت 151 تا 153</p> <p>ii. سُورَةُ الْأَعْرَافِ، آیت 157 اور 158</p> <p>iii. سُورَةُ النَّحْلِ، آیت 89 تا 90</p> <p>iv. سُورَةُ بَنِي إِسْرَائِيلَ، آیت 23 تا 40</p> <p>v. سُورَةُ الْكَهْفِ، آیت 01 تا 12</p> <p>vi. سُورَةُ الْكَهْفِ، آیت 110</p> <p>vii. سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ، آیت 1 تا 11</p> <p>viii. سُورَةُ الزُّمَرِ، آیت 07 تا 14</p>	

.ix	سُورَةُ الزُّمَرِ، آيت 53
.x	سُورَةُ الشُّورَى، آيت 23
.xi	سُورَةُ الشُّورَى، آيت 37 اور 38

5.11 - جماعت گیارھویں (موضوعات، حاصلاتِ تعلیم، مجوزہ سرگرمیاں اور جائزہ)

موضوعات (Themes)	حاصلاتِ تعلیم (Learning Outcomes)	مجوزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)
ترجمہ قرآن مجید 1. سُورَةُ الْبَقَرَةِ 2. سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ 3. سُورَةُ الْأَنْفَالِ 4. سُورَةُ التَّوْبَةِ	<ul style="list-style-type: none"> • طلباء و طالبات جماعت گیارھویں کے لیے منتخب درسی مواد کی تکمیل کے بعد اس قابل ہوں گے کہ: 1. تلاوت قرآن مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔ 2. متعلقہ جماعت کے لیے مختص قرآنی سورتوں کے مکمل نام اور ان کے معانی جان سکیں۔ 3. مذکورہ سورتوں کا تعارف کروا سکیں۔ 4. مذکورہ سورتوں کے مرکزی مضامین اخذ کر سکیں۔ 5. مذکورہ قرآنی سورتوں کا با محاورہ ترجمہ کر سکیں اور ان کا فہم حاصل کر سکیں۔ 6. منتخب قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ کر سکیں۔ 7. منتخب سورتوں کے قرآنی الفاظ کے معانی جان سکیں۔ (گیارھویں جماعت کے لیے ذخیرہ قرآنی الفاظ کی فہرست ملاحظہ فرمائیں۔) 8. نصاب میں موجود قرآنی سورتوں میں مذکور قرآنی دعاؤں کو ترجمہ کے ساتھ یاد کر سکیں۔ 	<ul style="list-style-type: none"> • آداب تلاوت کا اعادہ • نصاب میں موجود قرآنی سورتوں کا تعارف • سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی آیت 255 (آيَةُ الْكُرْسِيِّ) کے ترجمہ اور مختصر فضائل پر خصوصی توجہ • سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی آیت 275 کی روشنی میں سود کی حرمت پر مختصر مضمون تحریر کرنا • سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ کی آیت 31 اور 32 کی روشنی میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی اتباع اور آپ سے محبت کے تقاضوں سے آگاہی • سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ کی آیت 159 کی روشنی میں آداب معاشرت و مشاورت کی اہمیت سے آگاہی • سُورَةُ الْأَنْفَالِ کی آیت 60 کی روشنی میں عسکری تیاری کی اہمیت سے آگاہی • سُورَةُ التَّوْبَةِ کی آیت 40 کی روشنی میں غارِ ثور کے واقعہ سے واقفیت • سُورَةُ التَّوْبَةِ کی آیت 119 کی روشنی میں اچھی صحبت کی اہمیت سے واقفیت • جماعت گیارھویں کے نصاب میں مذکور قرآنی سورتوں کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجہ • قرآنی دعاؤں کی ترجمہ کے ساتھ تفہیم • قرآنی نصوص / متن سے متعلق سوال جواب (Storming Brain) • سابقہ اسباق کا اعادہ • کوئز پروگرام، آن لائن ایپ اور دستاویزی فلم سے استفادہ
جائزہ (Assessment)	<ul style="list-style-type: none"> • متعلقہ جماعت کے لیے مقررہ حصہ قرآن کی تمام سورتوں کا تعارف اور مرکزی مضامین پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے ذریعے سے امتحان لیں۔ • متعلقہ جماعت کے لیے مختص ذخیرہ قرآنی الفاظ میں سے ہی ماڈل پیپرز کی طرز پر امتحان لیا جائے۔ • نمبروں کی تقسیم سے متعلق ہدایات کے لیے ماڈل پیپرز سے استفادہ کریں۔ • درج ذیل آیات مبارکہ کے با محاورہ ترجمہ کا امتحان لیا جائے: 	

سُورَةُ الْبَقَرَةِ، آيَاتُ 01 تـ 07	.i
سُورَةُ الْبَقَرَةِ، آيَاتُ 255 (آيَةُ الْكُرْسِيِّ)	.ii
سُورَةُ الْبَقَرَةِ، آيَاتُ 275	.iii
سُورَةُ الْبَقَرَةِ، آيَاتُ 284 تـ 286	.iv
سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ، آيَاتُ 26 تـ 27	.v
سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ، آيَاتُ 102 تـ 104	.vi
سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ، آيَاتُ 123 تـ 125	.vii
سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ، آيَاتُ 134	.viii
سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ، آيَاتُ 190 تـ 194	.ix
سُورَةُ الْأَنْعَامِ، آيَاتُ 01 تـ 04	.x
سُورَةُ الْأَنْعَامِ، آيَاتُ 15	.xi
سُورَةُ الْأَنْعَامِ، آيَاتُ 45 تـ 48	.xii
سُورَةُ التَّوْبَةِ، آيَاتُ 24	.xiii
سُورَةُ التَّوْبَةِ، آيَاتُ 38 تـ 41	.xiv
سُورَةُ التَّوْبَةِ، آيَاتُ 60	.xv
سُورَةُ التَّوْبَةِ، آيَاتُ 71 تـ 72	.xvi
سُورَةُ التَّوْبَةِ، آيَاتُ 100	.xvii
سُورَةُ التَّوْبَةِ، آيَاتُ 119	.xviii
سُورَةُ التَّوْبَةِ، آيَاتُ 128 تـ 129	.xix

5.12 - جماعت بارہویں (موضوعات، حاصلاتِ تعلیم، مجوزہ سرگرمیاں اور جائزہ)

موضوعات (Themes)	حاصلاتِ تعلیم (Learning Outcomes)	مجوزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)
ترجمہ قرآن مجید	1. طلباء و طالبات جماعت بارہویں کے لیے منتخب درسی مواد کی تکمیل کے بعد اس قابل ہوں گے کہ: 2. تلاوت قرآن مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔ 3. متعلقہ جماعت کے لیے مختص قرآنی سورتوں کے مکمل نام اور ان کے معانی جان سکیں۔ 4. مذکورہ سورتوں کا تعارف کروا سکیں۔ 5. مذکورہ سورتوں کے مرکزی مضامین اخذ کر سکیں۔ 6. مذکورہ قرآنی سورتوں کا با محاورہ ترجمہ کر سکیں اور ان کا فہم حاصل کر سکیں۔ 7. منتخب قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ کر سکیں۔ 8. منتخب سورتوں کے قرآنی الفاظ کے معانی جان سکیں۔ (بارہویں جماعت کے لیے ذخیرہ قرآنی الفاظ کی فہرست ملاحظہ فرمائیں۔) 9. نصاب میں موجود قرآنی سورتوں میں مذکورہ قرآنی دعاؤں کو ترجمہ کے ساتھ یاد کر سکیں۔	آدابِ تلاوت کا اعادہ نصاب میں موجود قرآنی سورتوں کا تعارف جماعت بارہویں کے نصاب میں مذکور قرآنی سورتوں کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجہ سُورَةُ الْأَحْزَابِ کی آیت 40 کی روشنی میں عقیدہ ختم نبوت کے موضوع پر جامع مضمون تحریر کرنا سُورَةُ الْمَائِدَةِ کی آیات 90 تا 92 میں مذکور معاشرے میں فساد کا سبب بننے والی برائیوں سے آگاہی سُورَةُ الْأَحْزَابِ کی آیت 06 کی روشنی میں ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن کے مقام و مرتبہ اور فضائل سے آگاہی سُورَةُ الْأَحْزَابِ کی آیت 33 کی روشنی میں اہل بیتِ اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مناقب سے روشناس ہونا سُورَةُ الْأَحْزَابِ کی آیت 59 کی روشنی میں پردے کے احکام جاننا حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی صاحب زادیوں کے تعارف اور مقام و مرتبہ سے روشناس ہونا سُورَةُ الْفَتْحِ کی آیت 18 کی روشنی میں بیعتِ رضوان کے واقعہ سے روشناس ہونا سُورَةُ الْفَتْحِ کی آیت 29 کی روشنی میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کی شان، مقام و مرتبہ اور فضائل و مناقب سے آگاہی سُورَةُ الْجُمُعَةِ کی آیت 02 اور 03، سُورَةُ الصَّفِّ کی آیت 09 تا 13 کی روشنی میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی بعثت کے مقاصد اور امت کی ذمہ داریوں سے آگاہی قرآنی دعاؤں کی ترجمہ کے ساتھ تفہیم
1. سُورَةُ النَّسَاءِ 2. سُورَةُ الْمَائِدَةِ 3. سُورَةُ النُّورِ 4. سُورَةُ الْأَحْزَابِ 5. سُورَةُ مُحَمَّدٍ سے سُورَةُ الْحُجُرَاتِ 6. سُورَةُ الْحَدِيدِ سے سُورَةُ التَّحْرِيمِ		

<ul style="list-style-type: none"> • قرآنی نصوص / متن سے متعلق سوال جواب (Brain Storming) • سابقہ اسباق کا اعادہ • کونز پروگرام، آن لائن ایپ اور دستاویزی فلم سے استفادہ 		
<ul style="list-style-type: none"> • متعلقہ جماعت کے لیے مقررہ حصہ قرآن کی تمام سورتوں کا تعارف اور مرکزی مضامین پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے ذریعے سے امتحان لیں۔ • متعلقہ جماعت کے لیے مختص ذخیرہ قرآنی الفاظ میں سے ہی ماڈل پیپرز کی طرز پر امتحان لیا جائے۔ • نمبروں کی تقسیم سے متعلق ہدایات کے لیے ماڈل پیپرز سے استفادہ کریں۔ • درج ذیل آیات مبارکہ کے با محاورہ ترجمہ کا امتحان لیا جائے: 	<ul style="list-style-type: none"> i. سُورَةُ النَّسَاءِ، آیت 1 تا 2 ii. سُورَةُ النَّسَاءِ، آیت 9 اور 10 iii. سُورَةُ النَّسَاءِ، آیت 29 تا 32 iv. سُورَةُ النَّسَاءِ، آیت 58 اور 59 v. سُورَةُ الْمَائِدَةِ، آیت 8 اور 10 vi. سُورَةُ الْمَائِدَةِ، آیت 38 تا 40 vii. سُورَةُ الْمَائِدَةِ، آیت 48 اور 49 viii. سُورَةُ الْمَائِدَةِ، آیت 83 تا 86 ix. سُورَةُ النُّورِ، آیت 01 تا 03 x. سُورَةُ النُّورِ، آیت 28 تا 31 xi. سُورَةُ النُّورِ، آیت 55 اور 56 xii. سُورَةُ الْأَحْزَابِ، آیت 35 تا 36 xiii. سُورَةُ الْأَحْزَابِ، آیت 40 تا 48 xiv. سُورَةُ الْأَحْزَابِ، آیت 56 تا 59 xv. سُورَةُ الْأَحْزَابِ، آیت 70 تا 71 xvi. سُورَةُ الْفَتْحِ، آیت 18 xvii. سُورَةُ الْفَتْحِ، آیت 29 xviii. سُورَةُ الْحُجُرَاتِ، آیت 01 تا 05 xix. سُورَةُ الْحُجُرَاتِ، آیت 10 تا 13 xx. سُورَةُ الْحَشْرِ، آیت 18 تا 24 	<p style="text-align: center;">جائزہ (Assessment)</p>

موثر طریقہ ہائے تدریس اور حکمت عملی

قرآن مجید کی تدریس اس انداز سے کی جائے کہ طلباء و طالبات کے دلوں میں اللہ تعالیٰ، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اور دین اسلام سے محبت و قرآن فہمی کا جذبہ پیدا ہو۔

قرآن مجید کی تعلیم کے لیے نصاب کو جدید تدریسی اصولوں کے مطابق مرتب کیا گیا ہے۔ اس نصاب کی تیاری میں تدریس کے مجوزہ طریقوں کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔ تدریس قرآن مجید بطور لازمی مضمون کا نصاب درج ذیل دو حصوں پر مشتمل ہے:

(الف) ناظرہ قرآن مجید (تجوید کے ساتھ)

(ب) ترجمہ قرآن مجید

6.1- تدریس ناظرہ قرآن مجید:

- ناظرہ کا تعلق پڑھنے کی مہارت سے ہے۔ روانی سے پڑھنے کی مہارت کے لیے الفاظ پڑھنے کی صلاحیت کا ہونا لازم ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق الفاظ درست لب و لہجے میں پڑھنے کے لیے صوتی طریقہ تدریس زیادہ موثر ہے۔ ناظرہ قرآن مجید کی تدریس صوتی طریقے سے کی جائے۔
- ناظرہ قرآن مجید کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھنے کے لیے صوتی طریقہ تدریس کی مدد سے طلباء و طالبات کو حروف کی آوازیں سکھائیں اور پھر آوازوں کی مدد سے ججے کیے بغیر الفاظ پڑھنا سکھائیں۔
- اصطلاحات اور رٹالگو انے کے بجائے "تصویر سازی" اور "آسان سے مشکل" کے اصولوں کو مد نظر رکھا جائے۔
- طلباء و طالبات کی دل چسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے مختلف مشقین اور سرگرمیاں عملی انداز میں اس طرح ترتیب دی جائیں کہ از خود ناظرہ پڑھنے کی مہارت پیدا ہو جائے۔
- نصاب میں تجوید کے بنیادی قواعد کو شامل کیا گیا ہے تاکہ طلباء و طالبات کو ناظرہ قرآن مجید درست تلفظ سے پڑھ سکیں۔
- دوران تدریس میں اصطلاحات کے بجائے تصویر سازی پر توجہ دی جائے۔ حروف کی آوازوں کی مشق اور ملتی جلتی آوازوں کی شناخت سے طلباء و طالبات کو آگاہ کیا جائے۔ اسی طرح موٹی اور باریک آوازوں میں امتیاز کی بھی وضاحت کی جائے۔
- کمر اجتماع میں روانی اور درست تلفظ کے ساتھ ناظرہ قرآن مجید پڑھنے کی عملی مشق کروائی جائے اور کوشش کی جائے کہ دوران مشق ہر طالب علم اس میں حصہ لے رہا ہو۔
- کونز کے ذریعے سے طلباء و طالبات میں دل چسپی پیدا کی جائے۔ آن لائن ایپ، کونز پروگراموں اور دستاویزی فلموں سے استفادہ کرتے ہوئے دل چسپی پیدا کی جائے۔
- اساتذہ کرام کو چاہیے کہ وہ تدریس قرآن مجید کا فریضہ عبادت سمجھ کر ادا کریں اور طلباء و طالبات کے لیے اپنا کردار مثالی نمونہ کے طور پر پیش کریں۔

- ناظرہ قرآن مجید کی مشق کے دوران میں طلباء و طالبات کی ذہانت اور عمر کو مد نظر رکھتے ہوئے مختلف سرگرمیاں کروائی جائیں جیسے مقابلہ حُسنِ قرأت، تجویدی مہارتیں اور قرآن کو نزو وغیرہ۔

6.2- تدریس ترجمہ قرآن مجید:

- قرآن مجید کتابِ ہدایت ہے اور زندگی کے تمام شعبوں میں درکار راہ نمائی کے لیے قرآن وسنت ہی بنیادی ماخذ ہیں۔ ان پر عمل پیرا ہو کر ایسا انسانی کردار تشکیل پاتا ہے جس سے مثالی اور فلاحی معاشرہ وجود میں آتا ہے جو عصر حاضر کی اشد ضرورت ہے۔
- تفہیم قرآن کی صلاحیت پیدا کرنے کا مقصد بھی یہی ہے کہ طلباء و طالبات صرف ترجمہ کار نمانہ لگائیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے آفاقی پیغام کو اپنے معمولاتِ زندگی میں شامل کر سکیں۔
- تدریس قرآن مجید (ناظرہ و ترجمہ اور تلاوت) کی موثر تدریس کے تناظر میں اساتذہ کرام کے لیے جامع تربیتی نظام وضع کر کے استفادہ کیا جائے۔
- کسی بھی زبان میں فہم حاصل کرنے کے لیے ذخیرہ الفاظ اور قواعد کی ضرورت ہوتی ہے۔ قرآن مجید عربی زبان میں ہے اور اس کا ذخیرہ الفاظ اور قواعد وسیع ہیں۔ تدریس قرآن مجید کو بہ طریق احسن انجام دینے کے لیے ضروری ہے کہ طریقہ تدریس میں اس بات کا خیال رکھا جائے کہ کم سے کم ذخیرہ الفاظ اور قواعد کا استعمال کیا جائے تاکہ تعلیمی اداروں کے لیے طے کردہ اوقات کار میں طلباء و طالبات میں قرآن فہمی کی مہارت پیدا کی جاسکے۔
- اس مقصد کے حصول کے لیے، بوجھل اصطلاحات اور رٹے کی بجائے "تصویر سازی" اور "آسان سے مشکل" کے اصولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے تدریس کی جائے۔
- مزید برآں شامل نصاب آیات مبارکہ سے متعلق ایسی عملی مشقیں اور سرگرمیاں کروائیں جن کے ذریعے سے طلباء و طالبات میں قرآن فہمی کی صلاحیت پیدا ہو اور ان کے اخلاق و کردار کی قرآن وسنت کی روشنی میں تربیت ممکن ہو سکے۔
- سبق کی تدریس کے آغاز میں آیات مبارکہ کی درست تلفظ کے ساتھ تلاوت کرائی جائے۔ طلباء و طالبات کو نئے الفاظ بورڈ پر لکھ کر سمجھائے اور یاد کروائے جائیں۔
- طلباء و طالبات کو قرآنی سورتوں کا تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ اور اہم نکات کی تفہیم کرائی جائے۔
- سوال کے ذریعے سے طلباء و طالبات کی سوچ اور تخیل کا اندازہ کیا جاسکتا ہے، لہذا طلباء و طالبات کی حوصلہ افزائی کی جائے کہ وہ دورانِ تدریس سوال پوچھیں کیوں کہ سوال پوچھنا ایک موثر تدریسی طریقہ ہے۔
- طلباء و طالبات کو سوالات کے جواب دینے کے لیے مناسب وقت دیا جائے اور ان کی مناسب راہ نمائی کی جائے۔
- سبق پڑھانے سے قبل اس موضوع کے متعلق اساتذہ کرام طلباء و طالبات سے بات چیت کریں اور موضوع کے بارے میں ایک دو جملوں میں خیالات پیش کرنے کا کہیں۔
- مباحثہ (Discussion) بھی ایک مفید طریقہ تدریس ہے۔ دورانِ تدریس اس طریقہ کو بھی مثبت انداز اور ضرورت کے مطابق استعمال کیا جائے۔

- پراجیکٹ (Project) بھی قرآن فہمی کے لیے ایک موثر طریقہ تدریس ہے۔ تدریس قرآن مجید کے دوران میں مختلف موضوعات پر کام کرایا جائے تاکہ وہ اپنے طور پر اس کا تجزیہ کر کے پیش کر سکیں۔
- ترجمہ قرآن مجید کی موثر تفہیم کے لیے سنت اور حدیث نبوی سے استفادہ کیا جائے۔
- آن لائن ایپ، کوئز پروگراموں اور متعلقہ دستاویزی فلموں سے استفادہ کرتے ہوئے طلباء و طالبات میں دل چسپی پیدا کی جائے۔

6.3- آن لائن تعلیم و تعلم:

عصر حاضر میں آن لائن تعلیم کا طریقہ بہت موثر طریقہ تدریس ثابت ہو رہا ہے۔ تدریس قرآن مجید کو موثر بنانے کے لیے متعلقہ سمعی (Audio)، بصری (Video) ریکارڈنگ اور عصر حاضر کی تعلیمی ضرورتوں کے مد نظر متعلقہ اور مستند تعلیمی موبائل ایپ (App) وضع کی جائے تاکہ اس سے کما حقہ استفادہ کیا جاسکے۔ واضح رہے کہ ایسے تمام تدریسی معاونات کے لیے سرکاری طور پر منظور شدہ ترجمہ قرآن مجید ہی استعمال کیا جائے۔

باب 7

نمونہ جاتی سبقی خاکہ جات

سبقی خاکہ تدریسی عمل میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ تدریس قرآن مجید کے ضمن میں نمونے کے چند ایک خاکہ پیش کیے جا رہے ہیں جو تدریس کو موثر بنانے میں معاون ثابت ہوں گے۔

7.1- سبقی خاکہ... 1

جماعت	اول	مضمون	تدریس ناظرہ قرآن مجید
عنوان	حروف کی شناخت	وقت	40 منٹ
تاریخ	_____	طالب علموں کی تعداد	_____

حاصلاتِ تعلم (SLOs):

اس سبق کی تدریس کے اختتام پر طلباء و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- عربی حروفِ تہجی (ب، ت، ث) پہچان سکیں۔
- عربی حروفِ تہجی (ب، ت، ث) کے نام بتا سکیں۔
- عربی حروفِ تہجی (ب، ت، ث) کے نام درست تلفظ سے ادا کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تجویدی قاعدہ، مارکر، ڈسٹر، بورڈ، چاک، چارٹ اور دستیاب سمعی و بصری معاونات

وقت	سرگرمی	اجزا
4 منٹ	<p>سرگرمی... 1</p> <p>استاذ سبق شروع کرنے سے پہلے السلام علیکم کہے گا اور پھر طالب علموں سے مخاطب ہو گا:</p> <p>پیارے بچو! کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے کہ ہم اپنی قومی زبان اُردو کے جو الفاظ بولتے ہیں یہ الگ الگ حروف سے مل کر بنتے ہیں؟</p> <p>"کوئی طالب علم مجھے ذرا وہ حروف بتائے جن کو ملا کر ہم اُردو کے الفاظ بناتے ہیں۔"</p> <p>(کوئی طالب علم استاذ کو اُردو کے حروفِ تہجی کے بارے بتائے گا۔ اگر وہ نہ بتا سکے تو پھر استاذ خود وضاحت کرے۔)</p> <p>جی! تو بچو جیسے اُردو کے یہ حروفِ تہجی ہیں اسی طرح عربی زبان کے بھی حروفِ تہجی ہیں جو اُردو کے حروفِ تہجی سے ملتے جلتے ہیں۔ آج ہم چند عربی حروفِ تہجی کے بارے میں پڑھیں گے۔ ان کی کل تعداد 28 ہے۔</p> <p>(اس تعارف کے بعد استاذ سبق کا عنوان "حروف کی شناخت" بورڈ پر لکھے گا۔)</p>	اعلانِ سبق
15 منٹ	<p>سرگرمی... 2</p> <p>استاذ طالب علموں سے تجویدی قاعدے میں موجود حروفِ تہجی والے صفحے کی نشاندہی کروائے گا اور ان حروف کو اپنے ساتھ ساتھ پڑھنے کا کہے گا۔ اس کے بعد استاذ ہر حرف باواز بلند تین بار دہرائے گا جب کہ طلبہ بھی تین بار متن پڑھیں گے۔</p>	پیش کش

6 منٹ	سرگرمی... 3 سرگرمی 2 مکمل کرنے کے بعد استاذ وہ چارٹ جس پر عربی حروفِ تہجی لکھیں ہوں، بورڈ پر آویزاں کرے گا اور پھر طالب علموں کو باری باری آگے بلا کر اس چارٹ سے حروفِ تہجی پڑھ کر سنانے کا کہے گا۔ طالب علموں کی حروفِ تہجی شناخت کرنے کی غلطی کی صورت میں ان کی درستی کرے گا۔	تدریسی جانچ
10 منٹ	سرگرمی... 4 سرگرمی 3 مکمل کرنے کے بعد استاذ طلبہ کو بتائے گا کہ: عزیز طلبہ! اب تک ہم نے جو حروف پڑھے ہیں ان کو حروفِ تہجی کی مکمل شکلیں کہا جاتا ہے، انھی حروف کو ملا کر جب ہم الفاظ بنائیں گے تو ان حروف کی مختصر شکلوں کی ضرورت ہوگی، جنہیں یاد کرنا انتہائی آسان ہے۔ پیارے طلبہ! آپ اپنے قاعدے کے صفحہ نمبر... کی بڑی شکلوں کو دیکھ کر ان کے نام درست تلفظ سے پڑھ سکتے ہیں۔ اب ہم ان کے نام چارٹ سے پڑھتے ہیں۔ (ب، با، ت، تا، ث، ثا)	پیش کش
3 منٹ	سرگرمی... 5 سرگرمی 4 مکمل کرنے کے بعد استاذ طلبہ سے درج ذیل سوالات کے جواب پوچھے: i. چارٹ / بورڈ پر لکھے عربی حروفِ تہجی میں سے ب، ت، ث کے نام بتائیں۔ ii. حروفِ تہجی ب، ت، ث کا نام بول کر ان کی علامت کی شناخت کریں۔ (اگر طلبہ درست شناخت اور نام نہ بتا سکیں تو استاذ درستی کرائے۔)	اختتامی جائزہ
2 منٹ	سرگرمی... 6 استاذ طلبہ کو تفویض کار کے طور پر کہے کہ آج پڑھے گئے حروف کی اشکال اور ان کے نام یاد کریں۔	تفویض کار

نوٹ: یہ سبق بطور تدریسی نمونہ تیار کیا گیا ہے۔ اساتذہ کرام اپنی تدریسی ضرورت کے مطابق اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔

جماعت	اول	مضمون	تدریس ناظرہ قرآن مجید
عنوان	حرکت (زبر)	وقت	40 منٹ
تاریخ	-----	طالب علموں کی تعداد	-----

حاصلاتِ تعلیم (SLOs):

اس سبق کی تدریس کے اختتام پر طلبا و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

i. حرکات (زبر، زیر، پیش) میں سے حرکت (زبر) شناخت کر سکیں۔

ii. حروفِ تہجی مع زبر سے بننے والی آواز شناخت کر سکیں۔

iii. زبر والے حروف کی درست ادائیگی کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تجویدی قاعدہ، مارکر، ڈسٹر، بورڈ، چاک، چارٹ اور دستیاب سمعی و بصری معاونات

وقت	سرگرمی	اجزاء
5 منٹ	سرگرمی...1 استاذ سبق شروع کرنے سے پہلے السلام علیکم کہے گا اور پھر طالب علموں سے مخاطب ہوگا: عزیز طلبہ! حرف کی آواز ظاہر کرنے کے لیے مختلف نشان استعمال ہوتے ہیں۔ ان نشانوں میں سے ایک کا نام زبر ہے۔ نشان کو علامات یا اعراب بھی کہا جاتا ہے۔ ان علامات کی مدد سے ہی ہم الفاظ کو درست طریقے سے پڑھنے کے قابل ہوتے ہیں۔ زبر وہ نشان ہے جو حرفِ تہجی کے اوپر لگایا جاتا ہے۔ جیسے ب حرکات تین قسم کی ہیں جن کو زبر، زیر، پیش کہا جاتا ہے۔ آج ہم ان علامات میں سے ایک علامت زبر کے بارے میں پڑھیں گے۔ (استاذ سبق کا عنوان ”حرکت (زبر)“ بورڈ پر لکھے۔)	اعلانِ سبق
15 منٹ	سرگرمی...2 (حصہ اول) علامت کی پہچان: استاذ بورڈ پر کوئی ایک حرفِ تہجی (مثلاً ت) لکھ کر طالب علموں سے اس کا نام پوچھے۔ (توقع ہے کہ طلبہ اس حرف کو پہچان کر اس کا درست عربی نام (تا) بتائیں گے۔ پھر استاذ اس حرف کے اوپر ایک ترجمہ لکیر کھینچ کر لکیر کا نام زبر پکارے۔ طالب علم اس نام زبر کو دہرائیں گے۔ استاذ اس تصور کو پختہ کرنے کے لیے مزید مثالیں بھی دے۔ (حروف ر، س، ص) سرگرمی...2 (حصہ دوم) مندرجہ بالا مثالوں کے بعد استاذ طلبہ کو تجویدی قاعدے سے حروفِ تہجی مع حرکات والا صفحہ کھولنے کا کہے۔ استاذ تین مختلف طالب علموں سے ج، ح، ذ کے نام کی آواز بول کر حرف اور علامت زبر اخذ کروائے جیسے قاعدے کے صفحے میں سے جیم زبر (ج) ڈھونڈیں۔ سرگرمی...2 (حصہ سوم) متن میں سے حرف اور علامت (زبر) ڈھونڈنے کی سرگرمی کے بعد استاذ کہے:	پیش کش

	عزیز طلبہ! اب ہم حروف تہجی پر زبر سے بننے والی آواز ادا کرنا سیکھیں گے۔ اُستاد بورڈ پر اُردو زبان کا حرف آ لکھ کر اس کا نام (آ) بتائے۔ پھر کہے کہ اگر کسی حرف تہجی پر زبر کی علامت ہو تو اس کی آواز اُردو کے حرف آ سے ملتی جلتی ہے۔ لیکن زیادہ لمبی نہیں ہوتی جیسے ب، با، ت، تا، س، سا۔ اُستاد چار پانچ حروف کی مشق کروائے تاکہ آواز کا تصور واضح ہو۔	
10 منٹ	سرگرمی...3 اُستاد تجویدی قاعدے / چارٹ سے زبر والی تختی مختلف طالب علموں کو پڑھنے کے لیے کہے۔ اگر طالب علم درست نہ پڑھ سکیں تو متعلقہ آواز خود بتائے۔	تدریسی جانچ
8 منٹ	سرگرمی...4 سرگرمی 3 مکمل ہونے کے بعد اُستاد طالب علموں سے درج ذیل سوالات پوچھے: .i زبر کی شکل کیسی ہوتی ہے؟ .ii زبر کی علامت حروف پر کس جگہ لگائی جاتی ہے؟ .iii بورڈ پر لکھے چند حروف پر زبر کی علامت لکھیں۔	اختتامی جائزہ
2 منٹ	سرگرمی...5 اُستاد طالب علموں کو تفویض کار کے طور پر کہے کہ تجویدی قاعدے سے زبر والی تختی کو تین بار دہرائیں اور کاپی میں لکھیں۔	تفویض کار

نوٹ: یہ سبق بطور تدریسی نمونہ تیار کیا گیا ہے۔ اساتذہ کرام اپنی تدریسی ضرورت کے مطابق اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔

سبقی خاکہ...3

-7.3

جماعت	ششم	مضمون	تدریس ترجمہ قرآن مجید
عنوان	سُورَةُ الْفَاتِحَةِ کا ترجمہ	وقت	40 منٹ
تاریخ	_____	طلبہ کی تعداد	_____

حاصلاتِ تعلم (SLOs):

اس سبق کی تدریس کے اختتام پر طلبا و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سُورَةُ الْفَاتِحَةِ کی شانِ نزول بیان کر سکیں۔
- سُورَةُ الْفَاتِحَةِ کے فضائل بیان کر سکیں۔
- سُورَةُ الْفَاتِحَةِ کا متن پڑھ کر سنا سکیں۔
- سُورَةُ الْفَاتِحَةِ میں علم و عمل کی بتائی گئی باتیں بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

پارہ 1، ڈسٹر، بورڈ، چارٹ، مارکر اور دستیاب سمعی و بصری معاونات

اجزا	سرگرمی	وقت
اعلانِ سبق	<p>سرگرمی...1</p> <p>استاذ سبق شروع کرنے سے پہلے السلام علیکم کہے اور پھر طالب علموں سے مخاطب ہو:</p> <p>ہمارے آج کے سبق کا نام سُورَةُ الْفَاتِحَةِ ہے جس سے قرآن مجید کا آغاز ہوتا ہے۔ اس کے بعد استاذ عنوان ”سُورَةُ الْفَاتِحَةِ“ بورڈ پر لکھے۔</p> <p>عنوان لکھنے کے بعد طلبہ سے کہے کہ:</p> <p>پیارے بچو! سُورَةُ الْفَاتِحَةِ قرآن حکیم کی پہلی سورت ہے۔ اس سورت کے کئی ایک نام ہیں۔ اس کا مشہور ترین نام الْفَاتِحَةُ ہے کیونکہ یہ قرآن حکیم کی افتتاحی سورت ہے۔ اس کی تلاوت ہر نماز میں کی جاتی ہے۔ اس لیے اس کو سُورَةُ الصَّلَاةِ بھی کہتے ہیں۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے دُعا مانگنے کا طریقہ سکھایا ہے۔ اس سورت مبارکہ کا ایک رکوع اور سات آیات ہیں۔ اس سورت میں بندہ اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرنے کے ساتھ ساتھ شکر بھی ادا کرتا ہے۔ وہ اپنی بندگی کا اظہار کرتا ہے اور پھر انعام یافتہ لوگوں کے سیدھے رستے کی ہدایت پر استقامت کی دعا مانگتا ہے۔ سُورَةُ الْفَاتِحَةِ دُعا ہے اور پورا قرآن اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس دُعا کا جواب ہے۔ سُورَةُ الْفَاتِحَةِ کی تلاوت کے اختتام پر آمین کہنا مسنون ہے جس کا مفہوم ہے "یا اللہ ایسا ہی ہو، یا اللہ قبول فرما۔"</p>	5 منٹ
پیش کش	<p>سرگرمی...2</p> <p>استاذ سورہ مبارکہ کا تعارف کروانے کے بعد طالب علموں کو سُورَةُ الْفَاتِحَةِ کی پہلی تین آیات مبارکہ تجوید کے ساتھ پڑھائے اور دہرائے۔</p> <p>استاذ اس کے بعد سُورَةُ الْفَاتِحَةِ کی پہلی تین آیات کا با محاورہ ترجمہ پڑھائے۔</p>	10 منٹ
تدریسی جانچ	<p>سرگرمی...3</p> <p>سرگرمی 2 مکمل کرنے کے بعد استاذ طالب علموں کو دو گروپوں میں تقسیم کرے اور درج ذیل سوالات کے</p>	10 منٹ

	<p>جواب بورڈ پر لکھنے کا کہے:</p> <p>i. پہلی آیت (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) کا ترجمہ لکھیں۔</p> <p>ii. بتائیں دوسری آیت (الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) کے آخر میں کون سی علامت ہے؟</p> <p>iii. تیسری آیت (مَلِكٍ یُّوْمِرُ الدِّیْنِ) کا پہلا لفظ (مَلِكٍ) پڑھیں۔</p>	
10 منٹ	<p>سرگرمی...4</p> <p>سرگرمی 3 کے مکمل ہونے کے بعد استاذ سورہ مبارکہ کا ترجمہ دہرا کر درج ذیل سوالات کے جواب پوچھئے:</p> <p>i. سُورَةُ الْفَاتِحَةِ کی کتنی آیات ہیں؟</p> <p>ii. سُورَةُ الْفَاتِحَةِ میں کن کن باتوں کا ذکر ہے؟</p> <p>iii. اللہ تعالیٰ کے انعام یافتہ بندے کون ہیں؟</p> <p>iv. تمام تعریفوں کا حق دار کون ہے؟</p> <p>v. صراطِ مستقیم سے کیا مراد ہے؟</p>	اختتامی جائزہ
5 منٹ	<p>سرگرمی...5</p> <p>سبق کے اختتام پر استاذ طالب علموں کو درج ذیل کام تفویض کرے:</p> <p>i. سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مع ترجمہ یاد کریں اور زبانی سنائیں۔</p> <p>ii. سُورَةُ الْفَاتِحَةِ کے تعارف میں دیے گئے دو ناموں کے علاوہ اس سورت کے کوئی سے اور دو نام لکھیں۔</p>	تفویض کار

نوٹ: یہ سبق بطور تدریسی نمونہ تیار کیا گیا ہے۔ اساتذہ کرام اپنی تدریسی ضرورت کے مطابق اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔

جماعت	نہم	مضمون	تدریس ترجمہ قرآن مجید
عنوان	سُورَةُ الْفُرْقَانِ کی آیت نمبر 63 تا 67	وقت	40 منٹ
تاریخ	_____	طلبہ کی تعداد	_____

حاصلاتِ تعلم (SLOs):

اس سبق کی تدریس کے اختتام پر طلبا و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- I. سُورَةُ الْفُرْقَانِ کی آیت نمبر 63 تا 67 کا با محاورہ ترجمہ لکھ سکیں۔
- II. سُورَةُ الْفُرْقَانِ کی آیاتِ مذکورہ کا مفہوم اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

سُورَةُ الْفُرْقَانِ کی آیت نمبر 63 تا 67 کا عربی متن مع اردو ترجمہ، ڈسٹر، بورڈ، چارٹ، مارکر اور دستیاب سمعی و بصری معاونات

وقت	سرگرمی	اجزا
4 منٹ	سرگرمی...1 اُستاذ اعلانِ سبق سے پہلے، السلام علیکم کے بعد طالب علموں سے درج ذیل سوالات بطور سابقہ واقفیت پوچھے: i. آپ کس شخصیت کو اپنا آئیڈیل تصور کرتے ہیں؟ ii. اس شخصیت کو پسند کرنے کی خاص وجہ کیا ہے؟ iii. آپ نے یہ وجوہات کہاں سے پڑھیں یا سُنیں؟ (اس کے بعد استاذِ آخری سوال کے جواب کا ربط عنوان سے قائم کرتے ہوئے سبق کا عنوان ”سُورَةُ الْفُرْقَانِ کی آیت نمبر 63 تا 67“ بورڈ پر لکھے۔)	اعلانِ سبق
15 منٹ	سرگرمی...2 استاذ آیاتِ مذکورہ کی تلاوت کرے گا اور اُن کا ترجمہ بتانے سے پہلے طالب علموں سے یوں مخاطب ہو: عزیز طلبہ! دو درختوں کا تصور کریں جن میں سے ایک ایستادہ جبکہ دوسرا جھکا ہوا ہے جس پر پھل ہے۔ آپ کس درخت کے پاس جانا پسند کریں گے اور کیوں؟ (توقع ہے طالب علم دوسرے درخت اور پھل کی صفات کا تذکرہ کریں گے۔) تصور کی چٹنگی: طالب علموں سے پھل کی صفات کا تذکرہ سننے کے بعد استاذ سُورَةُ الْفُرْقَانِ سے (اُن کا راستہ جن پر تیرا انعام ہوا) کا حوالہ دیتے ہوئے "عباد الرحمن" کی صفات بیان کرنے کے لیے آیات 63 تا 67 کا ترجمہ پڑھے اور بورڈ پر لکھے۔ پھر درج ذیل وضاحت پیش کرے: عباد الرحمن کی صفات: یہ خاص بندوں کی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان خاص بندوں کو الرحمن کے بندے یعنی "عباد الرحمن" کہا ہے۔ سوا اللہ کہتا ہے کہ رحمان کے خاص بندے وہ ہیں جنہیں اللہ کی خاص رحمت فوراً نصیب ہوتی ہے۔ میں اور آپ چاہیں گے کہ اس گروپ کا حصہ بنیں، کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جن کے متعلق اللہ کہتا ہے کہ وہ ان پر بہت مہربان ہے۔ اللہ نے ان لوگوں کی تفصیل یوں بیان کی ہے۔ (یہاں استاذ آیت 63 کی تلاوت کرے اور با محاورہ ترجمہ دہرائے۔) وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا (63)	پیش کش

	<p>(ترجمہ) اور رحمن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل لوگ بات کریں تو کہتے ہیں سلام ہے۔</p> <p>استاذ ترجمہ دہرانے کے بعد کہے:</p> <p>اللہ تعالیٰ نے رحمن کے بندوں کی صفات بیان کرتے ہوئے فوراً ہی عبادت کی بات نہیں کی۔ اللہ تعالیٰ نے عباد الرحمن کی صفات میں سب سے پہلے بات انسان کے کردار اور اس میں بھی چال کی بات کی ہے کہ رحمن کے بندوں کے چلنے کا انداز کیسا ہوتا ہے۔</p> <p>استاذ درج ذیل آیت کا ٹکڑا تلاوت کرنے کے بعد ترجمہ پیش کرے:</p> <p>ترجمہ: (اور رحمن کے بندے وہ ہیں جو) زمین پر دبے پاؤں چلتے ہیں۔</p> <p>اس کے بعد یوں گویا ہو:</p> <p>چال کی بات کیوں؟</p> <ul style="list-style-type: none"> • چال انسان کے دل کی حالت کی عکاسی و ترجمانی کرتی ہے۔ • انسان کی ذات و شخصیت کا اندازہ اس کی چال ڈھال کے ذریعے سے لگایا جاسکتا ہے۔ <p>آپ زمین پر جیسے بھی چل رہے ہیں، کہیں بھی ہیں، گاڑی چلا رہے ہیں، آپ اللہ تعالیٰ کے سامنے خود کو کمزور محسوس کرتے ہیں، آپ کی چال میں، گفتگو میں عجز ہے، بعض اوقات بات کرنے میں تو غرور نہیں ہوتا مگر دیکھنے میں غرور ہوتا ہے۔ آپ جس طرح خود کو ظاہر کرتے ہیں اس میں غرور چھپا ہوتا ہے۔ یہ سب ۱۰۰ یَسْتَوُونَ عَلٰی الْاَرْضِ هُوَنًا کی ترجمانی نہیں ہے۔</p> <p>بحث و مباحثہ</p> <p>استاذ مزید مثالوں کے ذریعے سے وضاحت کروائے۔</p> <p>سرگرمی ----- اپنا جائزہ لیں اور سوچیں کہ جب آپ نئے کپڑے پہنتے ہیں یا کوئی نئی چیز لیتے ہیں تو آپ کے دل کی کیفیت کیا ہوتی ہے؟</p> <p>سرگرمی ----- آپ نے کن کن مواقع پر ۱۰۰ یَسْتَوُونَ عَلٰی الْاَرْضِ هُوَنًا کے ادب پر عمل نہیں کیا؟</p> <p>اللہ کے بندوں کی چال میں عجز ہوتا ہے مگر کیسے معلوم ہو گا کہ عجز ہے۔ اس کا جواب ہے:</p> <p>وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا</p> <p>ترجمہ: اور جب ان سے جاہل لوگ بات کریں تو کہتے ہیں سلام ہے۔</p> <ul style="list-style-type: none"> • سراپا خیر (ایسے لوگوں سے ہمیشہ خیر کی توقع ہوتی ہے۔) • لوگوں کے ساتھ احسن طریقے سے معاملات کرنا (بااخلاق ہونا) 	
6 منٹ	<p>سرگرمی... 3</p> <p>سرگرمی 2 مکمل ہونے کے بعد استاذ طلبہ کی دل چسپی اور دورانِ سبق جانچ کے لیے یوں گویا ہو:</p> <p>آپ سڑک پر گاڑی چلا رہے ہیں۔ معمولی حادثہ ہو جاتا ہے اور ایک شخص آپ پر چلانے لگ جاتا ہے۔ اب آپ کارڈ عمل کیا ہو گا؟</p> <p>یہاں آپ کو مذکورہ آیت کا لفظ "سلام" یاد رہنا چاہیے۔ یاد رکھیں! "سلام" کہنے کا مطلب ہے، آرام سے بات کرنا، امن سے بات کرنا، اس طریقے سے گفتگو کرنا کہ سننے والے کو برا نہ لگے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام</p>	تدریسی جانچ

	<p>سے فرمایا تھا کہ فرعون سے اچھے طریقے سے پیش آنا، وہ فرعون جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنے کی کوشش کی تھی، وہ ہر سال کئی بچوں کا قتل کرتا تھا اور خود کو خدا کہتا تھا۔ کتنی وجوہات تھیں اس سے نفرت کرنے کی اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب تم اس کے پاس جاؤ تو اس سے نرمی سے بات کرنا! اگر حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون سے نرمی کا برتاؤ رکھنے کا کہا جاسکتا ہے، تو آپ کے ارد گرد رہنے والے لوگوں (بہن بھائی، والدین، رشتے دار اور ہمسائے) کا کیا حق ہے؟ یہ وہ لوگ ہیں جو ہمیں غصہ دلاتے ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جو آپ کے نرم رویے کے حق دار ہیں۔ یہی قَالُوا اسلاماً ہے۔ اصل میں یہاں زبان کی حفاظت کی بات کی گئی ہے۔</p> <p>حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی متعدد احادیث مبارکہ میں بھی زبان کی حفاظت کی بات کی گئی ہے۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:</p> <p>i. جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے (اسے چاہیے یا تو) وہ بھلائی کی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔ (صحیح بخاری)</p> <p>ii. بہترین مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔ (صحیح بخاری)</p>	
10 منٹ	<p>اب ہم مزید آگے بڑھتے ہیں۔</p> <p>یہاں استاذ آیت مبارکہ کے اس ٹکڑے کی تلاوت کرنے کے بعد ترجمہ پڑھے:</p> <p>وَالَّذِينَ يَبِينُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا</p> <p>ترجمہ: اور جو راتیں گزارتے ہیں اپنے رب کے لیے، سجدے اور قیام کرتے ہوئے۔</p> <p>استاذ تلاوت و ترجمہ پیش کرنے کے بعد کہے:</p> <p>یہاں پر ایک اور گروہ کی بات کی گئی ہے۔ وہ رات سجدے اور قیام میں گزارتے ہیں، "قیام اللیل، تہجد"۔</p> <p>قیام اللیل کا مقصد:</p> <ul style="list-style-type: none"> • اپنی ذات کی نفی کرنا • ریاکاری سے بچنا <p>ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے انسان کی ذاتی بڑھوتری، نشوونما اور وقت کے استعمال کی بات کی ہے۔</p> <p>آپ کے خیال میں Personal Grooming اور Personal Development کے لیے کون کون سی چیزیں ضروری ہیں؟ (توقع ہے طالب علم کچھ اچھی عادات اور اچھے عوامل کا نام لیں گے۔)</p> <p>یہاں استاذ آیت کی تلاوت اور ترجمہ پیش کرے:</p> <p>الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا</p> <p>ترجمہ: اور جو دعائیں کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے، بے شک اس کا عذاب چمٹنے والا ہے۔</p> <p>یاد رکھیں وہ لوگ جن سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے وہ جو ہمیشہ ایک چیز اللہ سے طلب کرتے ہیں وہ یہ ہے:</p> <p>"یا اللہ! میں جہنم نہیں دیکھنا چاہتا / چاہتی۔"</p> <p>یہاں استاذ پھر آیت اور ترجمہ پیش کرے:</p> <p>وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا</p> <p>ترجمہ: اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ کنجوسی کرتے ہیں اور ان کا خرچ ان دونوں کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔</p> <p>تلاوت اور ترجمہ کے بعد استاذ طلبہ سے کہے:</p>	

	<p>ذرا سوچیں کہ بازار میں شاپنگ کرتے وقت ہمارا کیا حال ہوتا ہے؟ اپنا جائزہ لیں کہ کیا میں خواہش کے تحت مہنگی چیزیں خریدنے کا عادی ہوں یا ضرورت کے وقت ہی کسی چیز کا تقاضا کرتا ہوں؟</p> <p>یاد رکھیں کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے "عباد الرحمن" کی صفات بیان کی ہیں۔ ان صفات کو ہمیں اپنے اندر پیدا کرنا ہے اور پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے طریقے کے مطابق زندگی گزارنی ہے۔</p>	
3 منٹ	<p>سرگرمی...4</p> <p>سرگرمی 3 مکمل ہونے کے بعد اُستاد درج ذیل سوال پوچھے:</p> <p>i. آپ کی چال ڈھال کب بدلتی ہے؟</p> <p>ii. کسی خاص موقع پر کسی خاص نوعیت میں آپ کا ردِ عمل کیا تھا؟</p> <p>iii. آپ کوئی سی تین ایسی دعائیں بتائیں جو آپ اللہ تعالیٰ سے مانگتے ہیں؟ (یہاں ان کو جہنم سے پناہ مانگنے کی دعا کی اہمیت کا اندازہ کروانا ہے۔)</p> <p>iv. سُورَةُ الْفُرْقَانِ کی آیات 63 تا 67 کا ترجمہ سنائیں۔</p> <p>v. ان آیات مبارکہ میں کیا پیغام دیا گیا ہے؟</p>	اختتامی جائزہ
2 منٹ	<p>سرگرمی...5</p> <p>آپ ان آیات مبارکہ کو توجہ سے پڑھیں اور سمجھیں۔ ان آیات مبارکہ میں دیے گئے پیغام کو اپنے الفاظ میں نکات کی صورت میں تحریر کر کے لائیں۔</p>	تفویض کار

نوٹ: یہ سبق بطور تدریسی نمونہ تیار کیا گیا ہے۔ اساتذہ کرام اپنی تدریسی ضرورت کے مطابق اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔

جماعت	گیارھویں	مضمون	تدریس ترجمہ قرآن مجید
عنوان	سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی آخری دو آیات	وقت	45 منٹ
تاریخ	_____	طلبہ کی تعداد	_____

حاصلاتِ تعلم (SLOs):

- اس سبق کی تدریس کے اختتام پر طلبا و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:
- سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی آخری دو آیات (285 اور 286) کی تجوید کے ساتھ تلاوت کر سکیں۔
 - دورانِ تلاوت مخارج اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھ سکیں۔
 - سبق میں شامل آیات مبارکہ کے معنی و مفہوم کو جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

پارہ نمبر 3 میں سے سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی آخری دو آیات کی نقول، ڈسٹر، بورڈ، چارٹ، فلش کارڈز، آیات کی سمعی و بصری ریکارڈنگ، قرآنی ایپ /

آن لائن درس

وقت	سرگرمی	اجزا
5 منٹ	<p>سرگرمی...1</p> <p>استاذ سبق شروع کرنے سے پہلے السلام علیکم کہے اور پھر طالب علموں سے مخاطب ہو:</p> <p>آج ہم سُورَةُ الْبَقَرَةِ کا کی آخری دو آیات (285 اور 286) کی تجوید کے ساتھ تلاوت کرنا اور ان آیات کے معنی و مفہوم جان سکیں گے۔</p> <p>اعلانِ سبق کے بعد استاذ مختصر طور پر سُورَةُ الْبَقَرَةِ کا تعارف کرواتے ہوئے، اس سورۃ کی آخری دو آیات کی احادیث کی روشنی میں فضیلت بیان کرے اور طلبہ کو بتائے کہ صحیح بخاری میں مذکور ہے جو شخص ان آیتوں کو رات کو پڑھ لے اس کے لیے یہ دونوں کافی ہیں۔ مسند احمد میں ہے، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا سُورَةُ الْبَقَرَةِ کا کی آخری دو آیتیں عرش کے نیچے ایک خزانہ ہے، جس سے مجھے یہ عطا کی گئی ہیں۔ مجھ سے پہلے کسی نبی کو یہ نہیں دی گئیں۔</p> <p>استاذ طلبہ سے پوچھے کہ اگر کسی طالب علم کو سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی آخری دو آیات زبانی یاد ہیں تو وہ سنائے۔ (توقع ہے طالب علم دو آیات سنائے اگر نہ سناسکے تو استاذ خود یہ آیات درست مخارج کے ساتھ پڑھ کر سنائے۔)</p> <p>اس کے بعد استاذ کہے کہ:</p> <p>آج ہم سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی آخری دو آیات کے بارے میں ہی پڑھیں گے۔</p> <p>اس کے بعد استاذ سبق کا عنوان ”سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی آخری دو آیات“ بورڈ پر لکھے۔</p>	اعلانِ سبق
15 منٹ	<p>سرگرمی...2</p> <p>استاذ طلبہ کو قاری عبد الرحمن السدیس یا قاری عبد الباسط یا کسی مقامی قاری کی آواز میں سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی آخری دو آیات کی آڈیو ریکارڈنگ اپنے موبائل کے ذریعے بغیر ترجمہ سنوائے گا۔ پھر سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی آخری</p>	پیش کش

	<p>دو آیات پڑھنے کا کہے۔ پہلے طلبہ سبق کی آیات اکیلے پڑھیں گے اور پھر ایک دوسرے کو سنائیں گے۔ اس کے بعد استاذ پوری جماعت میں سے کچھ طلبہ کو صفحہ دیکھ کر وہی آیات باواز بلند پڑھنے کو کہے اور باقی طلبہ کو غور سے سننے اور اپنے ساتھی طلبہ کی قرأت کی غلطیاں زبانی نوٹ کرنے کے لیے کہے۔ اگر طلبہ نے آیات کی درست قرأت کی تو استاذ انھیں شاباش دے گا اور غلطی کی صورت میں دوسرے طلبہ کو وہی آیات درست انداز میں دہرانے کو کہے۔ اس کے بعد استاذ پوری جماعت کو دوبارہ آیات کی آڈیو / ویڈیو ریکارڈنگ سنوائے اور طلبہ کم از کم تین بار وہی آیات دہرائیں گے۔</p>	
10 منٹ	<p>سرگرمی 3.. سرگرمی 2 مکمل ہونے کے بعد استاذ تدریسی عمل آگے بڑھائے۔ جماعت کو چھ گروپوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ استاذ طالب علموں کو اپنے اپنے گروپ میں وہ آیات پڑھنے اور سننے کا کہے گا۔ اس کے بعد باری باری ہر گروپ میں سے ایک طالب علم کو ایک آیت دیکھ کر پڑھنے کے لیے کہا جائے گا۔ باقی جماعت اُسے غور سے سنے گی۔</p>	تدریسی جانچ
10 منٹ	<p>سرگرمی 4.. ان آیات مبارکہ کو سننے اور پڑھنے کی گروہی "سرگرمی 3" کے بعد استاذ طالب علموں کو گروپ کی صورت میں بیٹھے یا کھڑے رہنے کی ہدایت کرے۔ اس کے بعد طلبہ میں سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی آخری آیات میں سے مشکل الفاظ کے فلئیش کارڈ تقسیم کرے جن پر عربی الفاظ کے اردو میں معانی لکھے ہوں گے۔ استاذ تلقین کرے کہ وہ ہر لفظ کو درست مخارج کے ساتھ پڑھیں اور اُس کے معانی اور اعراب پر غور کریں۔ طلبہ باری باری اپنا فلئیش کارڈ باواز بلند پڑھیں گے اور پھر اُسے اپنے ساتھ بیٹھے یا کھڑے ہم جماعت کو دیتے جائیں گے اور اسی طرح وہ کارڈز گروپ کے اگلے ہم جماعت کو آگے بھیجتے جائیں گے حتیٰ کہ پوری جماعت ہر ایک فلئیش کارڈ کو پڑھ لے گی۔ اس گروہی سرگرمی کے دوران میں استاذ کام کی نگرانی کرے اور اگر کسی طالب علم کو راہ نمائی درکار ہے تو اس صورت استاذ اس کی راہ نمائی بھی کرے۔ الفاظ معانی کا دلچسپ کھیل جب تمام جماعت ان دو آیات مبارکہ کے مشکل الفاظ اور معانی والے فلئیش کارڈ پڑھ لے گی تو استاذ ایک دلچسپ سرگرمی کی مدد سے طالب علموں کے تعلیم کا جائزہ لے۔ استاذ طالب علموں سے فلئیش کارڈ واپس لے لے اور ہر گروپ کو کہے کہ وہ دوسرے گروپ سے کچھ مشکل الفاظ پوچھے۔ اس امر کے لیے سوال کرنے والے گروپ کو کچھ فلئیش کارڈ دیے جائیں تاکہ وہ کارڈ دیکھ سوال پوچھ سکیں۔ ہر گروپ کو سوال پوچھنے اور جواب دینے کا اپنی باری پر موقع دیا جائے گا۔ گروہی سرگرمی کے بعد انھیں دوبارہ اکٹھا بیٹھنے کے لیے کہا جائے گا اور ایک بار پھر سورَةُ الْبَقَرَةِ کی آخری دو آیات کی آڈیو / ویڈیو ریکارڈنگ تلاوت اور ترجمے کے ساتھ دوبارہ سنوائی جائے گی۔ آخر میں پوری کلاس کے سامنے ایک چارٹ آویزاں کیا جائے گا جس پر سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی آخری دو آیات اور ان</p>	پیش کش

	کا با محاورہ ترجمہ جلی حروف میں لکھا ہو گا۔ طلبہ آیات کا ترجمہ سننے کے ساتھ ساتھ چارٹ پر لکھی ہوئی عبارت بھی دیکھ سکیں گے۔	
3 منٹ	سرگرمی...5 سرگرمی 4 مکمل ہونے کے بعد استاذ طالب علموں سے درج ذیل سوالات پوچھے: i. احادیث مبارکہ کی روشنی میں سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی آخری دو آیات کی کیا فضیلت ہے؟ ii. غُفْرَانَكَ، كُنْتَسَبِّحُ، وَاعْفِرْ لَنَا، وَارْحَمْنَا کے کیا معانی ہیں؟ iii. أَنْتَ مَوْلَانَا فَأَنْصُرْنَا عَلَى الْكٰفِرِينَ کا کیا ترجمہ ہے؟	اختتامی جائزہ
2 منٹ	سرگرمی...6 استاذ سبق کے اختتام پر طالب علموں کو گھر میں سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی آخری دو آیات کو اچھے طریقے سے بار بار دہرانے اور ان کو زبانی ترجمے کے ساتھ یاد کرنے کا کام تفویض کرے۔	تفویض کار

نوٹ: یہ سبق بطور تدریسی نمونہ تیار کیا گیا ہے۔ اساتذہ کرام اپنی تدریسی ضرورت کے مطابق اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔

باب 8

درسی کتب کی تیاری کے لیے عمومی ہدایات

درسی کتب کی تیاری نصاب کی عملی ترویج کے سلسلے میں ایک اہم قدم ہے۔ معیاری کتاب، طلباء و طالبات کے علم میں اضافہ کرتی ہے اور ان کی دل چسپی کو دیر تک قائم رکھتی ہے۔ ابتدائی جماعتوں کے لیے درسی کتب کی تیاری خاص طور پر اہمیت کی حامل ہے کیوں کہ اس سطح پر طلباء و طالبات عموماً دیگر قسم کے تدریسی مواد سے راہ نمائی حاصل نہیں کر پاتے اور درسی کتاب میں درج سرگرمیاں ہی انھیں سیکھنے کے مواقع فراہم کرتی ہیں۔ درسی کتب کی تیاری میں پبلشرز کے ساتھ ساتھ مصنفین اور مرتبین کا بھی اہم کردار ہے۔ مصنفین / مؤلفین درسی مواد تیار کرتے ہیں جب کہ پبلشرز نے اسے تمام مراحل سے گزار کر درسی کتاب کی شکل میں اساتذہ کرام اور طلباء و طالبات تک پہنچانا ہوتا ہے۔ چنانچہ ذیل میں پبلشرز اور مصنفین / مؤلفین کے لیے چند ایک ضروری ہدایات دی جا رہی ہیں جن کی مدد سے درسی کتب کو بہتر بنایا جاسکتا ہے:

8.1۔ ہدایات برائے پبلشرز

- i. جماعت اول کے تجویدی قاعدے کے لیے صفحات کی تعداد 32 تجویز کی جاتی ہے۔
- ii. ششم تا بارہویں جماعت کی کتب کے صفحات میں بتدریج اضافہ کیا جائے۔
- iii. اول تا جماعت بارہویں کی کتب کے صفحے کا سائز بتدریج کم کیا جائے۔ عام طور پر 8/23x36 کا سائز پر انگریزی جماعتوں کے لیے مناسب ہوتا ہے۔
- iv. فہرست کے صفحہ پر آغاز میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مع ترجمہ لکھا جائے۔
- v. اس سطح پر عنوانات کا فونٹ سائز 18 سے زیادہ (24-20)، متن کا فونٹ سائز 18 اور ہدایات کا مزید دو پوائنٹ کم رکھا جاسکتا ہے۔
- vi. ان جماعتوں میں متن کو دل چسپ بنانے کے لیے مناسب رنگوں کا استعمال کیا جائے۔
- vii. درسی کتب میں ہر سبق دائیں ہاتھ کے کھلتے صفحے سے شروع ہو اور مشق سمیت بائیں ہاتھ کے صفحے پر ختم ہو۔
- viii. بیرونی سرورق رنگین اور دیدہ زیب ہو اور جماعت وار مضمون کے لحاظ سے کسی مذہبی اور ثقافتی ورثے کا عکاس ہو۔
- ix. طباعت / چھپائی کے لیے خط نستعلیق (اُردو عبارت کے لیے) اور قرآنی خط (عربی عبارت کے لیے) استعمال کیا جائے۔
- x. اشاعت قرآن مجید کے حوالے سے ”پنجاب قرآن بورڈ“ اور ”متحدہ علماء بورڈ، پنجاب“ نے جو ہدایات جاری کی ہیں، ان کو پیش نظر رکھنا لازم ہے۔

8.2- ہدایات برائے مصنفین / مولفین

درسی مواد کی تیاری مصنفین / مولفین کی بنیادی اور اہم ترین ذمے داری ہے۔ لفظوں، مثالوں، تصویروں، جدولوں، خاکوں، اعداد و شمار اور حقائق پر مبنی معلومات کا انتخاب ایسا ہو کہ طلباء و طالبات اکتاہٹ کا شکار نہ ہوں اور مطلوبہ مقاصد کی تحصیل ممکن ہو سکے۔ مواد کے انتخاب، ترتیب اور پیشکش کے دوران میں طلباء و طالبات کی ذہنی سطح کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ ذیل میں چند سفارشات دی جا رہی ہیں جن کی روشنی میں درسی کتب کے معیار کو بہتر بنایا جاسکتا ہے:

- i. کتاب کا مواد نصاب میں درج حاصلاتِ تعلیم اور مقاصد کے حصول کے لیے لکھا جاتا ہے۔ چنانچہ مصنفین / مولفین کی اولین ذمے داری ہے کہ وہ متعلقہ جماعت کے نصاب میں دیے گئے معیارات، حدودِ تدریس اور حاصلاتِ تعلیم کا بغور مطالعہ کر کے انھیں اچھی طرح سمجھیں۔
- ii. متعلقہ سبق کے حاصلاتِ تعلیم مرتب کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھا جائے کہ وہ مخصوص، قابلِ پیمائش، مقررہ وقت میں قابلِ حصول اور حقیقت پسندانہ ہوں۔ یہ بلومز ٹیکسونومی (Blooms Taxonomy) کے مطابق و قونی میدان (Cognitive Domain) کے درجوں (معلوماتی، تفہیمی، اطلاقی، تجزیاتی، تخلیقی وغیرہ)، استحصانی میدان (Affective Domain) اور نفسیاتی حرکی میدان (Psychomotor Domain) سے تعلق رکھتے ہوں۔
- iii. درسی کتاب کے متن کی زبان روزمرہ بول چال کے قریب تر ہو اور طلباء و طالبات کی عملی ضروریات کو پورا کرتی ہو۔ مشکل اور متروک الفاظ و تراکیب کے استعمال سے مکمل اجتناب کیا جائے سوائے اس کے کہ ان کا استعمال نصاب کی ضرورت ہو۔
- iv. حاصلاتِ تعلیم کے حصول کے لیے ضروری نہیں کہ ساری توجہ متن پر مرکوز کی جائے بلکہ کچھ حاصلاتِ تعلیم متن کے ذریعے سے، کچھ جدول کے ذریعے سے اور کچھ مشقوں اور عملی سرگرمیوں کے ذریعے سے اور کچھ قرآنی کوز، دستاویزی فلم اور آن لائن ایپ سے حاصل کیے جائیں۔
- v. اعراب اور رموزِ اوقاف کا خصوصی اہتمام کیا جائے۔ ابتدائی جماعتوں میں بالعموم اور قرآن مجید کے ترجمہ میں بالخصوص ان کی اہمیت اور زیادہ ہے۔
- vi. تحریر میں ربط اور فطری روانی کا خصوصی خیال رکھا جائے۔
- vii. مشقی سوالات اس طرح مرتب کیے جائیں کہ وہ محض متن سے متعلق معلومات کی جانچ کا ذریعہ نہ ہوں بلکہ مجموعی طور پر نصاب میں دیے گئے تصورات کی تفہیم، اطلاق، تجزیے اور تخلیقی پہلوؤں کا احاطہ بھی کرتے ہوں تاکہ نصاب کے تمام حاصلات اور اہداف و مقاصد کی جانچ ہو سکے۔

- .viii اسباق کو موزوں عملی سرگرمیوں، جدولوں، خاکوں، اشارات اور ہدایات برائے اساتذہ کرام سے مزین کیا جائے، تاکہ طلباء و طالبات کو قرآنی تعلیمات کا فہم حاصل کرنے میں آسانی ہو۔
- .ix سبقی متون، امثال اور سوالات ہر قسم کے تعصبات یعنی مذہبی، لسانی، علاقائی، سیاسی، سماجی، صنفی اور ثقافتی وغیرہ سے پاک ہوں۔
- .x مشقوں، مثالوں، سوالوں اور عملی سرگرمیوں کا انتخاب کرتے وقت صنفی برابری کا خیال رکھا جائے تاہم اپنی اقدار اور علاقائی تناظر میں اس کی موزونیت پیش نظر رہنی چاہیے۔
- .xi سبقی متون میں قرآنی سورت اور آیات مبارکہ سے متعلق احادیث مبارکہ متعلقہ صفحے کے حوالہ جاتی ڈبہ (Reference Box) میں دیے جانے کا یقینی اہتمام کریں۔
- .xii حسب ضرورت حواشی (Reference Note) میں اساتذہ کرام کے لیے ہدایات بعنوان ”ہدایات برائے اساتذہ کرام“ لکھی جائیں۔

باب 9

جائزہ اور امتحان

تعلیمی جائزہ، تدریسی پروگرام کا لازمی حصہ ہے۔ جائزہ کی مدد سے یہ اخذ کیا جاتا ہے کہ کسی بھی مضمون میں حاصلاتِ تعلیم کا حصول کس قدر ممکن ہو ہے اور یہ بھی کہ طلباء و طالبات مطلوبہ حدِ تدریج کی طرف کام یابی سے بڑھ رہے ہیں کہ نہیں۔ جائزہ دورانِ تدریس بھی ہوتا ہے اور کسی مقررہ مدت کے بعد بھی۔ دورانِ تدریس جو جائزہ لیا جاتا ہے اسے (Formative Assessment) کہتے ہیں اور کسی مقررہ مدت (ٹرم یا جماعت) کے اختتام پر جو جائزہ لیا جاتا ہے اسے (Summative Assessment) کہتے ہیں۔ دونوں طرح کا جائزہ اپنی اپنی جگہ اہمیت رکھتا ہے۔

دورانِ تدریس، جائزہ کی مدد سے یہ جانچ کرنے میں آسانی ہوتی ہے کہ کتنے طلبہ حاصلاتِ تعلیم میں مطلوبہ اہلیت حاصل کر چکے ہیں اور کتنے طلبہ کو مزید مدد کی ضرورت ہے۔ اساتذہ کرام کو اس جائزہ کی مدد سے اپنے تدریسی طریقہ کو مزید موثر بنانے میں مدد ملتی ہے۔ سیشن یا تعلیمی سال کے اختتام پر جائزہ دراصل متعلقہ جماعت کے لیے مطلوبہ حاصلاتِ تعلیم کے حصول کی جانچ ہوتی ہے، جس کی مدد سے یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ کتنے طالب علم حاصلاتِ تعلیم کے مطابق مطلوبہ علم، رویے اور مہارتیں حاصل کر چکے ہیں اور حدِ تدریج و مطلوبہ اہلیت کی جانب کس حد تک آگے بڑھ چکے ہیں۔

نصاب برائے تدریس قرآن مجید کے دو پہلو (Learning Areas) ہیں:

I. ناظرہ قرآن مجید

II. ترجمہ قرآن مجید

9.1- ناظرہ قرآن مجید کا جائزہ

ناظرہ قرآن مجید کے جائزہ کے لیے مطلوب اہلیت، رموزِ اوقاف کے مطابق درست تلفظ، قواعد اور روانی کے ساتھ قرآن مجید کی آیاتِ مبارکہ کا متن دیکھ کر پڑھنا ہے۔ اس لیے ناظرہ قرآن مجید کا جائزہ قرآن مجید کا متن دیکھ کر پڑھنے کے ذریعے سے ہی ہوگا۔

جائزہ کے دوران میں اس بات کو ممکن بنایا جائے کہ ہر سطح کا جائزہ متعلقہ جماعت کے لیے مقررہ حاصلاتِ تعلیم کے دائرہ کار کے اندر ہو۔ نصاب برائے تدریس قرآن مجید میں جماعت وار حاصلاتِ تعلیم دیے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں طلباء و طالبات کے فہم کا جائزہ انہی حاصلاتِ تعلیم کے مطابق لیا جائے۔ نیز نصاب میں تجویز کیے گئے تجوید کے قواعد سے متعلق حاصلاتِ تعلیم کا بھی جائزہ لیا جائے۔

9.2- ترجمہ قرآن مجید کا جائزہ

طلبا و طالبات، ششم تا بارہویں جماعت میں قرآن مجید کا با محاورہ ترجمہ اور بنیادی مفہوم سیکھیں گے۔ ترجمہ قرآن مجید کا جائزہ تحریری ہو گا جس میں جماعت وار حاصلاتِ تعلیم کے مطابق قرآن مجید کی آیات مبارکہ کے ترجمہ و مفہوم سے متعلق جائزہ لیا جائے گا۔ قرآنی الفاظ کے معانی، قرآنی متن کا با محاورہ ترجمہ اور مفہوم سمجھنا طلبا و طالبات کی اصل صلاحیت ہوگی۔ قرآنی آیات کی روشنی میں انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات اور قرآنی سورتوں کے مختصر تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ اور اہم نکات پر مبنی تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے ذریعے سے جائزہ لیا جائے گا۔ جماعت وار جائزے میں اس نکتے کو لازم رکھا جائے۔

جائزہ ترجمہ قرآن مجید کا متعین طریقہ کار سابقہ صفحات میں جماعت وار موضوعات کے ساتھ آچکا ہے، مزید راہ نمائی کے لیے ششم سے بارہویں جماعت کے لیے ماڈل پیپرز بھی دیے جا رہے ہیں۔ ان ماڈل پیپرز سے جہاں ایک طرف جائزہ کے طریقہ کی نشاندہی کی گئی ہے، وہیں سوالات کے مختص نمبروں کی وضاحت بھی دی گئی ہے۔ خیال رہے کہ امتحانی پیپرز تیار کرنے کے لیے دی گئی ہدایات پر عمل لازم بنایا جائے۔

باب 10

نمونہ جاتی پرچہ جات

نمونہ جاتی سبقی خاکہ جات (Model Lesson Plans) کی طرح نمونہ جاتی پرچہ جات (Model Papers) بھی تدریسی عمل میں معاونت کرتے ہیں۔ اساتذہ کرام / ممتحن حضرات انہیں مد نظر رکھ کر امتحانی پرچہ جات مرتب کر سکتے ہیں۔ تدریس قرآن مجید کے ضمن میں چند ایک نمونہ جاتی پرچہ جات پیش کیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے یقیناً سود مند ثابت ہوں گے۔

10.1۔ ماڈل پیپر برائے جماعت اول

وقت:-----

کل نمبر 50

(1×5=5)

-1 درج ذیل حروف کی درست ادائیگی کریں:

ب ج س ظ ع

(2×5=10)

-2 درج ذیل الفاظ کے ہجے کریں:

قُلْ اَحَدٌ اَعُوذُ شَرِّ يُوْسُوْسُ

(3×5=15)

-3 ملتی جلتی آوازوں والے حروف میں فرق کرتے ہوئے پڑھیں:

(ق، ك) (ظ، ض) (س، ص) (ع، ا) (ح، هاء)

(20)

-4 سُورَةُ الْاِخْلَاصِ کی آداب تلاوت کے ساتھ تلاوت کریں۔

10.2۔ ماڈل پیپر برائے جماعت پنجم

کل نمبر 50

وقت: _____

(2×5=10)

1- درج ذیل رموزِ اوقاف میں سے کوئی سے پانچ کی وضاحت کریں:

مر، ط، ج، ز، ص، صلی، ق، صل، وقفة، سکتہ

(2×5=10)

2- درج ذیل اصطلاحات میں سے کسی پانچ کی وضاحت کریں:

اخفاء، غنم، قلقلہ، آیت سجدہ، تنوین، حروفِ مدہ، حروفِ لین، رکوع

(10×3=30)

3- درج ذیل آیات کی تلاوت درست تلفظ، تجویدی قواعد اور رموزِ اوقاف کے مطابق کریں:

أ. **يُبَيِّنُ الْقِيمَ الصَّلَاةَ وَأَمْرًا بِالْمَعْرُوفِ وَأَنَّهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ ۗ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنَ
عَزْمِ الْأُمُورِ (١٤) وَلَا تَصْعُرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرْحًا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ
مُخْتَالٍ فَخُورٍ (١٨) وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاعْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۗ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ
الْحَمِيرِ (١٩)**

ب. **إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۗ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (٥٦) إِنَّ
الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُهِينًا (٥٧)**

ج. **كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (٣٦) وَيَبْقَىٰ وَجْهَ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (٣٧) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
تُكذَّبِينَ (٢٨) يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ (٢٩)**

10.3۔ ماڈل پیپر برائے جماعت ششم

کل نمبر 50

وقت: _____

حصہ اول (معرضی)

(10×1=10)

1- درست جواب کی نشان دہی کریں:

D	C	B	A	
حضرت لوط علیہ السلام	حضرت صالح علیہ السلام	حضرت آدم علیہ السلام	حضرت نوح علیہ السلام	1 سب سے پہلے پیغمبر ہیں:
سُورَةُ الْكَوْثَرِ میں	سُورَةُ الْمَاعُونِ میں	سُورَةُ الْقُرَيْشِ میں	سُورَةُ الْفَيْلِ میں	2 ہاتھی والوں کا قصہ ہے:
حضرت لوط علیہ السلام نے	حضرت نوح علیہ السلام نے	حضرت ادریس علیہ السلام نے	حضرت آدم علیہ السلام نے	3 اللہ تعالیٰ کے حکم سے کشتی بنائی:
قوم مدین کی طرف	قوم سبا کی طرف	قوم عاد کی طرف	قوم ثمود کی طرف	4 حضرت ہود علیہ السلام بھیجے گئے:
حضرت صالح علیہ السلام سے	حضرت لوط علیہ السلام سے	حضرت آدم علیہ السلام سے	حضرت نوح علیہ السلام سے	5 اوٹنی کے معجزے کا تعلق ہے:
سُورَةُ الْفَيْلِ	سُورَةُ اللَّهَبِ	سُورَةُ النَّصْرِ	سُورَةُ الْفَاتِحَةِ	6 قرآن مجید کی سب سے پہلی سورت ہے:
انسانوں نے	ابلیس نے	جنات نے	فرشتوں نے	7 آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے انکار کیا:
سُورَةُ الْاِخْلَاصِ میں	سُورَةُ النَّصْرِ میں	سُورَةُ الْفَلَقِ میں	سُورَةُ الْفَاتِحَةِ میں	8 دعا مانگنے کا طریقہ سکھایا گیا ہے:
نصیب	نصیحت	ہجرت	مدد	9 انصر کا معنی ہے:
حضرت شعیب علیہ السلام کا	حضرت صالح علیہ السلام کا	حضرت آدم علیہ السلام کا	حضرت نوح علیہ السلام کا	1 ابو البشر لقب ہے:
				0

حصہ دوم (انشائی)

(2×5=10)

2- کوئی سے پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے:

- i. سُورَةُ الْكَوْثَرِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟
- ii. سُورَةُ الْفَيْلِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟
- iii. حضرت نوح علیہ السلام نے کتنے سال اپنی قوم کو تبلیغ کی؟
- iv. حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم کیوں عذاب کا شکار ہوئی؟
- v. سُورَةُ النَّصْرِ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کن دو کاموں کا حکم دیا گیا ہے؟
- vi. اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔
- vii. لَكُمْ دِينُكُمْ کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔
- viii. وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔

3- درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیے:

(5×1=05)

أَعْبُدُ	الصَّامِدُ	الْمُسْتَقِيمُ	قُلْ
إِهْدِنَا	لَمْ يَلِدْ	لَمْ يُولَدْ	الْعَقْدُ

4- درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا با محاورہ ترجمہ لکھیے:

(3×5=15)

- i. الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (۱) الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (۲) مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ (۳) إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ (۴)
- ii. قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ (۱) لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ (۲) وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ (۳)
- iii. قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ (۱) اللَّهُ الصَّمَدُ (۲) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ (۳) وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ (۴)
- iv. قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (۱) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (۲) وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ (۳)
- v. قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (۱) مَلِكِ النَّاسِ (۲) إِلَهِ النَّاسِ (۳) مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (۴)

(10)

5- درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں:

- i. حضرت نوح علیہ السلام کا تعارف
- ii. سُورَةُ الْفَيْلِ (تعارف اور مرکزی مضمون)

جماعت ششم کا امتحانی پرچہ مرتب کرنے بارے ہدایات:

- 1- سوال نمبر 1 مرتب کرتے وقت مقررہ حصہ قرآن میں دی گئی سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) اور انبیاء کرام علیہم السلام کے تعارف میں سے سوالات مرتب کیے جائیں۔
- 2- سوال نمبر 2 کے لیے مختصر جوابی سوالات درج ذیل میں سے مرتب کیے جائیں:
 - i. مقررہ حصہ قرآنی کی سورتوں کا تعارف، مرکزی مضامین اور اہم نکات
 - ii. انبیاء کرام علیہم السلام کا تعارف
 - iii. جائزے کے لیے منتخب 5 سورتوں کے مرکبات کا با محاورہ ترجمہ
- 3- سوال نمبر 3 مرتب کرتے وقت جماعت ششم کے نصاب میں متعین کردہ قرآنی الفاظ کے ذخیرہ سے الفاظ کے معنی پوچھے جائیں۔
- 4- سوال نمبر 4 مرتب کرتے وقت جائزے کے لیے منتخب پانچ سورتوں میں سے ہی با محاورہ ترجمہ پوچھا جائے۔
- 5- سوال نمبر 5 مرتب کرتے وقت انبیاء کرام علیہم السلام اور قرآنی سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) دونوں کو نمائندگی دی جائے۔

10.4۔ ماڈل پیپر برائے جماعت ہفتم

کل نمبر 50

وقت: _____

حصہ اول (معروضی)

(10×1=10)

1- درست جواب کی نشان دہی کریں:

D	C	B	A	
سُورَةُ الْهُمَزَةِ كَا	سُورَةُ الْفَجْرِ كَا	سُورَةُ الْعَلَقِ كَا	سُورَةُ النَّبَا كَا	1 سب سے پہلے نازل ہونے والی آیات حصہ ہیں:
شب عید میں	شب براءت میں	شب معراج میں	شب قدر میں	2 قرآن مجید کا نزول ہوا:
سُورَةُ اللَّيْلِ فِي	سُورَةُ الْبَكْرِ فِي	سُورَةُ الْعَصْرِ فِي	سُورَةُ الْعَادِيَاتِ فِي	3 زمانے کی قسم کھائی گئی ہے:
پہاڑوں والے	غاروں والے	کنویں والے	خندقوں والے	4 أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ سے مراد ہیں:
قرآن مجید کو	انجیل کو	زبور کو	تورات کو	5 اللہ تعالیٰ نے لوح محفوظ میں رکھا ہے:
تمام جہانوں کے لیے	جنات کے لیے	انسانوں کے لیے	فرشتوں کے لیے	6 قرآن مجید نصیحت ہے:
قوم عاد کی طرف	قوم لوط کی طرف	قوم مدین کی طرف	بنی اسرائیل کی طرف	7 حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بھیجا گیا:
سُورَةُ التَّكْوِيْنِ فِي	سُورَةُ الْاِنْشِرَاحِ فِي	سُورَةُ الشَّمْسِ فِي	سُورَةُ الْقَدْرِ فِي	8 حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَآصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے ذکر مبارک کو بلند کرنے کا تذکرہ ہے:
انار	زیتون	انجیر	انگور	9 اَلْبَتِّينِ کا معنی ہے:
حضرت داؤد علیہ السلام کی	حضرت عیسیٰ مسیح علیہ السلام کی	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی	حضرت ابراہیم علیہ السلام کی	10 عید الاضحیٰ یاد دلاتی ہے:

حصہ دوم (انشائی)

(2×5=10)

2- پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے:

- i. حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بھائی کا نام کیا ہے؟
- ii. حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دو بیٹوں کے نام لکھیں۔
- iii. سُورَةُ اللَّيْلِ کے بنیادی مضامین لکھیں۔
- iv. انجیر اور زیتون کا ذکر کس سورت میں ہے؟
- v. سُورَةُ الْعَصْرِ کے مطابق کامیاب لوگوں کی دو نشانیاں لکھیں۔
- vi. نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ کا با محاورہ ترجمہ تحریر کریں۔
- vii. اَلْهَكْمُ التَّكْوِيْنُ کا با محاورہ ترجمہ تحریر کریں۔
- viii. كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ کا با محاورہ ترجمہ تحریر کریں۔

(5x1=05)

3- درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیے:

زُلْزَلَتْ	أَشْتَاتَا	إِنَّ	إِنَّهُ
نَارُ	سَوْفَ	ثُمَّ	يَحْسَبُ

(3x5=15)

4- درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا با محاورہ ترجمہ لکھیے:

- i. اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ (۱) خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ (۲) اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ (۳)
- ii. فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ (۷) وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ (۸)
- iii. أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ (۹) وَ حُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ (۱۰) إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ (۱۱)
- iv. فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ (۶) فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ (۷) وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ (۸) فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ (۹)
- v. وَالْعَصْرِ (۱) إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ (۲) إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (۳)

(10)

5- درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں:

- i. حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تعارف
- ii. سُورَةُ الْاِنْشِرَاحِ (تعارف اور مرکزی مضمون)

جماعت ہفتم کا امتحانی پرچہ مرتب کرنے بارے ہدایات:

- 1- سوال نمبر 1 مرتب کرتے وقت مقررہ حصہ قرآن میں دی گئی سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) اور انبیاء کرام علیہم السلام کے تعارف میں سے سوالات مرتب کیے جائیں۔
- 2- سوال نمبر 2 کے لیے مختصر جوابی سوالات درج ذیل میں سے مرتب کیے جائیں:
 - i. مقررہ حصہ قرآنی کی سورتوں کا تعارف، مرکزی مضامین اور اہم نکات
 - ii. انبیاء کرام علیہم السلام کا تعارف
 - iii. جائزے کے لیے منتخب سورتوں کے مرکبات کا با محاورہ ترجمہ
- 3- سوال نمبر 3 مرتب کرتے وقت جماعت ہفتم کے نصاب میں متعین کردہ قرآنی الفاظ کے ذخیرہ سے الفاظ کے معنی پوچھے جائیں۔
- 4- سوال نمبر 4 مرتب کرتے وقت جائزے کے لیے منتخب سورتوں میں سے ہی با محاورہ ترجمہ پوچھا جائے۔
- 5- سوال نمبر 5 مرتب کرتے وقت انبیاء کرام علیہم السلام اور قرآنی سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) دونوں کو نمائندگی دی جائے۔

10.5۔ ماڈل پیپر تدریس برائے جماعت ہشتم

کل نمبر 50

وقت: _____

حصہ اول (معروضی)

(10x1=10)

1- درست جواب کی نشان دہی کریں:

D	C	B	A	
واقعہ ابراہیم علیہ السلام	واقعہ نوح علیہ السلام	واقعہ موسیٰ علیہ السلام	واقعہ یوسف علیہ السلام	1 قرآن مجید میں سب سے عمدہ واقعہ قرار دیا گیا ہے:
تیرہ	بارہ	گیارہ	دس	2 حضرت یوسف علیہ السلام نے خواب میں ستارے دیکھے:
بارہ	گیارہ	دس	نو	3 حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے تھے:
سُورَةُ الزُّحُفِ	سُورَةُ الْكُوْثِرِ	سُورَةُ الرَّحْمٰنِ	سُورَةُ الْفَاتِحَةِ	4 قرآن مجید کی زینت کہلانے والی سورت ہے:
سُورَةُ الْوٰقِعَةِ كِى	سُورَةُ الرَّحْمٰنِ كِى	سُورَةُ الْمُرْمِلِ كِى	سُورَةُ الْمَدَّثِرِ كِى	5 سُورَةُ الْعَلَقِ كِى بعد آیات نازل ہوئیں:
سُورَةُ الْمُرْمِلِ مِى	سُورَةُ الْوٰقِعَةِ مِى	سُورَةُ نُوحِ مِى	سُورَةُ الْمَدَّثِرِ مِى	6 تجر کی نماز کے بارے میں احکام ہیں:
سُورَةُ الْقِيَامَةِ مِى	سُورَةُ الْجَاثِيَةِ مِى	سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مِى	سُورَةُ الزُّحُفِ مِى	7 انسان اور جنات کو خطاب کیا گیا ہے:
آگ	دھواں	بارش	بادل	8 الدُّخَانِ كَا مَعْنٰى هِىَ:
تقط کا	زلزلے کا	آندھی کا	سیلاب کا	9 قوم عاد پر عذاب بھیجا گیا:
سُورَةُ الْقَمَرِ مِى	سُورَةُ النَّجْمِ مِى	سُورَةُ الطُّورِ مِى	سُورَةُ يُوْسُفِ مِى	10 چاند کے دو ٹکڑے ہونے کے معجزے کا ذکر ہے:

حصہ دوم (انشائی)

(2x5=10)

2- کوئی سے پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے:

- i. حضرت یوسف علیہ السلام کس ملک کے حکمران بنے؟
- ii. حضرت یوسف علیہ السلام کو کنویں سے کس نے نکالا؟
- iii. حضرت یعقوب علیہ السلام کی بیٹائی کیسے واپس آئی؟
- iv. زخرف کا کیا معنی ہے اور سُورَةُ الزُّحُفِ كِى کو یہ نام کیوں دیا گیا؟
- v. سُورَةُ الْوٰقِعَةِ كِى كِى فضیلت تحریر کریں۔
- vi. وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكٰى كَا بَا مَحَاوِرَه تَرْجَمَه تَحْرِىر كْرِىں۔
- vii. كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ كَا بَا مَحَاوِرَه تَرْجَمَه تَحْرِىر كْرِىں۔
- viii. مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ كَا بَا مَحَاوِرَه تَرْجَمَه تَحْرِىر كْرِىں۔

(5x1=05)

3- درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیے:

تِلْكَ	أَنْزَلْنَاهُ	الْقَمَرُ	عَدُوٌّ
مَنْ خَلَقَ	الْأَنْعَامُ	يُوقِنُونَ	الرِّيَاحُ

(3x5=15)

4- درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا با محاورہ ترجمہ لکھیے:

- i. وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (٢)
- ii. لَتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحٰنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ (١٣) وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ (١٤)
- iii. وَذَكَرْ فَإِنَّ الدِّكْرَىٰ تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ (٥٥) وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (٥٦)
- iv. وَأَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ (٣٩) وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ (٤٠) ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ (٤١)
- v. فَكُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا (١٠) يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا (١١) وَيُبَدِّدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَأَبْنَاءٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا (١٢)

(10)

5- درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں:

- i. حضرت یوسف علیہ السلام کا تعارف
- ii. سُورَةُ الرَّحْمٰن (تعارف اور مرکزی مضامین)

ii. جماعت ہشتم کا امتحانی پرچہ مرتب کرنے بارے ہدایات:

- 1- سوال نمبر 1 مرتب کرتے وقت مقررہ حصہ قرآن میں دی گئی سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) اور انبیاء کرام علیہم السلام کے تعارف میں سے سوالات مرتب کیے جائیں۔
- 2- سوال نمبر 2 کے لیے مختصر جوابی سوالات درج ذیل میں سے مرتب کیے جائیں:
 - i. مقررہ حصہ قرآنی کی سورتوں کا تعارف، مرکزی مضامین اور اہم نکات
 - ii. انبیاء کرام علیہم السلام کا تعارف
 - iii. جائزے کے لیے منتخب آیات مبارکہ کے مرکبات کا با محاورہ ترجمہ
- 3- سوال نمبر 3 مرتب کرتے وقت جماعت ہشتم کے نصاب میں متعین کردہ قرآنی الفاظ کے ذخیرہ سے الفاظ کے معنی پوچھے جائیں۔
- 4- سوال نمبر 4 مرتب کرتے وقت جائزے کے لیے منتخب آیات مبارکہ میں سے ہی با محاورہ ترجمہ پوچھا جائے۔
- 5- سوال نمبر 5 مرتب کرتے وقت انبیاء کرام علیہم السلام کے تعارف اور سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) دونوں کو نمائندگی دی جائے۔

10.6۔ ماڈل پیپر برائے جماعت نہم

کل نمبر 50

وقت: _____

حصہ اول (معروضی)

(10x1=10)

1۔ درست جواب کی نشان دہی کریں:

D	C	B	A	
سُورَةُ الْحَجِّ كِى	سُورَةُ مَرْيَمَ كِى	سُورَةُ الرَّحْمٰنِ كِى	سُورَةُ يُس كِى	1 نجاشى كے دربار ميں تلاوت كى گئى:
سُورَةُ طه كِى	سُورَةُ لقمان كِى	سُورَةُ الْأَحْزَابِ كِى	سُورَةُ الْعنْكَبُوتِ كِى	2 حضرت عمر رضى الله عنه نے سورت كو سن كر اسلام قبول كيا:
مال دارى	علم	بهترين تجارت	عاجزى	3 سُورَةُ الْفُرْقَانِ ميں رحمان كے پسنديدہ بندوں كى پہلى صفت ہے:
سیر و سياحت سے	سياست سے	تجارت سے	بے حياى سے	4 نماز روكتى ہے:
سُورَةُ الزُّمَرِ ميں	سُورَةُ الْفُرْقَانِ ميں	سُورَةُ النَّحْلِ ميں	سُورَةُ النَّملِ ميں	5 چيونى كا ذكر ہے:
سُورَةُ النَّملِ ميں	سُورَةُ الْأَحْزَابِ ميں	سُورَةُ الزُّمَرِ ميں	سُورَةُ الْعنْكَبُوتِ ميں	6 روميوں اور ايرانيوں كى جنگ كا ذكر ہے:
بادشاہت	حكمت و دانائى	قوت و طاقت	مال و دولت	7 حضرت لقمان كى وجہ شہرت ہے:
سُورَةُ مَرْيَمَ كِى	سُورَةُ يُس كِى	سُورَةُ سَبَا كِى	سُورَةُ ص كِى	8 قرآن مجيد كا دل كہا جاتا ہے:
سُورَةُ الزُّمَرِ ميں	سُورَةُ سَبَا ميں	سُورَةُ النَّملِ ميں	سُورَةُ الْقَصَصِ ميں	9 قارون كا عبرت ناك واقعہ بيان كيا گيا ہے:
آبشارين	پہاڑ	ريت كے ٹيلے	جنگلات	10 الاحقاف كا معنى ہے:

حصہ دوم (انشائی)

(2x5=10)

2۔ كوئى سے پانچ سوالوں كے مختصر جواب دييجيے:

- حضرت لقمان كى اپنے بيٹے كو كوئى سى دو نصيحتين تحرير كييجيے۔
- جنات كس نبى كے تابع تھيے؟
- سُورَةُ الْفُرْقَانِ كى روشنى ميں رحمان كے بندوں كى كوئى سى دو صفات تحرير كييجيے۔
- سُورَةُ يُس كى كوئى سى دو فضيلت تحرير كييجيے۔
- سُورَةُ السَّجْدَةِ كے كوئى سے دو موضوعات تحرير كريں۔
- إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ كَا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔
- بَلِّغْ أَرْبَعِينَ سَنَةً كَا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔
- اشْدُدْ بِهِ أَرْي كَا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔

3- درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیے:

(5x1=05)

الصَّلَاةُ	كُنْ	أَخِي	يَسْئُونَ
مَعَ	الَّتِي	عُمِيَانَا	بَلَّغَ

4- درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا با محاورہ ترجمہ لکھیے:

(3x5=15)

- i. وَجَعَلْنِي مُبْرَكًا آمِينَ مَا كُنْتُ وَأَوْصِنِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا (۳۱)
- ii. وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَسْئُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا (۶۳) وَالَّذِينَ يَبِينُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا (۶۴)
- iii. قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي (۲۵) وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي (۲۶) وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي (۲۷) يَفْقَهُوا قَوْلِي (۲۸)
- iv. وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا (۷۳) أُولَئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا (۷۵)
- v. قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّْ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ (۱۵)

5- درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں:

(10)

- i. سُورَةُ الْحَجِّ (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)
- ii. سُورَةُ الْفُرْقَانِ (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)

جماعت نہم کا امتحانی پرچہ مرتب کرنے بارے ہدایات:

- 1- سوال نمبر 1 مرتب کرتے وقت مقررہ حصہ قرآن میں دی گئی سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) میں سے سوالات مرتب کیے جائیں۔
- 2- سوال نمبر 2 کے لیے مختصر جوابی سوالات درج ذیل میں سے مرتب کیے جائیں:
 - i. مقررہ حصہ قرآنی کی سورتوں کا تعارف، مرکزی مضامین اور اہم نکات
 - ii. جائزے کے لیے منتخب آیات مبارکہ کے مرکبات کا با محاورہ ترجمہ
- 3- سوال نمبر 3 مرتب کرتے وقت جماعت نہم کے نصاب میں متعین کردہ قرآنی الفاظ کے ذخیرہ سے الفاظ کے معنی پوچھے جائیں۔
- 4- سوال نمبر 4 مرتب کرتے وقت جائزے کے لیے منتخب آیات مبارکہ میں سے ہی با محاورہ ترجمہ پوچھا جائے۔
- 5- سوال نمبر 5 مرتب کرتے وقت مقررہ حصہ قرآن میں سے سورتوں کے تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات پر مشتمل سوالات بنائے جائیں۔

10.7۔ ماڈل پیپر برائے جماعت دہم

کل نمبر 50

وقت: _____

حصہ اول (معروضی)

(10x1=10)

1- درست جواب کی نشان دہی کریں:

D	C	B	A	
تقویٰ کے حکم سے	حروف مقطعات سے	نماز کے حکم سے	کلمہ حمد سے	سُورَةُ الْأَنْعَامِ کا آغاز ہوتا ہے:
باہمی تجارت	مشاورت	سیاست	علم و تحقیق	سُورَةُ الشُّورَى میں اجتماعی نظام کی خصوصیت بیان کی گئی ہیں:
حضرت نوح علیہ السلام	حضرت یونس علیہ السلام	حضرت موسیٰ علیہ السلام	حضرت عیسیٰ مسیح علیہ السلام	مچھلی کے پیٹ میں متعدد دن رہنے والے پیغمبر ہیں:
علم والوں کی	سیاسی راہ نماؤں کی	تاجروں کی	ایمان والوں کی	سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ کے شروع میں فلاح کا اعلان ہے:
سُورَةُ الزُّمَرِ میں	سُورَةُ بَنِي إِسْرَائِيلِ میں	سُورَةُ الْكَهْفِ میں	سُورَةُ الْأَنْعَامِ میں	واقعہ معراج کا ذکر ہے:
سُورَةُ الْكَهْفِ میں	سُورَةُ الْحَجِّ میں	سُورَةُ يُونُسَ میں	سُورَةُ مَرْيَمَ میں	غار والے نوجوانوں کا واقعہ ہے:
موسیٰ و خضر علیہما السلام	ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام	سلیمان و داؤد علیہما السلام	ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما	سُورَةُ الْكَهْفِ میں دو ہستیوں کا واقعہ آیا ہے:
اصحاب الفیل	اصحاب کہف	اصحاب صفہ	اصحاب الاخذود	"غار والوں" سے مراد ہیں:
مکڑی	چیونٹی	مچھر	شہد کی مکھی	النَّحْلُ کا معنی ہے:
سُورَةُ الْأَنْعَامِ میں	سُورَةُ الْكَهْفِ میں	سُورَةُ طه میں	سُورَةُ مَرْيَمَ میں	ذوالقرنین بادشاہ کا ذکر ہے:

حصہ دوم (انشائی)

(2x5=10)

2- کوئی سے پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے:

- سُورَةُ الْأَنْعَامِ کس طرح نازل ہوئی؟
- بنی اسرائیل کن لوگوں کو کہا جاتا ہے؟
- واقعہ معراج کو مختصر الفاظ میں بیان کریں۔
- سُورَةُ الْكَهْفِ کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔
- سُورَةُ النَّحْلِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟
- وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔
- وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔
- قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔

3- درج ذیل میں سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیے:

(5x1=05)

الْكِبْرُ	لَا تُبَدِّرْ	حَالِدُونَ	فِيهَا
أَفْلَحَ	إِنَّهُمْ	أَحْسَنُ	الْفُؤَادُ

4- درج ذیل میں سے تین اجزا کا با محاورہ اردو ترجمہ لکھیے:

(3x5=15)

- i. وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِمَّنْ إِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۗ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ ۗ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ
- ii. إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۗ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (۹۰)
- iii. وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ أُمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا آفٌ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا (۲۳)
- iv. أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ ۖ كَانُوا مِنَّا عَجَبًا (۹) إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا مِن لَّدُنكَ رَحِمَةٌ وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا (۱۰)
- v. قُلْ يُعْبَادُ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۖ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ (۱۰)

(10)

5- درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں:

- i. سُورَةُ الْأَنْعَامِ (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)
- ii. سُورَةُ الْكَهْفِ (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)

جماعت دہم کا امتحانی پرچہ مرتب کرنے بارے ہدایات:

- 1- سوال نمبر 1 مرتب کرتے وقت مقررہ حصہ قرآن میں دی گئی سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) میں سے سوالات مرتب کیے جائیں۔
- 2- سوال نمبر 2 کے لیے مختصر جوابی سوالات درج ذیل میں سے مرتب کیے جائیں:
 - i. مقررہ حصہ قرآنی کی سورتوں کا تعارف، مرکزی مضامین اور اہم نکات
 - ii. جائزے کے لیے منتخب آیات مبارکہ کے مرکبات کا با محاورہ ترجمہ
- 3- سوال نمبر 3 مرتب کرتے وقت جماعت دہم کے نصاب میں متعین کردہ قرآنی الفاظ کے ذخیرہ سے الفاظ کے معنی پوچھے جائیں۔
- 4- سوال نمبر 4 مرتب کرتے وقت جائزے کے لیے منتخب آیات مبارکہ میں سے ہی با محاورہ ترجمہ پوچھا جائے۔
- 5- سوال نمبر 5 مرتب کرتے وقت مقررہ حصہ قرآن میں سے سورتوں کے تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات پر مشتمل سوالات بنائے جائیں۔

10.8۔ ماڈل پیپر برائے جماعت گیارھویں

کل نمبر 50

وقت: _____

حصہ اول (معروضی)

(10x1=10)

1- درست جواب کی نشان دہی کریں:

D	C	B	A	
سُورَةُ الْأَنْفَالِ	سُورَةُ التَّوْبَةِ	سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ	سُورَةُ الْبَقَرَةِ	1 قرآن مجید کی سب سے بڑی سورت ہے:
سُورَةُ الْأَنْفَالِ	سُورَةُ التَّوْبَةِ	سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ	سُورَةُ الْبَقَرَةِ	2 آیہ الکرسی ہے:
حضرت شعیب علیہ السلام کے	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے	حضرت زکریا علیہ السلام کے	حضرت ابراہیم علیہ السلام کے	3 حضرت عمران نانا ہیں:
غزوہ تبوک کا	غزوہ خندق کا	غزوہ احد کا	غزوہ بدر کا	4 سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ میں ذکر ہے:
غزوہ بدر کے بعد	غزوہ بنو نضیر کے بعد	غزوہ خندق کے بعد	غزوہ تبوک کے بعد	5 سُورَةُ الْأَنْفَالِ نازل ہوئی:
غزوہ موتہ کے بعد	غزوہ تبوک کے بعد	غزوہ احزاب کے بعد	غزوہ احد کے بعد	6 سُورَةُ التَّوْبَةِ نازل ہوئی:
سُورَةُ الْأَنْفَالِ	سُورَةُ الْأَنْعَامِ	سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ	سُورَةُ الْبَقَرَةِ	7 مالِ غنیمت کی تقسیم کے احکام ہیں:
زکوٰۃ	مالِ غنیمت	مالِ و دولت	خراج	8 الْأَنْفَالِ کا مطلب ہے:
نصرانی	یہودی	مشرک	مجوسی	9 بنو نضیر کا قبیلہ تھا:
حضرت یونس علیہ السلام کو	حضرت یحییٰ علیہ السلام کو	حضرت عیسیٰ مسیح علیہ السلام کو	حضرت موسیٰ علیہ السلام کو	10 "ابن مریم" ہیں:

حصہ دوم (انشائی)

(2x5=10)

2- کوئی سے پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے:

- i. سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی کوئی سی دو خصوصیات تحریر کیجیے۔
- ii. الْبَقَرَةِ سے کیا مراد ہے اور سُورَةُ الْبَقَرَةِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟
- iii. سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔
- iv. سُورَةُ التَّوْبَةِ کے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کیوں نہیں ہے؟
- v. انفال کا کیا معنی ہے اور سُورَةُ الْأَنْفَالِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟
- vi. اِنَّكَ لَا تُخَلِّفُ الْبَيْعَادَ کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔
- vii. اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔
- viii. ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔

(5x1=05)

3- درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیے:

يُقِيمُونَ	رَزَقْنَاهُمْ	غَشَاوَةٌ	قُعُودًا
الْأَبْرَارُ	الْأَنْفَالُ	لَا تَتَنَزَّعُوا	نَكَصَ

(3x5=15)

4- درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا با محاورہ ترجمہ لکھیے:

- i. الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ (۳) وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۖ وَالْأَخِرَةَ هُمْ يُوقِنُونَ (۴)
- ii. لَا يَكِلُفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۗ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۗ
- iii. الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا ۖ وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَطْلًا ۗ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (۱۹۱)
- iv. إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَّت قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمُ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا ۖ وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ (۲) الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ (۳)
- v. وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۗ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (۴۱)

(10)

5- درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں:

- i. سُورَةُ الْبَقَرَةِ (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)
- ii. سُورَةُ التَّوْبَةِ (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)

گیارہویں جماعت کا امتحانی پرچہ مرتب کرنے بارے ہدایات:

- 1- سوال نمبر 1 مرتب کرتے وقت مقررہ حصہ قرآن میں دی گئی سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) میں سے سوالات مرتب کیے جائیں۔
- 2- سوال نمبر 2 کے لیے مختصر جوابی سوالات درج ذیل میں سے مرتب کیے جائیں:
 - i. مقررہ حصہ قرآنی کی سورتوں کا تعارف، مرکزی مضامین اور اہم نکات
 - ii. جائزے کے لیے منتخب آیات مبارکہ کے مرکبات کا با محاورہ ترجمہ
- 3- سوال نمبر 3 مرتب کرتے وقت گیارہویں جماعت کے نصاب میں متعین کردہ قرآنی الفاظ کے ذخیرہ سے الفاظ کے معنی پوچھے جائیں۔
- 4- سوال نمبر 4 مرتب کرتے وقت جائزے کے لیے منتخب آیات مبارکہ میں سے ہی با محاورہ ترجمہ پوچھا جائے۔
- 5- سوال نمبر 5 مرتب کرتے وقت مقررہ حصہ قرآن میں سے سورتوں کے تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات پر مشتمل سوالات بنائے جائیں۔

10.9۔ ماڈل پیپر برائے جماعت بارہویں

کل نمبر 50

وقت: _____

حصہ اول (معرضی)

(10x1=10)

1- درست جواب کی نشان دہی کریں:

D	C	B	A	
سُورَةُ الْحَشْرِ فِي	سُورَةُ الْحُجُرَات فِي	سُورَةُ النِّسَاء فِي	سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ فِي	1 آداب رسالت مآب حضرت محمد رسول الله خاتم النبيين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ كاذر ہے:
سُورَةُ الْمَائِدَةِ فِي	سُورَةُ الْفَاتِحَةِ فِي	سُورَةُ الْبَقَرَةِ فِي	سُورَةُ الْكُوْثِرِ فِي	2 دین کے مکمل ہونے کا اعلان ہے:
غزوه تبوك كا	غزوه خندق كا	غزوه بدر كا	غزوه احد كا	3 سُورَةُ الْأَحْزَابِ فِي ذَكَرْ هِي:
حجبه الوداع کے بعد	فتح مکہ کے بعد	صلح حدیبیہ کے بعد	صلح حدیبیہ سے پہلے	4 سُورَةُ الْفَتْحِ نازل ہوئی:
سُورَةُ التَّحْرِيمِ كِي	سُورَةُ الْمَنَافِقُونَ كِي	سُورَةُ التَّغَابُنِ كِي	سُورَةُ الْمُجَادَلَةِ كِي	5 سورت کی ہر آیت میں لفظ الله آیا ہے:
اقوام	قبائل	کئی گروہ	کئی خاندان	6 الاحزاب کا معنی ہے:
سُورَةُ الْمُجَادَلَةِ فِي	سُورَةُ الْأَحْزَابِ فِي	سُورَةُ التَّحْرِيمِ فِي	سُورَةُ الطَّلَاقِ فِي	7 طلاق کے مسائل کا ذکر ہے:
حضرت موسى عليه السلام	حضرت عيسى عليه السلام	حضرت يحيى عليه السلام	حضرت سلمان عليه السلام	8 حضرت زكريا عليه السلام کے بیٹے ہیں:
سُورَةُ الْمَائِدَةِ فِي	سُورَةُ النِّسَاء فِي	سُورَةُ الْحُجُرَات فِي	سُورَةُ الْأَحْزَابِ فِي	9 ختم نبوت کا واضح ذکر ہے:
سُورَةُ التَّوْرَةِ فِي	سُورَةُ الْمَائِدَةِ فِي	سُورَةُ النِّسَاء فِي	سُورَةُ الْحُجُرَات فِي	10 پردے کے احکام ہیں:

حصہ دوم (انشائی)

(2x5=10)

2- کوئی سے پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے:

- i. سُورَةُ النِّسَاء كويہ نام كيون ديا گيا؟
- ii. سُورَةُ الْمَائِدَةِ كِي دو خصوصيات تحرير كيجيے۔
- iii. سُورَةُ الْحُجُرَات فِي مذکور آداب نبوی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم میں سے کوئی سے دو بیان كيجيے۔
- iv. سُورَةُ الْحَشْرِ كِي آخري تین آیات كی فضيلت تحرير كيجيے۔
- v. سُورَةُ الْحُجُرَات فِي مذکور حسن معاشرت کے کوئی سے دو آداب لکھیے۔
- vi. إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا كَا با محاوره ترجمه تحرير كيجيے۔
- vii. إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا كَا با محاوره ترجمه تحرير كيجيے۔
- viii. لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ كَا با محاوره ترجمه تحرير كيجيے۔

(5x1=05)

3- درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیے:

لَا تَجَسَّسُوا	الدَّمْعُ	لِلرِّجَالِ	يَسِيرٌ
عَلَى جَبَلٍ	لَا تَلْمِزُوا	الْفَائِزُونَ	الْمُصَوِّرُ

(3x5=15)

4- درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا با محاورہ ترجمہ لکھیے:

- i. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالِكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا (۲۹)
- ii. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوْمِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَانُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا إِعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (۸)
- iii. يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا (۲۵) وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِأَذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا (۳۶) وَبَشِيرِ الْمُؤْمِنِينَ بَأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا (۲۷)
- iv. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبَ بَعْضُكُم بَعْضًا أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ (۱۲)
- v. هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ (۲۳)

(10)

5- درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں:

- i. سُورَةُ النَّبَاِ (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)
- ii. سُورَةُ الْحُجُرَاتِ (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)

بارہویں جماعت کا امتحانی پرچہ مرتب کرنے بارے ہدایات:

- 1- سوال نمبر 1 مرتب کرتے وقت مقررہ حصہ قرآن میں دی گئی سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) میں سے سوالات مرتب کیے جائیں۔
- 2- سوال نمبر 2 کے لیے مختصر جوابی سوالات درج ذیل میں سے مرتب کیے جائیں:
 - i. مقررہ حصہ قرآنی کی سورتوں کا تعارف، مرکزی مضامین اور اہم نکات
 - ii. جائزے کے لیے منتخب آیات مبارکہ کے مرکبات کا با محاورہ ترجمہ
- 3- سوال نمبر 3 مرتب کرتے وقت بارہویں جماعت کے نصاب میں متعین کردہ قرآنی الفاظ کے ذخیرہ سے الفاظ کے معنی پوچھے جائیں۔
- 4- سوال نمبر 4 مرتب کرتے وقت جائزے کے لیے منتخب آیات مبارکہ میں سے ہی با محاورہ ترجمہ پوچھا جائے۔
- 5- سوال نمبر 5 مرتب کرتے وقت مقررہ حصہ قرآن میں سے سورتوں کے تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات پر مشتمل سوالات بنائے جائیں۔

باب 11

ذخیرہ قرآنی الفاظ (چھٹی تا بارہویں جماعت کے لیے)

11.1- ذخیرہ قرآنی الفاظ برائے جماعت ششم

لفظ	معنی	لفظ	معنی
الْحَمْدُ	تمام تعریف	الْعَالَمِينَ	سارے جہانوں کا
الرَّحْمَنُ	بڑا مہربان	الرَّحِيمُ	نہایت رحم فرمانے والا
إِيَّاكَ	صرف تیری ہی	نَعْبُدُ	ہم عبادت کرتے ہیں
نَسْتَعِينُ	ہم مدد مانگتے ہیں	إِهْدِنَا	ہمیں ہدایت عطا فرما
الصِّرَاطُ	راستہ	الْمُسْتَقِيمُ	سیدھا
الَّذِينَ	ان لوگوں کا	أَنعَمْتَ	تو نے انعام فرمایا
عَلَيْهِمْ	ان پر	قُلْ	آپ فرمادیجیے
لَا	نہیں	أَنْتُمْ	تم
مَا	جس، جو	أَعْبُدُ	میں عبادت کرتا ہوں
أَنَا	میں	عَابِدٌ	عبادت کرنے والا
لَكُمْ	تمہارے لیے	لِي	میرے لیے
أَحَدٌ	ایک ہی	الصَّمَدُ	بے نیاز
لَمْ يَلِدْ	نہ وہ کسی کا باپ ہے	لَمْ يُولَدْ	نہ وہ کسی کا بیٹا ہے
كُفُوا	برابر	أَعُوذُ	میں پناہ مانگتا ہوں
الْفَلَقُ	صبح	خَلَقَ	اس نے پیدا فرمائی
غَاسِقٍ	اندھیری رات	وَقَبٍ	وہ چھا جائے
الَّتَفَثُ	پھونکیں مارنے والیاں	الْعُقَدُ	گرہیں
النَّاسِ	لوگ	مَلِكٍ	بادشاہ
الْوَسْوَاسِ	وسوسہ ڈالنے والا	الْخَنَّاسِ	پیچھے ہٹ جانے والا (شیطان)
صُدُورٍ	سینے	الْجَنَّةِ	جنت

11.2- ذخیرہ قرآنی الفاظ برائے جماعت ہفتم

لفظ	معنی	لفظ	معنی
اِقْرَأْ	پڑھیے	عَلِقِ	جما ہوا خون
عَلَّمَ	اس نے سکھایا	مَا لَمْ يَعْلَمْ	جو وہ نہ جانتا تھا
اِذَا	جب	زُلْزِلَتْ	ہلادی جائے گی
الْاَرْضُ	زمین	اُخْرِجَتْ	باہر نکال پھینکیے گی
قَالَ	کہے گا	يَوْمَئِذٍ	اُس دن
تُحَدِّثُ	بیان کر دے گی	اَشْتَاتًا	گروہ گروہ
مَنْ	جس نے	مِثْقَالَ	برابر
الْعَادِيَاتُ	تیزی سے دوڑتے ہوئے گھوڑے	صَبْحًا	ہانپتے ہوئے
الْمُورِيَاتُ	چنگاریاں نکالنے والے	قَدْحًا	سُوم مار کر
الْمُغِيرَاتُ	حملہ کرنے والے	نَفْعٌ	غبار
إِنَّ	بے شک	عَلَى	پر
إِنَّهُ	بے شک وہ	لَا يَعْلَمُ	وہ نہیں جانتا
بُعْرًا	اٹھائے جائیں گے	فِي	میں
الْقَارِعَةُ	کھڑکھرانے والی	الْفَرَّاشِ	پروانے
الْمَبْتُوثُ	بکھرے ہوئے	تَكُونُ	ہو جائیں گے
الْجِبَالُ	پہاڑ	الْعِهْنُ	رنکین اُون
الْمَنْفُوشُ	دھنکی ہوئی	تَفْعَلَتْ	بھاری ہوں گے
خَفَّتْ	ہلکے ہوں گے	نَارٌ	آگ
حَامِيَةً	بھڑکتی ہوئی	الْهَاكُمُ	تھیں غافل کر دیا
حَتَّى	یہاں تک کہ	كَلَّا	ہر گز نہیں
سَوْفَ	عنقریب	ثُمَّ	پھر
لَوْ	اگر	الْجَحِيمُ	دوزخ
عَنْ	کے بارے میں	النَّعِيمُ	نعتیں

لفظ	معنی	لفظ	معنی
الْعَصْرُ	زمانہ	حُسْرٌ	نقصان
إِلَّا	سوائے	آمَنُوا	وہ ایمان لائے
عَمِلُوا	انہوں نے عمل کیے	الصَّالِحَاتُ	نیک
تَوَاصَوْا	ایک دوسرے کو نصیحت کی	وَيَلُّ	ہلاکت ہے
هَمَزَةٌ	طعنہ دینے والا	لَمْرَةٌ	پیٹھ پیچھے عیب نکالنے والا
الذَّيْبِ	جو، جس	عَدَدَةٌ	اس نے گن گن کر رکھا
يَحْسَبُ	وہ خیال کرتا ہے	أَخْلَدَهُ	اس کو ہمیشہ زندہ رکھے گا
الْمُوقَدَةُ	بھڑکائی ہوئی	مُؤَصَّدَةٌ	بند کر دی جائے گی
عَمَدٌ	ستونوں میں	مُمَدَّدَةٌ	لمبے لمبے

11.3- ذخیرہ قرآنی الفاظ برائے جماعت ہشتم

لفظ	معنی	لفظ	معنی
تِلْكَ	یہ، وہ	الْمُبِينُ	واضح
إِنَّا	بے شک ہم	أَنْزَلْنَاهُ	ہم نے اس کو نازل کیا
لَعَلَّكُمْ	تاکہ تم	نَحْنُ	ہم
نَقْصُ	ہم بیان فرماتے ہیں	عَلَيْكَ	آپ سے
إِلَيْكَ	آپ کی طرف	هَذَا	یہ
إِذْ	جب	رَأَيْتُ	میں نے دیکھا
أَحَدَ عَشَرَ	گیارہ	كَوْكَبًا	ستارے
الشَّمْسُ	سورج	الْقَمَرُ	چاند
إِخْوَتِكَ	آپ کے بھائی	عَدُوٌّ	دشمن
رَبُّكَ	آپ کا رب	يُتِمُّ	پوری فرمائے گا
كَمَا	جیسا کہ	مِنْ قَبْلُ	اس سے پہلے
عَلِيمٌ	خوب جاننے والا	حَكِيمٌ	بڑی حکمت والا
لَيْنٌ	اگر	مَنْ خَلَقَ	کس نے پیدا فرمایا
الْعَزِيزُ	غالب	الْعَلِيمُ	علم والا
جَعَلَ	اس نے بنایا	مَهْدًا	فرش
سُبُلًا	راستے	السَّمَاءِ	آسمان
مَاءٍ	پانی	بَلَدَةً	شہر
كَذَلِكَ	اسی طرح	الْأَزْوَاجُ	جوڑے
الْفُلُكُ	کشتیاں	الْأَنْعَامُ	چوپائے
تَرَكِبُونَ	تم سواری کرتے ہو	سُبْحَانَ	پاک
سَخَّرَ	تابع کر دیا	لَنَا	ہمارے
مُقَرَّنِينَ	قابو میں لانے والے	يَبِئْتُ	وہ پھیلاتا ہے
دَابَّةً	جانور	يُوقِنُونَ	وہ یقین رکھتے ہیں

لفظ	معنی	لفظ	معنی
اللَّيْلُ	رات	النَّهَارُ	دن
أَنْزَلَ اللَّهُ	اللہ نے نازل فرمایا	أَحْيَا	اس نے زندہ فرمایا
تَصْرِيْفُ	پھیرنے میں	الرِّيَّاحُ	ہوائیں
ذِكْرُ	نصیحت کرتے رہیے	الذِّكْرَى	نصیحت
تَنْفَعُ	فائدہ دیتی ہے	خَلَقْتُ	میں نے پیدا کیا
الْإِنْسُ	انسان	فَلَا يَسْتَعْجِلُونِ	تو وہ مجھ سے جلدی نہ کریں
فَوَيْلٌ	ہلاکت ہے	لَيْسَ	نہیں ہے
سَعَى	اس نے کوشش کی	الْجَزَاءُ	بدلہ
أَضْحَاكَ	وہ ہنساتا ہے	أَبِي	وہ رلاتا ہے
الذِّكْرُ	نر	الْأُنْثَى	مادہ
أَطْوَارًا	مختلف حالتوں سے گزار کر	طَبَاقًا	اوپر نیچے
بِسَاكًا	فرش	سُبُلًا فَجَاجًا	کھلے راستے

11.4۔ ذخیرہ قرآنی الفاظ برائے جماعت نہم

لفظ	معنی	لفظ	معنی
إِنِّي	بے شک میں	عَبْدُ اللَّهِ	اللہ کا بندہ
مُبَارَكًا	بابرکت	أَيْنَ مَا	جہاں کہیں بھی
الصَّلَاةُ	نماز	الزَّكَاةُ	زکوٰۃ
مَا دُمْتُ	جب تک میں رہوں	بَرًّا	نیکی کرنے والا
جَبَّارٌ	سرکش	شَقِيٌّ	بد بخت
عَلَيَّ	مجھ پر	أُبْعَثُ	میں اٹھایا جاؤں
يَمْتَرُونَ	وہ لوگ شک کرتے ہیں	أَنْ يَتَّخِذَ	کہ وہ بنائے
قَضَى	وہ فیصلہ فرماتا ہے	إِنَّمَا	بے شک
يَقُولُ	وہ کہتا ہے	كُنْ	ہو جا
فَيَكُونُ	تو وہ ہو جاتا ہے	إِشْرَحُ	کھول دے
صَدْرِي	میرا سینہ	يَسِّرُ	آسان کر دے
أُحْلِلُ	کھول دے	لِسَانِي	میری زبان
أَخِي	میرا بھائی	أَشْدُدُ	مضبوط کر دے
أُزْرِي	میری کمزوری	كَيْ	تاکہ
نُسَبِّحُكَ	ہم تیری تسبیح بیان کریں	بَصِيرٌ	خوب دیکھنے والا
قَدْ	یقیناً	مَدَنَّا	ہم احسان کر چکے ہیں
مَرَّةً أُخْرَى	ایک مرتبہ اور بھی	رَتَّقَا	ملے ہوئے
فَفَتَّقْنَاهُمَا	پھر ہم نے ان دونوں کو الگ کیا	رَوَاسِيَ	پہاڑ
أَنْ تَبِيدَ	کہ وہ ہلنے نہ لگے	سَقْفًا	چھت
مُعْرِضُونَ	منہ موڑے ہوئے ہیں	يَسْبَحُونَ	تیر رہے ہیں
الْخُلْدِ	ہمیشہ رہنا	فِتْنَةً	آزمائش
يُؤْسِكُ	وہی روکے ہوئے ہے	مَنْسَكًا	عبادت کا طریقہ
نَاسِكُوهُ	جس پر وہ چلتے ہیں	يَسْشُونَ	وہ چلتے ہیں

لفظ	معنی	لفظ	معنی
هُونًا	آہستگی اور وقار سے	بَيِّتُونَ	وہ رات گزارتے ہیں
إِصْرٍ	دور کر دے	غَرَامٌ	چمٹنے والا
مُسْتَقْرًا	ٹھہرنے کی جگہ	أَنْفَقُوا	وہ خرچ کرتے ہیں
لَمْ يُسْرِفُوا	وہ بے جا خرچ نہیں کرتے	لَمْ يَفْتُرُوا	وہ بخل نہیں کرتے
كَانَ	ہے، ہوتا ہے	بَيْنَ	درمیان
مَعَ	ساتھ	الَّتِي	جسے، جس کو، جو
أَثَامٌ	گناہ کی سزا	يُضَاعَفُ	دگنا کیا جائے گا
يَخْلُدُ	وہ ہمیشہ رہے گا	مُهَانًا	ذلیل ہو کر
تَابَ	اس نے توبہ	أُولَئِكَ	یہ لوگ
سَيِّئَاتِهِمْ	اس کی برائیوں کو	الزُّورُ	جھوٹ
مَرُّوا	وہ گزرتے ہیں	لَمْ يَخْرُوْا	وہ نہیں گر پڑتے
صَبًا	بہرے	عَمِيَانًا	اندھے
ذُرِّيَّاتِنَا	ہماری اولاد	قُرَّةَ أَعْيُنٍ	آنکھوں کی ٹھنڈک
خَالِدِينَ	وہ ہمیشہ رہیں گے	مَا يَعْبُونَ	پرواہ نہیں کرتا
إِسْتِقَامًا	وہ ثابت قدم رہے	يَحْزَنُونَ	وہ غمگیں ہوں گے
وَصِينًا	ہم نے وصیت کی	إِحْسَانًا	حسن سلوک
حَمَلَتْهُ	اس کو پیٹ میں اٹھایا	أُمُّهُ	اس کی ماں نے
كُرْهًا	تکلیف سے	وَضَعَتْهُ	اسے جنا
ثَلَاثُونَ شَهْرًا	تیس مہینے	بَلَغَ	وہ پہنچا
أَرْبَعِينَ سَنَةً	چالیس سال	أَوْزَعْنِي	مجھے توفیق دے

11.5- ذخیرہ قرآنی الفاظ برائے جماعت دہم

لفظ	معنی	لفظ	معنی
تَعَالَوْا	آؤ	آتُّ	میں پڑھتا ہوں
حَرَّمَ	حرام کیا	رَبُّكُمْ	تمہارا رب
أَلَّا تُشْرِكُوا	کہ تم شریک نہ ٹھہراؤ	مِنَ إِمْلَاقٍ	مفلسی کے ڈرسے
إِيَّاهُمْ	انہیں ہی	أَلْفَوَاحِشُ	بے حیائی
أَوْفُوا	پورا کرو	الْكَيْلُ	ماپ
الْبَيْزَانَ	تول	بِالْقِسْطِ	انصاف کے ساتھ
نَبَعْتُ	ہم کھڑا کریں گے	هُؤُلَاءِ	یہ لوگ
تَبْيَانًا	کھول کر بیان کرنے والا	بُشْرَى	خوش خبری
الطَّيِّبَاتِ	پاکیزہ چیزیں	الْحَبِيثَاتِ	ناپاک چیزیں
الْفَحِشَاءُ	بے حیائی	الْبَغْيِ	سرکشی
الْكِبْرُ	بڑھاپا	كِلَاهُمَا	وہ دونوں ہی
لَا تَنْهَرُهُمَا	انہیں مت جھڑک	إِخْفِضْ	تو جھکائے رکھ
رَبِّيَانِي	انہوں نے میری پرورش کی	صَغِيرًا	بچپن میں
أَعْلَمُ	خوب جانتا ہے	إِبْنِ السَّبِيلِ	مسافر
لَا تُبَدِّرْ	فضول خرچی مت کر	مَيْسُورٌ	آسان، نرم
يَدَاكَ	تیرا ہاتھ	مَغْلُولَةٌ	بندھا ہوا
مَحْسُورٌ	تھکا ماندہ	إِيَّاكُمْ	تمہیں بھی
مَنْصُورٌ	مدد دیا ہوا	أَشَدَّاهُ	اپنی جوانی کو
الْقِسْطَاسُ	ترازو	السَّمْعُ	کان
الْبَصْرُ	آنکھیں	الْفُؤَادُ	دل
مَرَحًا	اتراتے ہوئے	لَنْ تَحْرِقَ	تو ہر گز نہیں پھاڑ سکے گا
مَكْرُوهًا	ناپسند	مَدْحُورًا	دھتکارا ہوا
عَوَجًا	کوئی کچی، کمزوری	قِيَبًا	اس حال میں کہ وہ سیدھی ہے

لفظ	معنی	لفظ	معنی
لِيُنذِرَ	تا کہ وہ ڈرائے	يُبَيِّنُ	تا کہ وہ خوش خبری دے
مَا كَثِيرٍ	اس حال میں کہ وہ رہنے والے ہوں گے	أَسْفًا	غم کے مارے
لِنَبْلُوهُمْ	تا کہ ہم انہیں آزمائیں	أَحْسَنُ	زیادہ اچھا
أَصْحَابِ الْكَهْفِ	غار والے	الرَّقِيمِ	تختی
الْفِتْيَةِ	کچھ نوجوان	هَيِّئِ	آسان کر دے
عَلَىٰ أَذَانِهِمْ	ان کے کانوں پر	أَحْصَىٰ	صحیح شمار کر سکتا ہے
أَفْلَحَ	فلاح پا گئے	هُمْ	وہ لوگ
خَاشِعُونَ	خشوع کرنے والے ہیں	اللَّغْوِ	فضول باتیں اور کام
مُعْرِضُونَ	اعراض برتنے والے	حَافِظُونَ	حفاظت کرنے والے
أَيَّانَهُمْ	ان کے دائیں ہاتھ	إِنَّهُمْ	بے شک وہ لوگ
عَبِيدُ مَلُومِينَ	ملامت زدہ نہیں ہیں	إِبْتِغَىٰ	تلاش کرے
وَرَاءَ	سوائے، اس کے علاوہ	ذَلِكَ	اس کے
الْعَادُونَ	حد سے گزرنے والے	وَ	اور
أَمَّا أَنَّهُمْ	اپنی امانتیں	عَهْدُهُمْ	اپنے عہد
رَاعُونَ	حفاظت کرنے والے	يُحَافِظُونَ	حفاظت کرتے ہیں
يَرِثُونَ	وارث ہوں گے	الْفِرْدَوْسِ	جنت کا اعلیٰ ترین درجہ
فِيهَا	اس میں	خَالِدُونَ	ہمیشہ رہیں گے
لَا تَزِرُ	بوجھ نہیں اٹھائے گا	وَزْرًا	بوجھ
مَسًّا	پہنچتی ہے	ضُرًّا	کوئی تکلیف
قَانِتًا	عبادت کرتا ہے	يَحْذَرُ	ڈرتا ہے
لَا تَقْنَطُوا	مایوس نہ ہونا	الذُّنُوبِ	سارے گناہ
الْمَوَدَّةِ	محبت	الْقُرْبَىٰ	قربت (رشتہ داری)
يَجْتَنِبُونَ	وہ بچتے ہیں	اسْتَجَابُوا	وہ حکم مانتے ہیں
أَمْرُهُمْ	ان کے معاملات	شُورَىٰ	مشورے سے

11.6- ذخیرہ قرآنی الفاظ برائے جماعت گیارھویں

لفظ	معنی	لفظ	معنی
رَيْبٌ	کوئی شک	يُؤْمِنُونَ	وہ ایمان رکھتے ہیں
يُتَّقُونَ	وہ قائم کرتے ہیں	رَزَقْنَاهُمْ	ہم نے انھیں عطا کیا
يُنْفِقُونَ	وہ خرچ کرتے ہیں	أَنْزَلَ	نازل فرمایا گیا
يُوقِنُونَ	وہ یقین رکھتے ہیں	سَوَاءٌ	برابر ہے
أَمْ	یا	لَا يُؤْمِنُونَ	وہ ایمان نہیں لائیں گے
خَتَمَ	مہر لگا دی	غَشَاوَةٌ	پردہ
الْحَيُّ	زندہ	الْقَيُّومُ	سب کو قائم رکھنے والا
سِنَّةٌ	اُدگھ	نَوْمٌ	نیند
بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	ان کے سامنے	خَلْفَهُمْ	ان کے پیچھے
لَا يُحِيطُونَ	وہ احاطہ نہیں کر سکتے	وَلَا يَكُونُونَ	اسے نہیں تھکاتی
الرِّبَا	سود	يَتَخَبَّطُهُ	اسے پاگل کر دیا
وَأَنْ تَبْذُؤُوا	اور اگر تم ظاہر کرو	أَوْ تُخْفُوا	یا اسے چھپاؤ
كُلُّ	سب کے سب	مَلَائِكَتُهُ	اس کے فرشتے
لَا نَفَرِقُ	ہم تفریق نہیں کرتے	عُفْرَانَكَ	(ہم طلب کرتے ہیں) تیری بخشش
لَا تَوَاخِذْنَا	تو ہماری گرفت نہ کر	إِنْ نَسِينَا	اگر ہم بھول جائیں
أَوْ أَخْطَأْنَا	یا ہم خطا کر بیٹھیں	لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا	ہم پر نہ ڈال
إِصْرٌ	بوجھ	مَوْلَانَا	ہمارا کارساز
تُؤْتِي	تو عطا فرماتا ہے	تَنْزِعُ	تو چھین لیتا ہے
تُعِزُّ	تو عزت عطا فرماتا ہے	تُذِلُّ	تو ذلیل کرتا ہے
تُؤَلِّجُ	تو داخل کرتا ہے	تُخْرِجُ	تو نکالتا ہے
أَنْ يُبَدِّكُمْ	کہ تمہاری مدد فرمائے	مُسَوِّمِينَ	نشان زدہ
خَلَقَ	تخلیق	لِأُولَى الْأَلْبَابِ	عقل مندوں کے لیے

لفظ	معنی	لفظ	معنی
قِيَامًا	کھڑے کھڑے	قُعُودًا	بیٹھے بیٹھے
عَلَىٰ جُنُوبِهِمْ	لیٹے ہوئے	سُبْحَانَكَ	تو پاک ہے
فَقِنَا	تو ہمیں بچالے	أَخْرَجْتَهُ	تو نے اسے رُسا کر دیا
أَنْصَارًا	مددگار	مُنَادِي	پکارنے والا
ذُنُوبِنَا	ہمارے گناہ	سَيِّئَاتِنَا	ہماری برائیاں
الْأَبْرَارَ	نیک لوگ	لَا تُخْزِنَا	ہمیں رُسوامت کرنا
لَا تُخْلِفُ	تو خلاف نہیں فرماتا	الْبَيْعَادُ	وعدہ
يَسْتَلُونَكَ	وہ آپ سے سوال کرتے ہیں	الْأَنْفَالِ	مالِ غنیمت
أَصْلِحُوا	درست رکھو	ذَاتَ بَيْنِكُمْ	آپس کے تعلقات
وَجِثَّتْ	کانپ اٹھتے ہیں	قُلُوبُهُمْ	ان کے دل
يَتَوَكَّلُونَ	وہ توکل کرتے ہیں	لَقِيْتُمْ	تمہارا مقابلہ ہو جائے
فِيئَةً	کوئی لشکر	لَا تَنَازَعُوا	آپس میں نہ جھگڑو
فَتَفَشُوا	ورنہ تم کم ہمت ہو جاؤ گے	رِيحِكُمْ	تمہاری ہوا
بَطْرًا	اڑتے ہوئے	رِيَاءَ النَّاسِ	لوگوں کو دکھاتے ہوئے
يَصُدُّونَ	وہ روکتے ہیں	مُحِيْطًا	احاطہ کیے ہوئے ہے
جَارًا	حمایتی	تَرَاعَتْ	آمنے سامنے ہوئیں
الْفَيْتَانِ	دونوں جماعتیں	نَكَصًا	وہ بھاگا
عَلَىٰ عَقْبَيْهِ	الٹے قدموں	اِقْتَرَفْتُمُوهَا	تم نے انہیں کمایا
كَسَادَهَا	اس کا خسارہ	اِنْفِرُوا	تم نکلو
اِثَّا قَلْتُمْ	تو بوجھل ہو جاتے ہو	مَتَاعًا	متاع، فائدہ
يَسْتَبْدِلُ	وہ بدل کر لے آئے گا	ثَانِيِ الْاٰثِنِيْنَ	دو میں سے دوسرے
لَا تَحْزَنُ	غم نہ کرو	اَيِّدَاهُ	اس کی مدد فرمائی
جُنُودًا	لشکروں	كَلِمَةً	بات
الْاَسْفَلِ	پست	الْعَلِيَا	اوپر، بالا

لفظ	معنی	لفظ	معنی
خِفَافًا	ہلکا	ثِقَالًا	بوجھل
أَوْلِيَاءُ	دوست	يَأْمُرُونَ	وہ حکم دیتے ہیں
يَنْهَوْنَ	وہ روکتے ہیں	سَيَزِحُهُمْ	ان پر ضرور رحم فرمائے گا
مَسَاكِنُ	مکان	السَّابِقُونَ	سبقت کرنے والے
اتَّبَعُوهُمْ	ان کی پیروی کی	رَضِيَ	راضی ہوا
أَعَدَّ	اس نے تیار کیے ہیں	أَبَدًا	ہمیشہ
عَزِيزٌ عَلَيْهِ	ان پر بہت گراں گزرتا ہے	مَا عَدْتُمْ	تمہارا مشقت میں پڑنا
حَرِيصٌ	خواہش مند ہیں	فَإِنْ تَوَلَّوْا	پھر اگر وہ منہ موڑ لیں

11.7۔ ذخیرہ قرآنی الفاظ برائے جماعت بارہویں

لفظ	معنی	لفظ	معنی
نِسَاءً	عورتیں	الْخَبِيثَاتُ	ردی چیز
بِالطَّيِّبِ	عمدہ چیز سے	حُوبًا	گناہ
ذُرِّيَّةً	اولاد	سَعِيدًا	بھڑکتی ہوئی آگ
لَا تَأْكُلُوا	تم نہ کھاؤ	بَيْنَكُمْ	آپس میں
بِالْبَاطِلِ	ناجائز طریقے سے	تَرَاوِضٍ	باہمی رضامندی
بِكُمْ	تمہارے ساتھ	عُدْوَانًا	زیادتی سے
نُضْلِيهِ	ہم اسے جھلسادیں گے	يَسِيرًا	بہت آسان
إِنْ تَجْتَنِبُوا	اگر تم بچتے رہو	لَا تَتَمَنَّوْا	تم تمنانہ کرو
لِلرِّجَالِ	مردوں کے لیے	لِلنِّسَاءِ	عورتوں کے لیے
نَصِيبٌ	حصہ	يَأْمُرُكُمْ	وہ تمہیں حکم دیتا ہے
أَنْ تُوَدُّوا	کہ تم سپرد کرو	حَكْمَتُمْ	تم فیصلہ کرو
نِعْمًا	کیا ہی خوب	أُولِي الْأَمْرِ	صاحب اختیار
تَأْوِيلًا	انجام میں	كُونُوا	تم ہو جاؤ
قَوَامِينَ	مضبوطی سے قائم رہنے والے	بِالْقِسْطِ	انصاف کے ساتھ
لَا يَجْرِمَنَّكُمْ	تمہیں ہرگز آمادہ نہ کرے	شَنَّانٍ	دشمنی
أَقْرَبُ	زیادہ قریب	كَذِبُوا	انہوں نے جھٹلایا
أَصْحَابُ الْجَحِيمِ	جہنم والے	السَّارِقُ	چور مرد
السَّارِقَةُ	چور عورت	أَيْدِيَهُمَا	ان دونوں کے ہاتھ
نَكَالًا	عبرت ناک سزا	مُصَدِّقًا	تصدیق کرنے والی
مُهَيَّبِنَا	نگران	شِرْعَةً	شریعت
مِنْهَاجًا	راستہ	تَرَى	آپ دیکھتے ہیں
أَعْيُنُهُمْ	ان کی آنکھوں کو	تَفْبِضُ	بہ رہی ہوتی ہیں
الدَّمْعُ	آنسوؤں سے	فَاكْتُبْنَا	چنانچہ تو ہمیں لکھ دے

لفظ	معنی	لفظ	معنی
نَطَعُ	ہم توقع رکھتے ہیں	فَأَتَابَهُمْ	انھیں بدلے میں عطا فرمائے گا
الْأَنْهَارُ	نہریں	الْمُحْسِنِينَ	نیکی کرنے والے
مِنْ رِّجَالِكُمْ	تمہارے مردوں میں سے	خَاتَمَ النَّبِيِّينَ	خاتم النبیین، آخری نبی
بُكْرَةً	صبح	أَصِيلًا	شام
يُصَلِّي	وہ رحمت نازل فرماتا ہے	الظُّلُمَاتِ	اندھیرے
تَحِيَّتُهُمْ	ان کا استقبال ہوگا	أَرْسَلْنَاكَ	ہم نے آپ کو بھیجا
مُبَشِّرًا	خوشخبری سنانے والا	نَذِيرًا	ڈرانے والا
بِأُذُنِهِ	اس کے حکم سے	سِرَاجًا مُنِيرًا	روشن چراغ
دَعُ	پرواہ نہ کریں	أَذَاهُمْ	ان کی ایذا رسانی کو
صَلُّوا	تم بھی درود بھیجو	سَلِّمُوا	سلام بھیجو
يُؤَدُّونَ	اذیت پہنچاتے ہیں	مُهِينٌ	ذلت والا
إِحْتَمَلُوا	انہوں نے بوجھ اٹھایا	إِثْمًا مُبِينًا	واضح گناہ
أَشِدَّاءُ	بڑے سخت ہیں	رُحَمَاءُ	رحم دل ہیں
يَبْتَغُونَ	وہ طلب گار ہیں	سَبِيحًا هُمُ	ان کی علامت
كَزْرِعٍ	اس کھیتی کی طرح	شَطَاةً	اپنی باریک سی کوئیل
فَأَزْرَهُ	پھر اسے مضبوط کیا	فَأَسْتَعْلَظُ	پھر وہ موٹی ہو گئی
فَأَسْتَوِي	پھر وہ سیدھی کھڑی ہو گئی	عَلَى سُوْقِهِ	اپنے تنے پر
يُعْجِبُ	کیا ہی اچھی لگنے لگی	الزُّرَّاعُ	کاشت کاروں کو
إِخْوَةٌ	بھائی	تُرْحُمُونَ	تم پر رحم کیا جائے
لَا يَسْخَرُ	مذاق نہ اڑائے	عَسَى	شاید
لَا تَلْبِزُوا	ایک دوسرے کو طعنہ نہ دیا کرو	لَا تَتَنَايَزُوا بِاللِّقَابِ	تم ایک دوسرے کو بُرے القاب کے ساتھ نہ پکارو
بِئْسَ	بہت بُرا ہے	الظَّنُّ	بدگمانی
لَا تَجَسَّسُوا	تم جاسوسی نہ کرو	لَا يَغْتَبِ	غیبت نہ کرو
لَحْمٌ	گوشت	شُعُوبٌ	قومیں

لفظ	معنی	لفظ	معنی
لِتَعَارَفُوا	تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو	أَكْرَمَكُمْ	تم میں سے زیادہ عزت والا
لَا يَسْتَوِي	برابر نہیں ہو سکتے	الْفَائِزُونَ	کامیاب لوگ
عَلَىٰ جَبَلٍ	کسی پہاڑ پر	مُتَصَدِّعًا	پاش پاش ہونے والا
نَضْرِبُهَا	ہم ان کو بیان کرتے ہیں	لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ	تاکہ وہ غور و فکر کریں
الْغَيْبِ	پوشیدہ	الشَّهَادَةِ	ظاہر
الْقُدُّوسِ	پاک ذات	الْمُهَيَّبِينَ	نگہبان
الْبَارِئِ	وجود میں لانے والا	الْمُصَوِّرِ	صورت بنانے والا
الْأَسْمَاءِ	نام	الْحُسْنَىٰ	اچھے

سفارشات

1. تدریس قرآن مجید بطور لازمی مضمون (برائے جماعت اول تا بارہویں)، پنجاب بھر کے تمام مسلم طلباء و طالبات کے لیے لازمی ہے۔ غیر مسلم طلباء و طالبات "اخلاقیات (Ethics)" کو متبادل مضمون کے طور پر پڑھ سکتے ہیں۔
2. جماعت اول کے لیے تجویدی قاعدہ مرتب کیا جائے۔ تاہم جماعت دوم تا پنجم کے لیے ناظرہ قرآن مجید کی تدریس تجویدی پاروں کے ذریعے سے کی جائے۔
3. ششم تا بارہویں جماعت کے لیے جماعت وار کتاب مرتب ہوگی۔
4. قرآنی متن کی طباعت کے حوالے سے پنجاب قرآن بورڈ اور متحدہ علماء بورڈ، پنجاب کی طرف سے طے کردہ اصول و ضوابط، معیارات اور ہدایات کو مکمل طور پر ملحوظ خاطر رکھا جائے۔
5. جماعت اول کا تجویدی قاعدہ اور ششم تا بارہویں جماعت کی درسی کتب رنگین اور دیدہ زیب ہوں۔ ناظرہ قرآن مجید برائے جماعت دوم تا پنجم کی تدریس رنگین تجویدی پاروں سے کی جائے۔
6. تدریس قرآن مجید کے لیے نصابی تقاضوں سے ہم آہنگ مستند ایپ متعارف کرائی جائے اور متعلقہ دستاویزی فلموں سے بھی استفادہ کیا جائے۔ دوران تدریس، قرآن کو نزا اور دیگر عملی سرگرمیوں کے ذریعے تعلیم کے عمل کو مزید موثر بنایا جائے۔
7. مضمون کی موثر تدریس کے لیے اول تا بارہویں جماعت کے لیے ٹیچرز ٹریننگ ماڈیولز (Teachers' Training Modules) تیار کیے جائیں۔
8. مضمون کی موثر تدریس کے لیے اساتذہ کرام کی ٹریننگ کا موثر تربیتی نظام وضع کیا جائے۔
9. دوران تدریس ناظرہ اور ترجمہ کے سبقی نمونوں کو مد نظر رکھا جائے، تاہم اساتذہ کرام اس میں حسب ضرورت تبدیلی کر سکتے ہیں۔
10. جائزہ کے لیے نصاب میں موجود ماڈل پیپر ز اور دیگر ہدایات کی پیروی کو یقینی بنایا جائے۔
11. ترجمہ قرآن مجید کی تفہیم کے لیے موقع محل کے مطابق احادیث نبویہ کی تعلیم دی جائے تاکہ طلباء و طالبات اسوہ حسنہ کے مطابق زندگی گزار سکیں۔
12. قرآن مجید کی تدریس اس انداز میں کی جائے کہ نوجوان نسل کی آبیاری ہو اور بہترین انسان اور اچھے مسلمان بن سکیں، تاکہ ایک پُر امن اور فلاحی معاشرے کی تشکیل ممکن ہو سکے۔

نصابی کمیٹی

زیر نگرانی:

ڈاکٹر فاروق منظور

یہجنگ ڈائریکٹر، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

کنوینر:

عامریاض

ڈائریکٹر (شعبہ نصاب)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

شمار	نام	عہدہ و ادارہ
1.	پروفیسر ڈاکٹر حارث مبین	ڈائریکٹر شعبہ قرآن و سنہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
2.	آصف مجید	ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، پنجاب، لاہور
3.	اولیس سلیم ہمایوں	سیکرٹری، بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، لاہور
4.	ڈاکٹر محمد اکرم ورک	پروفیسر، گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، سیٹلائیٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ
5.	ڈاکٹر محمد اولیس سرور	شعبہ عربی و علوم اسلامیہ، گورنمنٹ اسلامیہ کالج، لاہور کینٹ
6.	محمد زبیر سہاہی	پرنسپل (ریٹائرڈ)، گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول، دیوسماں روڈ، لاہور
7.	ڈاکٹر عبدالغفور	سینیئر ٹیچر، گورنمنٹ ہائی سکول، مندر روڈ، چنیوٹ
8.	حافظ محمد ارشد فیاض	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ عربی و علوم اسلامیہ، گورنمنٹ شالیمار کالج، باغبان پورہ، لاہور
9.	حافظ محمد فخر الدین	ماہر مضمون، پنجاب ایگزیکٹو کمیشن، لاہور

نظر ثانی کمیٹی

شمار	نام	عہدہ و ادارہ
1.	ڈاکٹر حافظ محمد سجاد	چیئر مین، شعبہ اسلامک تھٹ، تاریخ و ثقافت، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
2.	ڈاکٹر افتخار احمد خان	چیئر مین، شعبہ عربی، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد
3.	ڈاکٹر محمد اویس سرور	شعبہ عربی و علوم اسلامیہ، گورنمنٹ اسلامیہ کالج، لاہور کینٹ
4.	محمد زبیر سہانی	پرنسپل (ریٹائرڈ)، گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول، دیوسماج روڈ، لاہور
5.	ڈاکٹر محمد اکرم ورک	پروفیسر، گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، سیٹلائیٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ
6.	ڈاکٹر عبدالغفور	سینئر ٹیچر، گورنمنٹ ہائی سکول، مندر روڈ، چنیوٹ
7.	ڈاکٹر ملک جمیل الرحمن	سینئر ماہر مضمون (شعبہ مسودات)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
8.	رانا محمد اکرم	ریسرچ ایسوسی ایٹ (شعبہ نصاب)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
9.	ملک کرم حسین	ڈپٹی ڈائریکٹر (شعبہ نصاب)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
10.	ڈاکٹر محمد سہیل سرور	ڈپٹی ڈائریکٹر (شعبہ نصاب)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
11.	عامر ریاض	ڈائریکٹر (شعبہ نصاب)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور